پیچیدہ خطرناک اور لاعلاج امراض وعلامات کے کامیاب علاج کے لئے

قانون مفرد اعضاء کے

حصہ اول

زبدۃ الحکماء الحاج حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ

يوتى الحكمته من يشاؤ و من يوتى الحكمته فقد اوتى خيراً كثيرا

قانون مفرد اعضاء کے

طبی مشورے

حصہ اول

اس کتاب میں ان تمام خطوط کے جوابات جو مختلف امراض کے علاج اور طبی مسائل کے سلسلے میں حکماء حضرات اور مریضوں نے یٰسین دواخانہ دنیاپور ارسال کئے قارئین کے بے حد اسرار پر کتابی صورت میں پیش کئے جا رہے ہیں امید ہے قارئین ہماری اس کوشش کو پسند فرمائیں گے۔

مصنفہ و مرتبہ

الحاج حکیم محمد یٰسین زبدۃ الحکماء

شاگرد رشید حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ

ترتیب و پیشکش

حکیم محمد عارف دنیاپوری

منیجر ماہنامہ قانون مفرد اعضاء دنیاپور

معنون

طبّی مشوروں کی یہ کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے خالص علمی فنی اور تحقیقاتی کتاب ہے جو احیائے فن و تشخیص امراض و تجویز نسخہ و غذا اور مخصوص تدابیر کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھی ہے تاکہ اطباء حکما اور معالجین بلکہ دوسرے طریقہ ہائے علاج کے معالجین بھی، اس کو مطالعہ کر کے اس سے نہ صرف خود مستفید ہوں بلکہ اپنے مریضوں کو بھی مستفید کر سکیں یہ ایک ایسی علمی کتاب ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ اور نکتہ سے قانون مفرد اعضا کی بو آرہی ہے اس لئے اکثر اطباء اسے معلم قانون مفرد اعضا قرار دے رہے ہیں میں اپنی اس علمی فنی کاوش کو اپنے شاگرد حکیم محمد شفیع صاحب کوئینز روڈ سکھر اور بہترین دوست حکیم مختار احمد کوثری صاحب فریئر روڈ سکھر کے نام نامی واسم گرامی پر معنون کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں صحت و تندرستی کے ساتھ خدمت خلق کرنے کی توفیق دے آمین

خادم فن

حکیم محمد یٰسین دنیاپوری

فہرست مضامین

ختم شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

قارئین میر امطب کی طرح ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا طبّی مشوروں کا مضمون لامتناہی سلسلہ جاری ہے جو دو سال سے جاری ہے میر امطب کی طرح قارئین قانون مفرد اعضاء نے میر امطب سے بھی زیادہ پسند کیا ہے اور اسے ایک استاد کا درجہ قرار دیا ہے حقیقت بھی یہی ہے کہ ہر معالج چاہے ڈاکٹر یا حکیم ہے بلکہ کسی بھی طریقہ علاج کے معالج کو روزانہ پیچیدہ امراض اور تکالیف میں مبتلا مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے بعض مریضوں کی بعض دفعہ نہ مرض سمجھ میں آتی ہے نہ اس کی تکلیف کم ہونے کا نام لیتی ہے مریض بار بار معالج کو شکائت کرتا ہے کہ حکیم صاحب آپ پھر مجھے دیکھیں مجھے کیوں آرام نہیں آرہا بلکہ میری تو تکلیف پہلے سے بڑھ رہی ہے مہربانی فرما کر اپنے کسی ساتھی یا استاد صاحب کو میری حقیقت کر کے مشورہ لیں یا آپ کے بس کا کام نہیں ہے تو کسی ڈاکٹر کے پاس بھیج دیں تا کہ مجھے اس موذی بیماری سے نجات مل سکے معالجوں کی اسی مشکل کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے ماہنامہ قانون مفرد اعضاء میں طبّی مشوروں کا سلسلہ شروع کیا ہے۔

طبّی مشوروں کی اہمیت

قارئین طبی مشورں کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے لگا سکتے ہیں کہ بعض دفعہ مرض کی تشخیص بھی ہو جاتی ہے اور اس کا علاج بھی معلوم ہو جاتا ہے لیکن علاج کرنے سے مریض کو ذرہ بھر آرام نہیں ہوتا۔

جیسے قے الٹیاں اور دست وغیرہ کا علاج عضلاتی غذادوا سے فوراً کر لیا جاتا ہے چونکہ قے الٹیاں اور دست اکثر لگتے رہتے ہیں اور ان کی دوا دن میں دو تین بار کھلانے سے چند دن میں آرام آجاتا ہے لیکن اگر یہی علامات جلد جلد یا شدت اختیار کر جائیں یعنی تھوڑی دیر بعد قے الٹیاں اور دست و مروڑ کی صورت اختیار کر جائیں تو عام عضلاتی غذادوا سے رتی بھر آرام نہیں آتا معالج حیران ہوتا ہے کہ میرا یہ نسخہ کبھی قے الٹیاں یا دست کے مریضوں پر ناکام نہیں ہوا بلکہ چند دن کے اندر اندر آرام آجاتا ہے لیکن اب شائد اس مریض کی قسمت میں آرام نہیں ہے کہ اسے ذرہ بھر آرام نہیں آرہا۔

حقیقت یہ ہے کہ مریض کی قسمت میں کوئی کمی نہیں بلکہ معالج کی غلطی اور کم علمی ہے کیوں کہ جب مریض کو دن میں ایک دو بار قے یا الٹیاں آئیں یا ایک دو دست آئیں تو یہ عام حالت سے معمولی بڑھی ہوئی علامات ہوتی ہیں لیکن جب ہر دس پندرہ منٹ بعد قے الٹیاں اور دست آنے لگیں تو یہ شدید حالت ہے اور معدہ امعاء مشینی طور پر تیز ہو چکے ہوتے ہیں اگر قے دست اور الٹیوں کو نہ روکا گیا تو موت واقع ہو جاتی ہے جیسا کہ ہیضہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ چند منٹ سے لیکر چند گھنٹے تک اگر قے دست نہ رکے تو موت واقع ہو جایا کرتی ہے چونکہ یہ حالت شدید اور خطرناک اور تکلیف دہ ہے لہٰذا اسے فوراً روکنے کے

لئے اتنی ہی تیز دوا جلد جلد دینی پڑے گی ورنہ اگر مریض کو دو تین گھنٹے بعد دینے والی دوا دی گئی تو مریض لامحالہ موت کے منہ میں چلا جائے گا لہٰذا ایسے موقع پر تریاق قسم کی چیز چاہے وہ زہر کا درجہ ہی کیوں نہ رکھتی ہو ہر دس پندرہ منٹ بعد ہی کھلانی پڑے گی جس سے ایک آدھ گھنٹہ کے اندر اندر ہی مریض شفایاب ہو جائے گا۔

جیسا کہ ہم ہیضہ کے مریض کو تریاق ہیضہ کی ایک ایک گولی کی بجائے چار چار گولیاں وہ بھی پیس کر یا چبا کر کھانے کی ہدائت کرتے ہیں اور ہر دوسری خوراک ہر دس پندرہ منٹ بعد کھانے کی ہدائت کرتے ہیں جس سے دیکھتے ہی دیکھتے مریض فوراً آرام و سکون حاصل کر لیتا ہے اور مکمل شفایاب ہو جاتا ہے۔

اسی طرح معمولی نمونیہ پھیپھڑوں کے ورم میں حب صابر اور حب مقوی خاص ایک ایک گولی صبح دوپہر شام دی جاتی ہے جس سے سینہ وغیرہ کا درد ختم ہو جاتا ہے لیکن اگر ڈبل نمونیہ ہو جائے اور مریض کا سانس درد و ورم کی وجہ سے رکنے لگے تو حب صابر اور حب مقوی خاص کی ایک ایک گولی دن میں تین بار دینے سے آرام نہیں آتا بلکہ مریض کے تلف ہونے کا خطرہ ہے چونکہ دوران خون پھیپھڑوں کے جرم میں جمع ہو کر شدید ورم کا سبب بن چکا ہے جس سے پھیپھڑوں کے پھیلنے سکڑنے سے شدید تکلیف ہوتی ہے سانس پورا نہیں لیا جا سکتا جس کے نتیجہ میں آکسیجن کم جذب ہونے لگتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کا سانس آکسیجن کی کمی سے آنا بند ہو جاتا ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے

لہذا ایسے موقع پر حب مقوی خاص حب صابر کشتہ کچلہ اور کشتہ بارہ سنگا وغیرہ عام خوراک کی بجائے چار گنا زیادہ دینی پڑتی ہے جس سے فوراً خون پھیپھڑوں کے عضلات سے نکل کر غدد و غشا مخاطی میں چلا جاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فوراً سانس کھل کر آسانی سے آنے لگتا ہے لہذا ایسے مشورے کئی مرتے ہوئے مریضوں کی ضرورت پوری کر کے موت کے منہ سے بچا سکتے ہیں۔

یاد رکھیں جب بھی کبھی کسی مقام میں رطوبات پتلی ہو جاتی ہیں تو وہاں کے افعال رکنا شروع ہو جاتے ہیں مثلاً جب پھیپھڑوں میں رطوبات رک جائیں تو پھیپھڑوں کے افعال رکنا شروع ہو جائیں گے ۔ یا خون میں رطوبات جمع ہو جائیں تو دم کشی شروع ہو جاتی ہے ۔

اسی طرح اگر انتڑیوں میں رطوبات بڑھ جائیں تو اول انتڑیوں میں ہوا بھرنا شروع ہو جائے گی دوسرے کثرت رطوبات کی وجہ سے پاخانہ پتلا ہو جائے گا اور دن میں دو تین بار سے پانچ چھ بار آنے لگے گا اس کے علاوہ چونکہ طبیعت انتڑیوں کو صاف کرنے کے لئے بار بار پاخانہ خارج کرنے کی کوشش کرے گی اس لیئے انتڑیوں میں بار بار مروڑ اور درد ہو گا ٹھہر کر ہوا اوپر نیچے ہو گی اور گڑگڑ ہو گا۔

اگر انتڑیوں میں رطوبات جمع ہو جائیں تو انتڑیوں میں ہوا بھر جائے گی اگر سر یا ناک میں رطوبات نکلنا شروع ہو جائیں تو سر میں بوجھ درد اور سانس لینا مشکل ہو جائے گا اکثر ناک بند ہو جاتی ہے جس سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے اور عام سانس منہ سے لینا پڑ جاتا ہے ۔

اسی طرح ایک شخص آکر کہتا ہے کہ حکیم صاحب مجھے دائمی قبض ہے بے شمار حکیموں ڈاکٹروں سے علاج کرالیا ہے مگر ذرا بھر فرق نہیں ہوا بڑے اچھے اچھے جلاب اور مسہل لئے ہیں پہلے سے خراب تو ضرور ہوا ہوں لیکن ٹھیک نہیں ہوا۔

افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ عام معالج تو کیا بڑے بڑے جگادری قسم کے معالج طبیب جونہی مریض سے دائمی قبض کا نام سنتے ہیں تو کوئی بہترین سا جلاب دے دیتے ہیں جس سے مریض کی حالت پہلے سے بھی بگڑ جاتی ہے مثلاً ایسا مریض جب کسی معالج سے دائمی قبض کی حقیقت بیان کرتا ہے تو اگر اس سے پوچھا جائے کہ آپ کو پاخانہ پتلا خشک ۲۴ گھنٹوں میں کتنے بار آتا ہے تو وہ فوراً جواب دیتا ہے کہ پاخانہ تو مجھے ۳۔۴ بار آتا ہے بلکہ کبھی اس سے بھی زیادہ آتا ہے پیٹ میں قبض سے مروڑ اٹھتے ہیں پیٹ ہوا سے بھرا رہتا ہے اکثر پیٹ میں گڑ گڑ ہوتا رہتا ہے بعض دفعہ دل گھبرانے لگتا ہے چکر آتے ہیں جسم کا رنگ زرد اور پیلا سا ہو گیا ہے نکاہت اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے سرعت انزال اور کمزوری بھی ہو گئی ہے مندرجہ بالا بیان سن کر ہم اکثر چھلکا اسبغول یا کسٹر آئل یا بادام روغن یا کوئی غدی اعصابی یا اعصابی غدی مسہل دوا تجویز کر دیتے ہیں سرعت انزال کا سن کر ساتھ سفوف مغلظ تجویز کر دیتے ہیں جس سے مریض کو پاخانے پہلے سے بھی زیادہ بے قاعدہ لیسدار آنے لگتے ہیں گیس اور ریاح پہلے سے بھی زیادہ بڑھ جاتے ہیں مریض اور معالج دونوں پریشان ہو جاتے ہیں کہ کیا ماجرہ ہے جتنی اچھی غذا دوا دی جاتی ہے مریض کو پہلے سے بھی زیادہ قبض ہو جاتی

ہے اور تکلیف پہلے سے بھی زیادہ اور شدید قبض ہو جاتی ہے۔

قارئین اس قسم کی غلطیاں روزانہ ہم سے ہوتی ہیں جس سے نہ صرف مریض پریشان ہوتے ہیں بلکہ ہمارے معالج قانون مفرد اعضاء بھی پریشان ہو جاتے ہیں کہ قانون مفرد اعضاء تو اتنا فطری طریقہ علاج ہے کہ اسکے علاج سے تو دو اور دو چار نتیجہ نکلتا ہے لیکن قبض کے مریض کی قبض کیوں نہیں جاتی۔

قارئین قانون مفرد اعضا واقعی فطری قانون ہے لیکن اس کے غلط استعمال سے تو نتیجہ دو اور دو چار نہیں نکل سکتا یاد رکھیں قانون فطرت کی خلاف ورزی کا نتیجہ غلط ہی نکلا کرتا ہے۔

قارئین ذہن نشین کر لیں

مندرجہ بالا علامات معدہ امعاء میں لیس صفرا گیس اور پاخانہ بے قائدہ کی علامات ہیں قانون مفرد اعضا انہیں غدد ناقلہ کی تیزی کی علامات قرار دیتا ہے نہ کہ قبض کی چونکہ قانون مفرد اعضا کی تحقیقات کی رو سے صفرا کا اخراج جو غدی اعصابی تحریک سے ہو رہا ہوتا ہے جگر کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی سے روکا جا سکتا ہے لہذا ایسے مریضوں کو غدی عضلاتی غذا دوا دیں بلکہ ان کی مددگار عضلاتی غذا دوا بھی کھلا سکتے ہیں جو نہی صفرا کا اخراج رکے گا فوراً لیس ختم ہو کر پاخانہ ایک بار آنے لگے گا معدہ امعا کے ریاح ختم ہو جائیں گے سرعت انزال بھی ختم ہو جائے گا چہرہ بھی سرخ ہو جائے گا اگر ان ہدایات پر عمل نہ کیا

جائے گا تو قیمتی سے قیمتی نسخہ جات ناکام ہوتے رہیں گے۔

امید ہے قارئین مشورہ کی اہمیت سمجھ گئے ہوں گے میں نے اطبا کی اس اہم ضرورت کے پیش نظر طبّی مشوروں پر مبنی یہ کتاب تحریر کی ہے۔ امید ہے قارئین اس حقیر کوشش کو پسند فرمائیں گے۔ چونکہ یہ کتاب قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی گئی ہے اس لئے اس کے پیش لفظ میں قانون مفرد اعضاء کا اصول پیدائش مرض اور طریقہ تشخیص و علاج کو مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تاکہ ایورویدک طب یونانی اور ہومیوپیتھک معالجین بھی استفادہ کرسکیں۔

آخر میں قارئین سے گزارش ہے کتاب میں کوئی غلطی پائیں یا کوئی کمی محسوس کریں تو مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

خادم فن

حکیم محمد یٰسین دنیاپور

پیش لفظ

قانون مفرد اعضاء کا اصول علاج

قانون مفرد اعضاء کا اصول علاج بتانے سے پہلے ضروری ہے کہ قانون مفرد اعضاء کا مختصر تعارف اور مفرد اعضاء کا طریقہ کار بیان کیا جائے تاکہ نئے قارئین مکمل طور پر مستفید ہو سکیں۔

تعریف قانون مفرد اعضاء

جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط بنتے ہیں جو خون کی صورت میں بدن انسان کے اندر اعضاء کی غذا بننے کے لئے دورہ کرتے ہیں جب خون کے اخلاط بستہ یا ٹھوس صورت اختیار کرتے ہیں تو اول ان سے ٹشوز یعنی خلیات بنتے ہیں پھر ٹشوز یعنی خلیات سے مفرد اعضاء اعصاب و دماغ قلب و عضلات غدد و جگر اور رباط و ہڈیاں بنتے ہیں۔

مفرد اعضاء کا طریقہ کار

سامعین مفرد اعضاء کا طریقہ کار بتانے سے پہلے ایک اہم حقیقت کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

مندرجہ بالا مفرد اعضاء افعال کے لحاظ سے دو قسم کے تسلیم کئے جاتے ہیں۔

اول بنیادی اعضاء دوم فعلی و حیاتی اعضاء

یہ حقیقت ہے کہ بدن انسان کی مشین فعلی و حیاتی مفرد اعضاء (دل دماغ و جگر) کے صحیح ہونے اور صحیح افعال ادا کرتے رہنے سے تندرست رہتی ہے اور فعلی و حیاتی اعضاء کے بگڑنے یا ان میں کسی قسم کی خرابی سے بدن انسان بیمار ہو جاتا ہے

قانون مفرد اعضاء

اپنی اصطلاحات میں حیاتی مفرد اعضاء کے بگاڑ کو تحریک تحلیل اور تسکین سے تعبیر کرتا ہے یعنی بیماری کی صورت میں کسی ایک حیاتی مفرد عضو میں تحریک دوسرے میں تحلیل اور تیسرے میں تسکین بیان کرتا ہے۔

علاج کے لئے تسکین والے مفرد عضو میں تحریک پیدا کرنے کی ہدائت کرتا ہے جونہی مسکن عضو تحریک میں آجاتا ہے فوراً ہی تمام تکالیف اور غیر طبعی علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

سامعین اس وقت دنیا میں چار طریقہ علاج رائج ہیں جو باقائدہ (سسٹو میٹک) نہیں ہیں۔ باقائدہ (سسٹومیٹک) طریق علاج کو سمجھنے کے لئے بہترین مثال کسی مشین کی دی جا سکتی ہے یہ مشین کپڑے سینے والی جو بائی سائیکل کی طرح ہاتھ پاؤں سے چلنے والی ہو۔ یا گھڑی اور کھلونوں کی طرح چابی سے چلتی ہو یا بس انجن کی طرح پیٹرول سے چلنے والی ہو جب بھی ان کے کسی ایک پرزے کو حرکت دی جاتی ہے تو تمام پرزے حرکت میں آجاتے ہیں اور مشین چل پڑتی ہے۔

جب کوئی مشین خراب ہو جاتی ہے تو اس کا ماہر مکینک یا انجینئر دو صورتوں میں اس کا جائزہ لیتا ہے۔

(۱) مشین کے آلات کا بگاڑ۔ (۲) تیل کی رفتار کا بگاڑ۔

پس جہاں کہیں بھی نقص ہوتا ہے دور کر دیتا ہے پھر ساری مشین با

قائدگی کے ساتھ اس کے کسی ایک پرزے کو چلانے سے چل پڑتی ہے۔اس طریق کانام باقائدہ SYSTOMATIC WORKING ہوتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہر انجینئر اور مکینک مشین کے ہر پرزے کی شکل و صورت محل وقوع اور ان کا دیگر پرزوں سے تعلق اور ان کے افعال اعمال سے خوب واقف ہوتا ہے جاننا چاہئے کہ انسانی جسم بھی ایک قسم کی مشین ہے اس میں بھی تمام اعضاء مشین کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں ان اعضاء کی خرابی سے ایک دوسرے پر اثر پڑتا ہے اور ان میں باقائدہ کیمیائی طور پر خون میں مختلف قسم کی رطوبات کالبری کیشن ہوتا ہے جن سے ایک طرف جسم کو غذا بدل مایا تحلل کے طور پر ملتی ہے دوسری طرف جسم کے کل پرزے تر رہتے ہیں۔

انسانی مشین کا صحیح علاج

جب انسانی مشین بگڑ جائے یا خراب ہو جائے تو انسان بیمار ہو جاتا ہے معالج کے لئے لازم ہے کہ وہ مریض کے جسم (مشینری) کے ہر عضو (پرزے) کا بغور معائنہ کرے اور یہ تحقیق کرے کہ اس کے کس عضو میں تیزی و تحریک ہے اور کس عضو میں سستی و کمزوری ہو گئی ہے یعنی کس عضو کی غذا خون میں کم ہو گئی ہے۔

علاج

علاج کے لئے جسم کے جن اعضاء میں سستی اور تسکین واقع ہو گئی ہے اسے غذا اور دوا سے پورا کیا جائے دوسرے لفظوں میں تسکین والے مفرد عضو کو غذا اور دوا سے تحریک میں لایا جائے ساتھ ہی جس عضو میں تحریک و تیزی آچکی ہے اس کی غذا دوا روک دیں جونہی مسکن عضو میں غذا اور دوا سے طاقت آئے گی وہ فوراً تحریک میں آجائے گا۔

دوسری طرف محرک عضو غذا دوا کی کمی سے ست اور کمزور ہو جائے گا نتیجہ یہ ہو گا کہ مریض تندرست ہو جائے گا یہی باقائدہ علاج (سسٹومیٹک) کہلانے کا مستحق ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی ضرورت

قانون مفرد اعضاء کی ضرورت کا اندازہ آپ اس حقیت سے لگا سکتے ہیں کہ طبّی دنیا میں جتنے بھی طریق علاج رائج ہیں ان میں تشخیص امراض اور تجویز علاج بالا عضاء نہیں کیا جاتا بلکہ جس عضو میں کوئی تکلیف ہے اس کے تمام جسم کو بیمار سمجھتے ہوئے علاج تجویز کیا جاتا ہے مثلاً معدہ میں درد مروڑ یا خونی قے آرہی ہے ان تمام تکالیف کے لئے معالجین (جس میں تمام حکیم طبیب وید اور ڈاکٹر شامل ہیں) مکمل معدہ کو بیمار سمجھتے ہوئے دوائے ہاضم دوائے بد ہضمی یا دوائے ضعف معدہ وغیرہ تجویز کرتے ہیں۔

لیکن

قانون مفرد اعضاء ان تمام تکالیف کو نہ تو بطور مرض مانتا ہے نہ ہی مکمل

معدہ کو بیمار سمجھتا ہے بلکہ معدہ کے اعصاب عضلات اور غدد میں سے کسی ایک مفرد عضو میں تحریک دوسرے میں تحلیل اور تیسرے میں تسکین تسلیم کرتا ہے کیونکہ تشریح اعضائے انسان کی رو سے معدہ و امعاء، گردے، خصیے، آنکھ، کان، ناک اعصاب غدد اور عضلات سے مل کر بنے ہوئے ہیں

جس مریض کے معدہ میں مروڑ اٹھ رہے ہوں اور ٹھہر ٹھہر کر درد اٹھ رہا ہوں قانون مفرد اعضاء اس حالت معدہ کے غدد میں تحریک و تیزی اور عضلات میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین قرار دیتا ہے۔

اسی طرح اگر معدہ میں رطوبات کی کثرت سے قے آرہی ہو گی تو معدہ کے اعصاب میں تیزی یا تحریک غدد میں تحلیل اور اعصاب میں تسکین ہو گی۔

اسی طرح جس مریض کے معدہ میں زخم (جسے عرف عام میں قروع معدہ کہتے ہیں) ہونے کی وجہ سے خونی قے آرہی ہو قانون مفرد اعضاء اس حالت کو معدہ کے عضلات میں تحریک اعصاب میں تحلیل اور غدد میں تسکین قرار دیتا ہے۔

اسی طرح گردے، مثانہ، خصیے، آنکھ، کان، ناک وغیرہ میں متضاد اور مختلف قسم کی علامات اسی لئے پیدا ہو جاتی ہیں کیونکہ ان کی بناوٹ میں اعصاب غدد اور عضلات پائے جاتے ہیں۔

قانون مفرد اعضاء نے ان کی بالا اعضاء تشخیص و تجویز پیش کر کے علم و فن طب کی بہت بڑی کمی اور ضرورت کو پورا کر کے احسان عظیم کیا ہے۔

قانون مفرد اعضاء کی خوبیاں

قانون مفرد اعضاء ایک کسوٹی ہے جس کے ذریعے کسی بھی طریق علاج کو پرکھا جاسکتا ہے اس کسوٹی پر عمل کرتے ہوئے اگر ڈاکٹر علاج کرنا چاہیں تو وہ ٹشوز کو سامنے رکھ کر تشخیص و علاج کریں۔ اگر ہومیوپیتھی کے معالج تشخیص و علاج کرنا چاہیں تو وہ تین میازم سفلس، سیکوسس اور سوراکو سامنے رکھ کر علاج کریں کیونکہ قانون مفرد اعضاء نے ان میازم کو بالا عضاء ترتیب دے دیا ہے مثلاً سفلس اعصابی و دماغی سمیت ہے، سیکوسس عضلاتی و قلبی سمیت ہے، اسی طرح سوراکبدی و غدی سمیت ہے۔ قانون مفرد اعضاء نے ان سمیات کی بالا عضاء علامات و تکالیف بھی تحریر کر دی ہیں طب یونانی کے معالجین کو اخلاط اور خلیات (ٹشوز) کو بالا عضاء تیز و سست کر کے علاج کرنا چاہیئے

کیونکہ

بدن انسان میں کسی بھی قسم کا مرض ہو اصولی طور پر ہر قسم کی تکالیف اور علامات فعلی و حیاتی اعضاء کے ماتحت ہی پیدا ہوتی ہیں اگر آپ تشریح اعضائے انسان پر عبور رکھتے ہیں تو آپ نبض قارورہ اندرونی بیرونی علامات کو بالا عضاء تطبیق دے کر یقینی تشخیص اور بے خطا علاج ترتیب دے سکیں گے۔

اگر

بد قسمتی سے آپ تشریح اعضائے انسان نہیں جانتے تو آپ قارورہ اور مریض کی اندرونی اور بیرونی علامات و تکالیف کو بالا اعضاء تطبیق نہیں دے سکیں گے۔

(۱) حقیقت بھی یہ ہے کہ طبیب تو وہ ہے جو نبض اور قارورہ اور ظاہری باطنی علامات و تکالیف دیکھ کر فوراً مریض کے مرض کی یقینی تشخیص اور بے خطاء علاج تجویز کرے۔

(۲) قانون مفرد اعضاء نے امراض کی تعداد مقرر کر دی ہے جنہیں (۱) اعصابی و دماغی امراض (۲) عضلاتی و قلبی امراض (۳) غدی و جگری امراض

سامعین امراض کی تشریح یوں سمجھ لیں کہ ایک مریض آکر یہ کہتا ہے کہ مجھے پتلے پانی کی طرح دست آرہے ہیں۔

دوسرا آکر یہ کہتا ہے کہ مجھے پاخانہ تھوڑا تھوڑا مروڑ کے ساتھ آرہا ہے۔

تیسرا شخص آکر یہ کہتا ہے کہ مجھے پاخانہ کئی کئی دن تک آتا ہی نہیں یعنی شدید قبض ہے اس کے علاوہ پاخانہ کے بارے میں چوتھا آدمی انتریوں کی کوئی تکلیف نہیں بتاتا۔

اسی طرح ایک نوجوان عورت آکر یہ کہتی ہے کہ مجھے ماہواری کثرت سے آتی ہے۔

دوسری عورت آکر یہ کہتی ہے مجھے ماہواری رک رک کر بڑی تکلیف سے آتی ہے تیسری عورت آکر یہ کہتی ہے مجھے ماہواری بند ہو گئی ہے۔ماہواری کے متعلق چوتھی عورت کوئی تکلیف نہیں بتاتی۔

بالکل اسی طرح ایک مریض آکر یہ کہتا ہے کہ مجھے پیشاب کثرت کے

ساتھ باربار آتا ہے لیکن کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

دوسرا شخص آکر یہ کہتا ہے کہ مجھے پیشاب رک رک کر قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آتا ہے تیسرا شخص آکر یہ کہتا ہے مجھے پیشاب **بند** ہو جاتا ہے ۔چوتھا کوئی شخص پیشاب کی کوئی تکلیف نہیں بتاتا۔

للہذا ثابت ہوا کہ کسی عضو میں تین قسم کی علامات پیدا ہو سکتی ہیں چوتھی علامت پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔

اسی طرح نت نئی امراض کا راستہ بند کر دیا ہے آئندہ ایلوپیتھی کی طرح نئی نئی امراض پیدا نہ ہونگی

(۳) امراض کی تشخیص نبض قارورہ اور ظاہری باطنی علامات سے یقینی تشخیص ہو سکتی ہے۔گویا قانون مفرد اعضاء صحیح تشخیص اور درست تجویز کے لئے ایک کسوٹی ہے۔

(۴) ایلوپیتھی طریق علاج اتنا مہنگا ہے کہ عام آدمی کے لئے خون ٹیسٹ، بلغم ٹیسٹ، الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی، سٹی سکین ٹیسٹ اور ایکسرے وغیرہ سے نجات مل سکتی ہے کیونکہ ماہر قانون مفرد اعضاء نبض قارورہ اور ظاہری علامات سے یقینی تشخیص اور بے خطا علاج کر سکتا ہے۔

(۵) قانون مفرد اعضاء کا کمال یہ ہے کہ اس سے تقسیم امراض کی ابتداء واحد خلیہ (حیوانی ذرہ) سے شروع ہوتی ہے جس سے نسیج ٹشوز بنتا ہے اور پھر مختلف ٹشوز یا انسجہ اعضاء کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اب تقسیم امراض کی انتہا یہ ہے کہ اس حیوانی ذرہ کا دل دماغ چیرتے ہوئے اس کے ایٹمی اثرات تک پہنچ کر اس کی انرجی پاور فورس یا پتہ چلاتے ہیں۔گویا قانون مفرد اعضاء ایٹمی دور کی مکمل تصویر

ہے اور لطف کی بات یہ ہے کہ اس سے دقیق تشخیص اور تقسیم ناممکن ہے۔ اگر کوئی اور طریق علاج ایسے نظریے کا دعویٰ کرے تو ہم چیلنج کرتے ہیں۔

آخر میں قارئین قانون مفرد اعضاء کے لئے استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانی کا پیغام پیش خدمت ہے۔

""" اگر آپ کے ہاتھ حقیقت اور سچائی حاصل کرنے کے لئے پھیلے ہوئے ہیں اور آپ کو حکمت و عرفان کی جستجو ہے تو آپ یقین جانئے میں آپ کی اس مبارک جستجو میں ہمدم و ہم راز ہوں گا اور اس مقدس سفر میں آپ کا رفیق ثابت ہوں گا اور آپ کو ہر قدم پر ٹھوکروں سے بچانے کے لئے اور راستہ صاف کرنے کے لئے آپ کا پیش رو خادم رہوں گا یہی میر اولین فرض ہے۔"""

سامعین اب استاد محترم ہم میں نہیں ہیں اب میں اور تحریک تجدید طب کا ہر رکن آپ کی رہنمائی کے لئے حاضر ہیں۔

خادم فن

زبدۃ الحکماء حکیم محمد یسین دنیاپوری

پتھری گردہ

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ ایک مریض عمر ۴۰ سال کے بائیں گردے میں تین عدد پتھریاں اور دائیں گردے میں ایک پتھری ہے جو ایکسرے میں بخوبی ملاحظہ کی جاسکتی ہے ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق یہ کیلشیم اوگزیلیٹ کی پتھری ہے سائیکل چلانے میں عموماً درد ہوتا ہے پیشاب میں جلن کے ساتھ ساتھ البیومن بھی آتی ہے پسینہ بہت آتا ہے اور قبض بھی ہے اسے ۵ مسہل اور سفوف پتھری توڑ استعمال کرارہے ہیں جس سے کوئی آفاقہ نہیں ہوا فوری مشورہ سے نوازیں

جواب محترم جس مریض کو کیلشیم کی پتھریاں ہیں اسے اعصابی عضلاتی تحریک ہے کیلشیم جسم وخون میں بڑھ چکا ہے جب مثانہ میں پیشاب کے ذریعے کیلشیم آتا ہے اور کچھ دیر ٹھہرتا ہے تو کیلشیم مثانہ کی تہ میں ترشح ہوکر بیٹھ جاتا ہے اگر مسلسل یہ حالت قائم رہے تو یہی کیلشیم بستہ صورت اختیار کر کے پتھری کی صورت اختیار کرلیتا ہے کیونکہ مریض کے جسم وخون میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے اس لئے جب تک عضلاتی تحریک پیدا نہ کی جائے اس وقت تک رطوبات میں کمی نہ ہوگی للہذا علاج کے لئے عضلاتی اعصابی غذا دوا دینے کی بجائے عضلاتی غدی غذا دوا دیں تاکہ بدن میں حرارت غریزی پیدا ہوکر پتھریوں کو تحلیل کرکے خارج کردے۔

دوران حیض غشی

ایک مریضہ جس کی ٦ ماہ قبل شادی ہوئی ہے ماہواری کے دوران غش

آتے ہیں غصہ بہت آتا ہے حیض کم آتا ہے اکثر روتی رہتی ہے۔ قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج تجویز فرمادیں شکریہ

جواب جس مریضہ کو دوران حیض غشی آتی ہے اسے غدی عضلاتی تحریک ہے جس کی وجہ سے دماغ واعصاب میں سکون ہو کر غشی طاری ہو جاتی ہے اسے اعصابی غذا و دوا دیں جو نہی اعصاب و دماغ میں تحریک پیدا ہو گی تو ایک طرف حیض کی زیادتی اور درد رک جائے گا دوسری طرف دورے بھی بند ہو جائیں گے

آٹھ ماہ بعد بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جانا

جناب حکیم صاحب عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ جو بچہ آٹھ ماہ بعد پیدا ہوتا ہے وہ پروان نہیں چڑھتا جبکہ جو بچہ سات ماہ بعد پیدا ہوتا ہے وہ صحیح رہتا ہے اس کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟ قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج لکھ دیں اگر کسی عورت کے تمام بچے آٹھویں ماہ پیدا ہوتے ہوں اور فوت ہو جاتے ہوں تو اس کا کیا علاج کیا جائے؟

جواب آٹھ ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ اس لئے فوت ہو جاتا ہے کیونکہ آٹھویں ماہ ماں کی تحریک غدی عضلاتی ہوتی ہے ماں اور بچہ کا دل کمزور اور ضعیف ہوتا ہے جبکہ ساتویں ماہ ماں اور بچہ کی تحریک عضلاتی ہوتی ہے اور اس کا دل تیز اور مضبوط ہوتا ہے لہٰذا ساتویں ماہ پیدا ہونے والا اکثر بچ جاتا ہے اور آٹھویں ماہ پیدا ہونے والا بچہ ضعف قلب کی وجہ سے مر جاتا ہے۔

ہڈیاں ٹیڑھی ہو جانا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید خیریت سے ہونگے ایک مسئلہ پیش خدمت ہے برائے کرم جواب سے نوازیں ایک مریض شادی شدہ ہے جس کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو چکی ہیں کثرت احتلام کا شکار رہا ہے احتلام کے بعد مایوسی ہوتی ہے موجودہ صورت حال یہ ہے کہ بیوی کی ضرورت پوری نہیں کر سکتا سرعت انزال کا شکار ہے لبوب کبیر جیسی ادویات اسے نقصان دیتی ہیں اس کے لئے کوئی نسخہ تجویز کر دیں۔

جواب جس مریض کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو چکی ہیں اسے غدی عضلاتی تحریک ہے جس سے مریض کے جسم میں کیلشیم کم ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کی ہڈیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اسے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی ملین، اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں ساتھ جوارش شاہی بھی صبح شام کھانے کو دیں غذا بھی اعصابی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا تمام نسخہ جات قانون مفرد اعضاء کی کتب میں بار بار شائع ہو چکے ہیں وہاں سے دیکھ کر بنالیں۔

سوزش کبد و تلی

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

جناب کی خدمت میں عرض یہ ہے کہ جب آپ کی کتب نظر سے گذریں کافی مشکلیں پیش آئیں وہ آپ سے وقتاً فوقتاً پوچھتا رہوں گا اس وقت صرف اتنا پوچھنا

ہے کہ سوزش کبد و تلی جو کہ غدی تحریک کی علامت ہے یرقان واستسقاء ذقی کی بھی یہی صورت ہے یہی صورت اماس میں نظر آتی ہے سوال یہ ہے کہ ایسی صورت میں دیسی گھی کیوں بند کیا جاتا ہے؟ جبکہ یہ ایک بہترین محرک غدد ناقلہ ہے بحوالہ آپ کی کتاب تحقیقات امراض جگر و غدد" میرے خیال کے مطابق گھی کو اِس وقت بند کرنا چاہئے جب غدد ناقلہ کا فعل انتہائی تیز اور صفراء کا اخراج جسم سے بڑھ کر ضعف جگر کی حالت پیدا ہو لیکن مزکورہ تمام علامات میں تو صفراء کا اخراج رکا ہوا ہوتا ہے پس صفراء کو قطع کرنے کی بجائے اگر پیدائش کے ساتھ اخراج بھی ہوتا رہے تو علاج کی کوئی صورت بن جائے پس گھی بہترین علاج ہے یرقان کا اماس کا اور استسقاء ذقی کا" جواب ضرور عنائت فرمائیں منجانب حکیم محمد عرفان

جواب جناب محمد عرفان صاحب سلام مسنون آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم جب کوئی روغنی چیز معدہ اور انتریوں میں جاتی ہے تو وہ اس وقت تک ہضم نہیں ہوتی جب تک ضرورت کے مطابق صفراء موجود نہ ہو چونکہ غدی عضلاتی تحریک میں پتہ بند ہو جاتا ہے اور صفراء کا اخراج معدہ اور انتریوں میں نہیں ہوتا اس لئے وہ ہضم نہیں ہوتا مزید بھوک بند ہو کر تکلیف بڑھ جاتی ہے

نوٹ گھی غدی اعصابی ادویہ کی طرح کھار نہیں ہے نہ ہی صفراء کو براہ بول یا پتہ خارج نہیں کر سکتا

دانت سیاہ ہونا اور کیڑا لگنا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا جس کی عمر س بارہ سال ہے اس کے دانت نکلتے ہیں وہ سیاہ ہوتے ہیں کیڑا لگا ہوا ہوتا ہے کھوڑ والی جگہ جس طرح سیاہ ہوتی ہے اور ساتھ ہی گلنے لگ جاتے ہیں ڈاکٹروں نے کینسر بتایا ہے بہت پریشان ہیں اس کے لئے قانون مفرد اعضاء کے تحت کوئی اصولی علاج ہو تو تجویز فرمائیں یہ قانون مفرد اعضاء کی تمام طریقہ ہائے علاج پر جیت ہو گی انشاءاللہ

جواب محترم جس بچے کی حقیقت لکھی ہے اسے غدی اعصابی تحریک ہے پہلے اس کے خون میں فولاد کی کمی ہے اور لیس دار مادہ کی زیادتی ہو گئی ہے کھانا کھاتے ہی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے آپ اس کے غدد جاذبہ کو تیز کر دیں غذا عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی دیں جس میں کسی قدر فولاد موجود ہو شربت فولاد بھی پلا سکتے ہیں صرف ایک ماہ کے اندر پاخانے درست ہو جائیں گے اور مسوڑے مضبوط ہوئیں گے پیپ بھی خشک ہو جائے گی ۔

تیزابیت معدہ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریض عمر ۶۲ سال ہے کئی سالوں سے تیزابیت معدہ میں مبتلا رہا ہے پہلے کبھی درد ہوتا تھا نیند کے بعد درد کم ہو جاتا ہے پھر مریض کو دورے ہونے لگے لیکن جب ریح خارج ہو جاتی ہے تو آرام آجاتا پاخانہ بھی ٹھیک نہیں ہے مریض ہر وقت سوچتا ہے کہ پاخانہ آجائے تو ریح خارج ہو جائے گی اور کچھ آرام آجائے گا فکر پریشانی دل پر دباؤ وحشت بڑی علامات ہیں مالیخولیا مراقی کی شکل

اختیار کر گئی ہے براہ کرم تبخیر کے آگے مالیخولیا مراقی کے بارے میں بتائیں کہ وہ کونسی تحریک میں ہوتا ہے اور علاج کیا ہے ؟

جواب جناب محمد حنیف صاحب تبخیر کے مریض کی تحریک غدی اعصابی ہوتی ہے جس وجہ سے اسے لیسدار پاخانہ آتا ہے اور گیس بنتی ہے چونکہ گیس مسلسل بنتی ہے جس سے مریض وہمی اور مالیخولیا کا لگتا ہے حقیت میں مریض لیسدار غذا کھاتا ہے جس سے گیس مسلسل بنتی رہتی ہے مریض گیس کی تکلیف سے ڈرتا ہے اس حالت کو ہم مالیخولیا کہتے ہیں ایسا مریض اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک اس پر سختی نہ کی جائے سختی سے مراد اسے اپنی مرضی سے کھانے پینے کے لئے غذا دوا دی جائے کیونکہ وہ خود جس قدر بھی پرہیز کرے گا پھر بھی نہ کر سکے گا اسے اپنی مرضی سے کھانے کے لئے خوراک دیں گے تو ٹھیک ہو گا آپ مریض کو غدی عضلاتی ملین اور تریاق تبخیر ملا کر استعمال کرائیں اور غذا بھی عضلاتی دیں جس میں مربہ ہڑ یا مربہ آملہ دہی لسی اچار پکوڑے ٹماٹر وغیرہ استعمال کرائیں اجوائن پودینہ کا قہوہ صبح وشام پلائیں انشاء اللہ تعالی اللہ شفاء دے گا

گردے فیل ہو جانا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بندہ کے پاس ایک مریض ہے جو کہ تین مرتبہ بزریعہ مشین گردوں کی صفائی کرا چکا ہے ایک طرف یہ علاج انتہائی مہنگا ہے دوسری طرف کہیں زیادہ تکلیف دہ ہے اعصابی تحریک معلوم ہوتی ہے پانی کی طرح سفید قارورہ پانی پینے کے تھوڑی دیر

کے بعد آجاتا ہے مریض کو آفاقہ نہیں ہورہااس معاملہ میں میری مدد فرمائیں اور نسخہ تجویز کردیں ڈاکٹر عبدالرؤف

جواب محترم آپنے جس مریض کی حقیقت حال لکھی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مریض غدی عضلاتی تحریک میں بتلا ہے جس سے اس کے گردے پیشاب بنانا بند کردیتے ہیں مریض کو برائے نام ایک دودفعہ پیشاب آتا ہے بعض دفعہ کئی کئی روز تک پیشاب نہیں آتا مجبوراً ڈاکٹر گردوں کوواش کرتے ہیں جس سے پھر پیشاب آنے لگتا ہے یہی حال آپ کے مریض کا ہے آپ اسے اعصابی تحریک میں بتلا سمجھ کر عضلاتی دوا نہ دیں بلکہ غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر دیں جوارش شاہی بھی دیں اعصابی کھار کا نسخہ یہ ہے قلمی شورہ جو کھار نوشادر ہم وزن سفوف بنالیں غذا بھی اعصابی ہی دیں جس میں روزانہ تربوز نصف کلو کھانے کو ضرور دیں پانی کی جگہ مکو کاسنی کا عرق یا گنے گاجر کا جوس دیں اور چائے کی جگہ الائچی وزیرہ سفید کی چائے دیں اللہ شفاء دے گا۔

ریٹھہ سوختہ کنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید ہے خیریت سے ہوں گے۔ آپ کتابوں کے اکثر نسخہ جات میں ریٹھہ کا استعمال ہوا ہے لیکن اسے باریک کرنا بہت مشکل ہے کیا کوئی ایسی آسان ترکیب ہے کہ جس کے ذریعے ہم اسے آسانی سے پیس سکیں ؟ برائے مہربانی واپسی جواب سے نوازیں

حکیم محمد شمشاد آف سکھیر ادواخانہ

جواب جناب حکیم محمد شمشاد صاحب ریٹھہ کو باریک کرنے کے کئی ایک طریقے ہیں گزشتہ ماہنامہ میں حکیم و ڈاکٹر شہباز حسین اعوان صاحب نے ریٹھہ کو سوختہ کرنے کی ایک آسان ترکیب لکھی تھی جو کافی حد تک آسان بھی ہے اور وقت بھی بچ جاتا ہے لہٰذا انہی کے الفاظ یہاں درج کر رہا ہوں تاکہ دوسرے قارئین بھی مستفید ہو سکیں

"اطبائے اکرام بخوبی آگاہ ہیں کہ ریٹھہ کو باریک پیسنا کتنا مشکل ہے میں یہاں ایک ایسی ترکیب بتا رہا ہوں کہ آپ منٹوں میں سیروں ریٹھہ کا سفوف بنا سکیں گے ریٹھے حسب ضرورت لے کر ان کے بیج نکال لیں اور چھلکے علیحدہ کر دیں چھلکوں کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں اور لکڑی سے ہلاتے جائیں تاکہ چھلکے کڑاہی کے ساتھ لگ کر جل نہ جائیں آپ دیکھیں کہ ریٹھوں کا پانی خشک ہو رہا ہے اور تمام چھلکے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک کھد وسا بن رہے ہیں اب آپ کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار دیں اور ٹھنڈا ہونے دیں سرد ہونے پر ریٹھے کے چھلکے سخت ہو جائیں گے اب ان کو ہاون دستہ میں ڈال کر باریک کر لیں بے حد آسانی کے ساتھ جتنا باریک کرنا چاہیں اتنا کر سکتے ہیں پھر چھان کر شامل نسخہ کر لیں کسی بھی نسخہ میں ریٹھے کا چھلکا ڈالنا ہو تو یہ ڈال لیں اس کے افعال میں کوئی کمی نہیں آتی لیکن ان کو سوختہ کرتے وقت یہ خیال رکھیں کہ وہ مکمل طور پر جل نہ جائے ورنہ بے کار ہو جائے گا۔"

بلڈ شوگر

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک

مریض جس کی عمر ۴۰ سال ہے اسے کئی سالوں سے بلڈ شوگر کی شکائت ہے ایک سال پہلے اس کے بائیں پیر کی انگلی کو ڈاکٹروں نے کسی زخم کی وجہ سے کاٹ دیا اس زخم سے ہر وقت خون بہتا رہتا تھا جب مجھ سے رابطہ کیا تو میں غدی عضلاتی تحریک تشخیص کیا اور فوری تسکین کے لئے عضلاتی اعصابی اغذیہ ادویہ تجویز کیں ایک ماہ کے بعد جب ٹیسٹ کرایا تو شوگر کافی کم تھی اور زخم بھی خشک ہو گیا جب میں اس کا صحیح علاج آپ کی کتاب علم الامراض کے مطابق شروع کیا یعنی ایک ماہ غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں تو شوگر پھر بڑھ گیا اور زخم سے رطوبات بھی نکلنی شروع ہو گئیں اس کی کیا وجہ ہے؟

(۲) اکثر قانون مفرد اعضاء کی کتب میں لکھا ہے کہ کسی عضو کے بیمار ہونے سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں نہ کہ جراثیم بیماری کا سبب بنتے ہیں لیکن یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی کو چھوت چھات سے سوزاک ہو جائے تو یہاں پر جراثیم بیماری کا سبب بنتا ہے کیا یہ درست ہے؟

جواب جناب محترم زین اللہ صاحب جب کسی مریض کے خون میں شوگر ۱۶۰ فی ملی گرام سے زیادہ ہو جائے تو اسے غدی عضلاتی تحریک سمجھیں علاج کے لئے یہ نسخہ دیں غدی اعصابی ملین اگر قبض ہو تو غدی اعصابی مسہل، اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر دن میں تین بار دیں اس دوا سے پیشاب تین چار بار سے بڑھ کر سات آٹھ بار آنا شروع ہو جائے گا جس سے زخم بھی بند رہے گا اور شوگر بھی نارمل رہے گی اگر پیشاب نہ بڑھے گا تو خون سے شوگر کم نہ ہو گی غذا بھی اعصابی ہی دیں

باقی جہاں تک جراثیم کا تعلق ہے یہ کسی عضو کی تسکین یا کمزوری سے

پیدا ہوتے ہیں جہاں تک چھوت کا تعلق ہے یہ ایک قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے
جس میں بھی جراثیم ہوتے ہیں اور دوسرے جسم میں داخل ہو کر اس مزاج کے
عضو کو ست کر دیتے ہیں لیکن اگر چھوت کے مادہ میں پائے جانے والے جراثیم
کے مزاج سے چھوت لگنے والے مریض کے اعضاء تیز یا طاقت ور ہونگے تو
مرض پیدا نہ ہوگا اور اگر چھوت کے مادہ والا عضو کمزور ہوگا تو مرض پیدا ہوگا۔

تنگی تنفس

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے
پاس ایک مریض ضیق النفس کا ہے جو ۱۵ سال سے اس موذی مرض میں مبتلا ہے
ہر قسم کے علاج معالج سے تنگ آچکا ہے مریض کا وزن ۴۰ کلو ہے کھانسی سارا
دن رہتی ہے اکثر نزلہ زکام ہونے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے بعض اوقات بلغم میں
خون بھی آجاتا ہے گلے میں خارش رہتی ہے ڈاکڑوں نے دمہ بتایا ہے آپ کی
کتاب علم الامراض سے دمہ نزلی کا نسخہ بنا کر دیا لیکن کوئی آفاقہ نہ ہوا برائے
مہربانی کوئی نسخہ تجویز کر دیں اس وقت ہومیو پیتھی ادویات استعمال کر رہا ہے جس
سے وقت آرام تو آتا ہے مگر مرض نہیں جاتا۔

جواب جناب حکیم صاحب آپ کے دمہ کے مریض کو غدی
عضلاتی تحریک ہے یعنی رطوبات خشک ہو گئی ہیں خون گاڑھا ہو گیا ہے جب
پھیپھڑوں میں خون جاتا ہے تو آکسیجن کم جذب ہوتی ہے جسے پورا کرنے کے
لئے جلد جلد سانس لینا پڑتا ہے آپ اسے پیشاب آور غذا دوا دیں جو نہی پیشاب
کھل کر آئے گا تمام علامات رفع ہو جائیں گی۔

اس مقصد کے لئے اعصابی کھار اعصابی عضلاتی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر دیں اگر قبض ہو تو غدی اعصابی مسہل ساتھ دیں غذا بھی اعصابی ہی دیں انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

تیزابیت اور خشکی کی زیادتی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ عرض یہ ہے کہ میرے ماتھے اور کن پٹیوں میں جکڑن محسوس ہوتی ہے سر بھاری بھاری رہتا ہے یہ کیفیت ۱۹۸۲ سے ہے سر میں اکثر درد رہتا ہے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ٹینشن پین ہے اور حکیم کہتے ہیں کہ نزلہ زکام ہی ہے برائے مہربانی کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں تاکہ اس موذی مرض سے نجات مل جائے۔

جواب محترم آپ کے خون میں تیزابیت اور خشکی بڑھ گئی ہے دماغی رطوبات گاڑھی ہو کر رک گئی ہیں جس سے درد جکڑن اور بوجھ محسوس ہوتا ہے آپ یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں اللہ شفاء دے گا۔

ھوالشافی اسطوخودوس ۴ماشہ دھنیا ۴ماشہ کالی مرچ ۸ عدد

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو رات ایک کپ پانی میں بھگو دیں صبح پُن کر پی لیں گرم کرنے یا رگڑنے کی ضرورت نہیں ہے پھر دوسرے دن اسی طرح نئی دوا بھگو دیں اور صبح پی لیں کم از کم ۱۵ دن مسلسل استعمال کر کے بتائیں۔

ہائی بلڈ پریشر اور جوڑوں کا درد

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

۔طالب خیریت بخیریت ہے مندرجہ ذیل علامات کو مد نظر رکھ کر مشورہ سے نوازیں

(۱) میری والدہ کی عمر ۷۰ سال ہے ان کے گھٹنوں میں درد رہتا ہے جب ہم انہیں عضلاتی غدی ادویات دیتے ہیں تو درد کو تو آرام آجاتا ہے لیکن ہائی بلڈ پریشر ہو جاتا ہے اور ناک سے خون بہنے لگ جاتا ہے جب خون بند کرنے کے لئے غدی اعصابی دوا دیتے ہیں تو گھٹنوں میں درد شروع ہو جاتا ہے

(۲) یہاں ایک خاتون ہے جس کی عمر ۵۰ سال ہے ایک سال سے ان کی کیفیت یہ ہے کہ ماہواری کا خون معمول سے کافی زیادہ آرہا ہے بعد میں چند دن کمزوری بھی ہو جاتی ہے خون مخصوص دنوں میں ہی آتا ہے

(۳) ایک نوجوان عمر ۲۸ سال ہے ذکاوت حس بہت زیادہ ہے غدی اعصابی اور اعصابی غدی تمام ادویات اندرونی بیرونی طور پر استعمال کر چکا ہے مگر آفاقہ نہیں ہوا آپ مشورہ سے نوازیں

جواب جناب حکیم صاحب آپ کے خط کا بالترتیب جواب حاضر ہے

(۱) محترم والدہ صاحبہ کو غدی اعصابی ملین اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر استعمال کرائیں غذا اعصابی دیں

(۲) جس عورت کو خون معمول سے زیادہ آتا ہے اسے بھی غدی اعصابی ملین اور

اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں غذا اعصابی دیں اللہ شفاء دے گا

(۳) ذکاوت حس کے مریض کو عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی شدید ملا کر استعمال کرائیں غذا عضلاتی دیں

تصحیح تحقیقات طبّی استفسارات

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم ماہ مارچ کا رسالہ اور کتاب تحقیقات طبّی استفسارات موصول ہوئی بہت پسند آئی

طبّی استفسارات کے صفحہ 152 پر تحریک کے پہلے پیرے کے آخر میں لکھا ہے کہ " غدی تحریک نے پریشان کر رکھا ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی تحریک پیدا کر دیں " اس کے متعلق سمجھنے سے قاصر ہوں کہ جناب نے ہمیں جو سبق دیا تھا اس کے مطابق غدی تحریک کا علاج اعصابی سے کرنا ہوتا ہے کیا یہ کتابت کی غلطی ہے یا کچھ اور ہے فقط والسلام حکیم لالہ محمد جان ہری پور ہزارہ

جواب محترم یہ واقعی ہی کتابت کی غلطی ہے آپ اور تمام قارئین اسے یوں درست کر لیں " کہ اس کا علاج اعصابی تحریک پیدا کر کے ہو گا "

ہیپے ٹائیٹس سی

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے بخیریت ہونگے گزارش ہے کہ ایک لڑکے کو ہیپے ٹائیٹس (سی) ہے اس کی عمر ۲۰ سال ہے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ڈاکٹروں کی لکھی ادویات دیتے رہے جو بہت مہنگی ہیں اب وہ پیشاب میں جلن اور درد کی شکائت بھی کرتا ہے اس

کے لئے کوئی علاج تجویز کریں تو مشکور ہوں گا حکیم ولیم گل فیصل آباد

جواب جناب حکیم صاحب سلام مسنون آپکا خط ملا

حالات معلوم ہوئے

محترم ہیپے ٹائیٹس کوئی نئی بیماری نہیں ہے حقیقت میں یہ یرقان ہی

ہے اور اس کا علاج بھی یرقان کے اصول پر کرنا چاہیے

علاج کے لئے غدی اعصابی ملین دینے سے اگر قبض دور نہ ہو تو غدی

اعصابی مسہل ریوند عصارہ والا دیں

عرق مکو کاسنی ۵، ۵ تولہ گرم کر کے پانی کی جگہ استعمال کرائیں اگر اوپر والے نسخہ

کے ساتھ یہ نسخہ بھی دیں تو بہت جلد فائدہ ہو جائے گا

ھوالشافی پھٹکڑی ۲ حصہ قلمی شورہ ۲ حصہ آک کا دودھ

ا حصہ سب کو توے پر ڈال کر گرم کر کے خشک کر لیں دو دو رتی دن میں تین بار پانی

یا دودھ سے دیں اللہ شفاء دے گا۔

ولادت بذریعہ اپریشن

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آپ کی کتاب امراض نسواں دیکھی بہت اچھی کتاب ہے جس میں عورتوں کی

تمام تکالیف کو بیان کیا گیا ہے مگر ایک چیز رہ گئی ہے کہ جن عورتوں کو اپریشن کی

تکلیف سے دو چار ہونا پڑتا ہے ان کے لئے کوئی ایسا طریقہ کتاب میں نہیں بتایا

کہ ان کو اس تکلیف سے نجات مل جائے اگر ایسی عورتیں فرنگی ڈاکٹروں کے

چنگل سے نکل گئیں تو آپ کو اور نظریہ مفرد اعضاء کو تمام عمر دعائیں دیں گی

فقط والسلام حکیم ملک محمد الیاس صاحب

جواب محترم لڑکی اپریشن سے پیدا ہو یا لڑکا دونوں کا سبب غدی عضلاتی تحریک ہی ہوتا ہے اگر وضع حمل کے وقت غدی اعصابی تحریک پیدا کر دی جائے تو بچہ آسانی سے بغیر اپریشن پیدا ہو جائے گا ورنہ چونکہ روکنے کی قوت شدید ہوتی ہے اور خارج کرنے کی قوت برائے نام۔ اس لئے اپریشن کی ضرورت ہوتی ہے ایسی عورتوں کو حمل کے چھٹے مہینے میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق استعمال کرائیں اور غذا اعصابی رکھیں تو وضع حمل بغیر اپریشن ہو گا۔

منی خشک یا ختم ہو جانا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میری عمر اس وقت ۴۴ سال ہے ۱۹۸۲ میں شادی کی ۱۹۸۳ میں حمل ٹھہر کر ضائع ہو گیا پھر حمل ٹھہرا تو اللہ کی مہربانی سے ۱۹۸۴ میں لڑکا پیدا ہوا اسی دوران ۱۹۸۳ میں میرا ایک (کاپورہ) بڑا ہو گیا تھا میں نے ڈاکٹر کو دکھایا اس نے کہا کہ اپریشن ہو گا میں نے اپریشن نہ کرایا ۱۹۸۴ میں بڑھا ہوا کاپورا نارمل ہو گیا مگر اس پر پھوڑا نکل آیا جس میں سے کافی گند پیپ نکلی علاج سے اسے تو آرام آگیا مگر اس کا نقصان یہ ہوا کہ مجھے ۱۹۸۴ سے اب تک احتلام نہیں ہوا اور ہم بستری کے وقت انتشار ٹھیک ہوتا ہے مگر انزال نہیں ہوتا منی ایسے جیسے ختم یا خشک ہو گئی ہے اس کے بعد نہ منی نکلتی ہے نہ ہی حمل ٹھہرتا ہے کیا یہ مرض ٹھیک ہو سکتا ہے جواب سے نوازیں

جواب محترم خصیوں پر پھوڑا نکلنا اور اس میں پیپ پڑنا غدی عضلاتی تحریک کی علامت ہے اس سے منی کی پیدائش بھی رک سکتی ہے علاج کے لئے اور منی پیدا کرنے کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں

ھوالشافی ثعلب مصری تالمکھانہ مغز ہولہ موصلی سفید چھلکا اسبغول ثعلب دانہ ہم وزن لے کر سفوف بنالیں غذا اعصابی استعمال کریں پانی کی جگہ گنے کا جوس یا گاجر کا جوس استعمال کریں اللہ شفاء دے گا

عرق النساء

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

عرصہ دس سال قبل کچی سم الفار دودھ میں استعمال کی تھی استعمال کے دو سال بعد کولھے کی ہڈی میں درد شروع ہوا اس تکلیف کو اب ۸ سال کا عرصہ ہوگیا ہے دوائیاں بہت زیادہ استعمال کی ہیں مگر آفاقہ نہیں ہوا جب تکلیف کی شدت ہوتی ہے تو برداشت بھی نہیں ہوتی اس وقت دبانے سے کچھ سکون ہوتا ہے نیند کا غلبہ بھی بہت زیادہ ہوتا ہے آپ کوئی اچھا سا نسخہ بتائیں تاکہ میری اس مرض سے جان چھوٹ جائے

جواب محترم آپ کو عرق النساء کا درد ہوگا جو عضلاتی غدی تحریک کے شدید ہونے کے نتیجے میں ہی ہوسکتا ہے آپ قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کریں ساتھ معجون سرنجاں استعمال کریں

برائے مالش یہ نسخہ استعمال کریں ھوالشافی میٹھا تیلیا اجوائن خراسانی

سنڈھ آک کا دودھ ہر ایک ایک تولہ پانی ایک پاؤ تیل سرسوں ۱۰ تولہ

ترکیب تیاری سب ادویہ کو توڑ پھوڑ کر آک کا دودھ تیل سرسوں اور پانی ملا کر آگ پر اتنا پکائیں کہ صرف ادویہ اور تیل رہ جائے سرد ہونے پر تیل پُن کر محفوظ کرلیں

موقع استعمال دوپہر کے وقت تیل کی مالش کرائیں بادل ہوں تو چولھے کے پاس بیٹھ کر مالش کرائیں غذا اعصابی استعمال کریں اللہ شفاء دے گا۔

ناک کے غدود بڑھ جانا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ میرے ناک کے غدود بڑھے ہوئے ہیں تمام قسم کے علاج کرائے مگر مایوس ہی ہوا آخر نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج شروع کیا یہاں ایک حکیم صاحب نے بتایا کہ اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی اشیاء استعمال کرو میں نے ایسا ہی کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہو ابلکہ نزلہ بڑھتا ہی گیا سوچا کہ انتہا کے بعد ہی نزلہ ختم ہو جائے گا مگر یہ اور بگڑ گیا سرعت انزال بھی ایسا ہی رہا اس کے لئے کوئی مناسب علاج بتائیں

جواب محترم نزلہ زکام کے لئے آپ یہ نسخہ بنا کر استعمال کریں اللہ شفاء دے گا،

ھوالشافی مغز بادام ۲۵ گرام، مغز کدو ۶ ماشہ، گھی اڑھائی تولہ چینی حسب ضرورت

ترکیب تیاری سب کو گھی میں گرم کر کے صبح شام کھایا کریں ایک ماہ تک یہ استعمال کریں آرام آجائے گا۔

جنسی اعضاء کی نشو نماء کی مدت

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ میں اپنا ایک مسئلہ پیش کرتا ہوں امید ہے کہ مناسب مشورہ سے نوازیں گے مسئلہ یہ ہے کہ میرا نفس بہت چھوٹا ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ نارمل ہوجائے یعنی ٹھیک ہو جائے کیاایسا ممکن ہے اگر ممکن ہے تو اپنے قیمتی مشورے سے نوازیں تمام عمر آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا

جواب محترم ہر انسان کے جنسی اعضاء اور تمام اعضاء یعنی آنکھ کان ناک ۲۵ سال تک بڑھتے رہتے ہیں اس کے بعد ان میں نشو نماء کم ہو جاتی ہے لہٰذا بڑھنا مشکل ہو جاتا ہے اگر بڑھ بھی جائے تو وہ عضو پہلے سے بھی کم کام کرے گا لہٰذا آپ نے یہ نہیں بتایا کہ آپ کی عمر کیا ہے اگر ۲۵ سال سے کم ہے تو واپسی اطلاع دیں علاج لکھ دوں گا اگر اس سے زیادہ ہے تو مشکل ہے

یرقان کی تحریک وعلاج

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ یرقان کا علاج غدی عضلاتی سے عضلاتی غدی تحریک سے کیا گیا کیوں اور کس اصول کے تحت ؟ جبکہ میرا مطب میں واضح اصول بتایا گیا ہے کہ اعصابی عضلاتی کو عضلاتی اعصابی میں اور عضلاتی اعصابی کو غدی عضلاتی میں تبدیل کریں اور غدی

عضلاتی کو غدی اعصابی تحریک میں بدل دیں اسی سے شفاء حاصل ہو گی مگر کتاب رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں جو یرقان کا علاج کیا گیا ہے وہ غدی عضلاتی کو اعصابی عضلاتی میں کیا گیا ہے میری سمجھ میں نہیں آیا برائے کرم ذرا وضاحت فرما دیں؟ غلام علی بلوچ لاڑکانہ

جواب جناب غلام علی بلوچ صاحب آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم یاد رکھیں کہ یرقان ہمیشہ غدی عضلاتی تحریک کی کثرت کی وجہ سے ہوتا یعنی صفراء کا اخراج بند ہو جاتا ہے کیونکہ یہ غدی عضلاتی جگر کی کیمیائی تحریک ہے اس کا علاج جگر کی مشینی تحریک غدی اعصابی میں تبدیل کر کے کرنا ہو گا جہاں کہیں تضاد ہے وہیں کاتب کی غلطی ہو گی آپ مندرجہ بالا اصول کے تحت ہی علاج کریں اللہ شفاء دے گا اگر اس سے زیادہ وضاحت مطلوب ہو تو کبھی دنیا پور تشریف لے آئیں عملی طور پر سمجھا دوں گا

خونی بواسیر کی تحریک و علاج

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ گزارش ہے کہ میرا بھتیجا میرے ساتھ کراچی میں رہتا ہے اسے خونی بواسیر کی شکائت ہو گئی ہے ڈاکٹروں نے آپریشن کرنے کو کہا چہ اپریشن کا سن کر گھبرا گیا میں نے بھی اس کے ابو کو اپریشن سے منع کیا ہے میں نے اسے غدی اعصابی مسہل بنا کر کھانے کو دیا ہے اس کے کھانے سے دوسرے دن خون بند ہو گیا قبض بھی دور ہو گئی مگر مقعد کی جگہ بہت سوزش ہو گئی ہے وہ ٹھیک نہ ہوئی برائے مہربانی کوئی ایسی دوا بتائیں کہ جس سے سوزش ختم ہو جائے گرم خشک غذائیں میں

نے بند کرادی ہیں اور گرم تر کھانے کی ہدائت کی ہے اب آپ کا جواب آنے کے بعد اور مکمل علاج بتاؤں گا قاضی قطب الدین کراچی

جواب جناب قاضی صاحب آپ اپنے بھتیجے کو غدی عضلاتی ملین اگر قبض ہو تو غدی عضلاتی مسہل دیں اور مقعد پر السی کی پلٹس بنا کر رکھوائیں اس سے فوراً دباؤ اور کھنچاؤ رفع ہو جائے گا

اگر کچھوے کی کھوپڑی مل جائے تو اس کا ایک انچ ٹکڑا کاٹ کر کوئلوں پر جلالیں اور اپنے بھتیجے کو کہیں کہ وہ اس کا دھواں اپنی مقعد پر لگائے دو تین بار دھواں لگانے سے مکمل آرام آجائے گا۔

دائیں بائیں اور نچلے دھڑ کا فالج

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرا ایک مسئلہ ہے کہ استاد محترم حکیم انقلاب المعالج صابر ملتانیؒ نے اپنی کتاب امراض و علامات میں لکھا ہے کہ دائیں طرف کا فالج عضلاتی غدی تحریک کے ماتحت ہوتا ہے اور بایاں فالج غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے اسی طرح نچلے دھڑ کا فالج جو اکثر سر کے علاوہ تمام جسم کا معلوم ہوتا ہے اعصابی غدی ہوتا ہے ، یہ تھی تحریر اس کتاب پر دوبارہ جناب کو زحمت دے رہا ہوں کہ اس کی ذرا وضاحت فرمادیں میرے پاس آپ کی لکھی ہوئی چند ایک کتب کے علاوہ تمام کی تمام موجود ہیں۔

دوسرا ایک مریض دائیں فالج کا ہے ایک سال کا عرصہ ہو گیا ہے تمام طولائی حصہ کا ہے انتہائی علاج معالجہ کے بعد کچھ فرق پڑا ہے اس کی زبان کچھ کام

کرنے لگ گئی ہے لیکن بازو میں طاقت کم ہے اور وہ اکٹھا ہوا ہے مطلب یہ کہ سیدھا نہیں ہو سکتا اور ہاتھ کی انگلیاں اکھٹی ہوئی ہیں اس کے لئے بھی علاج بتا دیں

جواب محترم دائیں طرف کا فالج غدی عضلاتی تحریک میں ہوا کرتا ہے اور بائیں طرف کا فالج اعصابی غدی تحریک میں ہو تا ہے اور نچلے دھڑ کا فالج عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی تحریک میں ہوا کرتا ہے۔ دائیں فالج والے مریض کو اعصابی غدی غذا دوا دیں اللہ شفاء دے گا قانون مفرد اعضاء کے فاما کوپیا کے اعصابی غدی نسخہ جات میں سے ملین مسہل تریاق بنا کر استعمال کرائیں

بچے کا جوان ہو کر مر جانا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ یہاں ایک دوست ہیں ان کی اولاد بچپن میں بہت صحت مند رہتی ہے جب ذرا بڑے ہوتے ہیں تو جھلے بھولے بن جاتے ہیں صحیح طرح کلام بھی نہیں کر سکتے یہاں تک کہ پیشاب پاخانہ کرنے سے بھی معزور ہو جاتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۸ تا ۲۰ سال کی عمر میں پہنچ کر فوت ہو جاتے ہیں انہیں کسی نے کہا ہے کہ یہ کالا اٹھرا ہے برائے مہربانی افادہ عام کے لئے وضاحت فرمادیں کہ یہ کونسی تحریک ہے اور اس کا علاج کس تحریک میں کرنا ہو گا قانون مفرد اعضاء ان کی کیا مدد کرے گا۔

جواب محترم جو بچے چند سال تندرست رہتے ہیں پھر کمزور ہو کر فوت ہو جاتے ہیں انہیں غدی عضلاتی تحریک ہوا کرتی ہے ایسے بچے

کے والدین خصوصاًماں کا علاج کریں یعنی اسے حمل کے دوران غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں انشاء اللہ اولاد تندرست ہو گی اور بعد میں کمزور بھی نہ ہو گی اور بعد میں بچوں کو بھی غدی اعصابی غذائیں ہی استعمال کرنے کی ہدائت کریں

دائمی نزلہ زکام

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ چند مریضوں کے حالات لکھ رہا ہوں ان کا علاج بتا کر شکریہ کا موقع دیں

مریض نمبر 1 رطوبات (پلازما کی کمی)

پہلے مریض کو دائمی نزلہ زکام اور کھانسی کی شکائت ہے کچھ عرصہ کھانسی دب جاتی ہے لیکن دوبارہ پھر ہو جاتی ہے عرصہ پانچ سال ہو گئے ہیں یہی سلسلہ خاص کر صبح کے وقت زیادہ آتی ہے اور تھوڑا سا بلغم بھی ہوائی نالی کو بند کر دیتا ہے جس سے حلق کے راستے سانس تنگ ہو کر آتا ہے اکثر ناک بھی بند رہتا ہے جس سے سانس لینے میں بہت دشواری محسوس ہوتی ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پھیپھڑوں پر بلغم جمی ہوئی ہے مگر پھیپھڑوں کی حالت درست ہے ہلکا ہلکا بخار بھی رہتا ہے حافظہ بھی کمزور ہے ۵ سال سے شادی شدہ ہے مگر اولاد بھی نہیں ہوئی منی میں کرم نہیں ہیں مریض کی عمر اب ۲۷ سال ہے سارے بدن میں اکثر تھکاوٹ رہتی ہے پیشاب بار بار آتا ہے یعنی کھل کر نہیں آتا تھوڑا تھوڑا بار بار آتا رہتا ہے معدہ میں بھی درد رہتا ہے اس کے لئے کوئی مکمل علاج بتائیں تاکہ وہ پُرسکون زندگی گزار سکے

جواب مریض نمبر 1 کے جسم میں رطوبات یعنی پلازما کم ہو گیا ہے جس کی کمی کی وجہ سے جب خون پھیپھڑوں میں آتا ہے تو اس میں آکسیجن کم جزب ہوتی ہے اسی آکسیجن کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھیپھڑوں کو بار بار زیادہ حرکت کرنا پڑتی ہے جسے ہم لوگ دم کشی یا دمہ کہتے ہیں

اسے اعصابی غدی تریاق غدی اعصابی مسہل اور اعصابی عضلاتی ملین استعمال کرائیں غذا بھی اعصابی ہی استعمال کرائیں گرم خشک اور خشک گرم اشیاء بالکل بند کر دیں اللہ شفاء دے گا،

مریض نمبر 2 بے قاعدگی حیض

ایک عورت ہے عمر ۲۰ سال ہے ماہواری وقت سے پہلے آیا کرتی ہے ہفتہ دو ہفتہ ماہواری آتی رہتی ہے دوران حیض درد بھی ہوتا ہے کمر ٹانگوں اور رحم میں درد ہوتا ہے لیکوریا کی بھی شکائت ہے معدہ اکثر خراب رہتا ہے پاخانہ روزانہ ایک سے دو تین بار آتا ہے کم عمری میں شادی ہوئی ہے اس لئے پستانوں کی نشونماء بھی مکمل نہیں ہوئی یعنی پستان چھوٹے رہ گئے ہیں ۵ سال سے شادی شدہ ہے مگر اولاد نہیں ہوئی اب اولاد کی خواہش مند ہے کوئی دوا یا غذا اثر نہیں کرتی سر کے بالوں میں خشکی بہت زیادہ ہے برائے مہربانی اس کے لئے بھی کوئی آسان کامیاب علاج بتائیں

جواب دوسری مریضہ استخاصہ کی ہے اسے عضلاتی غدی تحریک اسے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی جدید ہم وزن استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی استعمال کرائیں

بندش حیض

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(۱) ایک عورت عمر ۳۰ سال میرے پاس آئی کہنے لگی کہ حیض رک چکا ہے دن گزر گئے ہیں پتہ نہیں حمل ہو گیا ہے یا بوجہ کمزوری یا کمی خون حیض رک گیا ہے چونکہ میں بھی ابھی طالب علم ہوں کوئی خاص تشخیص نہ کر سکا ہتائیں اس مریضہ کی تشخیص کیسے کی جائے کہ حیض بوجہ حمل رکا ہے یا کمی خون ہے

(۲) اسی طرح ایک بالغ غیر شادی شدہ لڑکی جس کو نزلہ زکام رہتا ہے حیض اکثر رکا رہتا ہے ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن عارضی آرام کے سوا کچھ نہیں ایک دو ماہ ماہواری آتی ہے پھر بند ہو جاتی ہے اس مریضہ کے مستقل علاج کے لیے دوائی علاج اور غذائی علاج تجویز فرمائیں آپ کا شاگرد عبدالرزاق ربانی

جواب مکرمی جناب عبدالرزاق صاحب سلام مسنون خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم حیض کمی خون کی وجہ سے بھی رک سکتا ہے اور حمل کی وجہ سے بھی رکا کرتا ہے آجکل حمل کا پتہ چلانا مشکل نہیں ہے یا تو ڈاکٹری امتحان کسی لیڈی ڈاکٹر سے کرالیں یا دو تین ماہ انتظار کر لیں خود بخود پتہ چل جائے گا اگر بندش حیض کے دوران کوئی تکلیف ہو تو ان کا علاج کریں

کمی انتشار

بخدمت جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ گذارش ہے کہ بندہ ایک مرض کی وجہ سے کافی پریشان ہے کئی جگہ سے علاج کرا چکا ہوں مکمل آفاقہ نہیں ہے بعض دوستوں سے آپ کی مہارت اور حذاقت کے بارے میں

معلوم ہوا اس لئے آپ سے رابطہ کر رہا ہوں امید ہے آپ میری راہنمائی فرمائیں گے اللہ آپ کو اس تعاون پر بہترین اجر عطا فرمائے بندہ کی شادی تقریباً دس ماہ قبل ہوئی شروع شروع میں تو بالکل ایستادگی نہ ہوتی تھی اب کچھ عرصہ سے شہوت آتی ہے لیکن عضو میں سختی پیدا نہیں ہوتی جس کی وجہ سے یا تو دخول نہیں ہو سکتا یا دخول ہونے کے بعد جلد ہی انزال ہو جاتا ہے ابھی تک بچے کی بھی کوئی امید نہیں ہوئی بندہ نے کافی اطباء سے علاج کروایا ہے قدرے آفاقہ تو ہے مگر مکمل آرام نہیں اللہ کے فضل سے جلق جیسے قبیح افعال میں کبھی مبتلا نہ ہوا ہوں شادی سے کچھ عرصہ پہلے تک کیفیت یہ تھی معمولی سے خیال کے ساتھ ہی عضو میں تناؤ پیدا ہو جاتا تھا لیکن اب یہ کیفیت نہیں ہے یہ بھی نوٹ فرمائیں کہ بندہ کا خصیہ پیدائشی طور پر ایک ہی ہے ان امور کو مدنظر رکھتے ہوئے برائے کرم بندہ کو مشورہ دیں کہ میرا علاج ممکن ہے یا نہیں؟

جواب محترم آپ عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا استعمال کریں عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی غدی تریاق یا حب مقوی خاص ملا کر دن مین تین بار ایک ماہ مکمل استعمال کر کے بتائیں پھر اس کے بعد عضلاتی طلاء استعمال کرنا ہوگا انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ہمارا ایک مریض ہے جس کے ناک کی ہڈی دائیں طرف بڑھی ہوئی ہے جس سے زکام کی بھی تکلیف رہتی ہے برائے کرم اس کا علاج تحریر فرمائیں سر بھی اس مریض کا گنجا

ہو گیا ہے حکیم محمد ابراہیم سرگودھا

جواب مکرمی جناب محمد ابراہیم صاحب سلام مسنون خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم ناک کی ہڈی نہیں بڑھا کرتی بلکہ غدد بڑھ کر ہڈی کی طرح بڑھ جاتے ہیں جس سے نزلہ رہنے لگتا ہے ایسے مریض کی غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے اسے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوادیں اللہ شفا دے گا

کھانسی

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

جناب استاد صاحب میری بیوی آپ کے حکم کے مطابق اعصابی غدی تریاق اور غدی اعصابی ملین استعمال کر رہی ہے پہلے سے بڑا فرق ہے اب خشک کھانسی اور ساتھ جوڑوں کا درد ہے آپ برائے مہربانی کھانسی کے لیے کوئی نسخہ اور غذا تجویز کر کے بھیج دیں آپ کا احسان مندر ہوں گا (محمد حسین)

جواب جناب محمد حسین صاحب سلام مسنون محبت نامہ ملا حالات معلوم ہوئے محترم اہلیہ کو اعصابی غذادوا سے آرام ہے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی ابھی کچھ دیر اور غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق کھلائیں ساتھ شربت اعجاز بنا کر پلائیں غذا اعصابی رکھیں عضلاتی غذا بند کر دیں خشک کھانسی کے لیے مغز بادام گھی چینی ملا کر گرم کر کے صبح شام تازہ بنا کر دیں اللہ شفا دے گا

اسقاط حمل و نبض

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ آپ کی ارسال کردہ تمام کتب نظریہ مفرد اعضاء موصول ہوئیں جن کا رات دن مطالعہ کیا واقعی طب یونانی میں انقلاب برپا کر دیا میں عرصہ ۲۲ سال سے طب یونانی کا کام سر انجام دے رہا ہوں مگر جب سے آپ کی ارسال کردہ کتب کا مطالعہ کیا تو ایسے محسوس ہوا کہ ۲۲ سال ہم نے برباد کر دیے ہیں ہم لوگ تو لکیر کے فقیر ہیں اس لیے نظریہ مفرد اعضاء سے ہٹ آج تک کسی مہلک مرض کا علاج نہیں کر پائے بلکہ ہم نے اتنا بڑا عرصہ ضائع کر دیا دراصل نظریہ مفرد اعضاء کی کتب پڑھ کر آنکھ کھلی ہے کہ ہم سب غلط ہیں نظریہ مفرد اعضاء کی کتب کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے لیکن چند چیزوں سے متزلزل ہو گیا ہوں برائے مہربانی تشفع کریں جناب صابر صاحب نے اپنی کتاب تحقیقات الامراض العلامات میں صفحہ ۱۲۹ اسقاط حمل کو غدی عضلاتی تحریک تحریر کیا ہے اور آپ نے کتاب میر امطب میں اسقاط حمل کو اعصابی عضلاتی تحریک تحریر فرمایا ہے اس کی تشریح بیان فرمائیں۔

نظریہ مفرد اعضا کے تحت نبض بہت اہم ہے جب تک نظریہ مفرد اعضاء میں نبض پوری طرح نہ سمجھ لے وہ حکیم طب نہیں کر سکتا ہے میرا بھی یہی ایمان ہے استاد محترم آپ نے تحقیقات اسرار النبض تحریر فرمائی ہے واقعی بہت جامع کمال درجہ کتاب ہے آپ نے بڑے فراخ دل سے سمندر کو کوزہ میں کر دیا ہے میرے خیال میں اگر بو علی سینا کتاب القانون میں نبض کے بارے

طوالت اور مبہم ۔۔۔ انگریز نہ کرتے تو دنیائے طب میں طب یونانی سب سے اول رہتی اور نہ فرنگی طب نہ ہومیو پیتھک ایجاد ہوتی استاد طب بو علی سینا کی تشخیص کے بارے جتنی کتب ہیں ان کو لاکھوں میں سے چند حکیموں نے سمجھا ہے جن حکماء کرام نے سمجھا ہے وہ اس دنیا میں بہت پائے کے حکمائے کرام ہیں اور تھے ہمیں نبض کے بارے میں جو کچھ طبیہ کالجوں میں پڑھایا گیا استاد صاحب نے جو کچھ بتایا نظریہ مفرد اعضاء کے بلکل بر عکس پڑھایا یا بتایا گیا ہے منخفض مشرف معتدل کے بارے میں ہم نے چند پرانی کتب میں پڑھا ہے مگر اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ کونسی انگلی منخفض اور کونسی مشرف اور کونسی معتدل ہے طبیہ کالجوں میں پہلی انگلی خون درمیانی بلغم تیسری انگلی صفرا اور چوتھی انگلی سودا ہوتی ہے ہمارے طبیہ کالج راولپنڈی کے بہت بڑے پروفیسر 'جناب نیازی صاحب' جنہوں نے پہلی انگلی سر سے گلے تک بیماری ظاہر کرتی ہے درمیانی انگلی گلے سے ناف تک تیسری انگلی ناف سے پاؤں تک کی بیماریوں کو ظاہر کرتی ہے کچھ استاد صاحبان نے پہلی انگلی بلغم درمیانی انگلی صفراء تیسری انگلی سودا بتایا ہے بس یوں سمجھ لیں کہ جتنے منہ اتنی باتیں بوجہ طوالت تحریر نہیں کر سکتا جب تک نظریہ مفرد اعضاء نہیں اپنایا تھا پہلے غلط چلتے رہے ہیں جناب استاد محترم آپ نے کتاب اسرار النبض کو جامع کر کے چھ تحریکوں میں ضم کر دیا ہے واقعی جو اس کتاب میں نبض کے بارے خوب سمجھ لے گا وہ بہت بڑا نباض کہلائے گا آپ نے اس کتاب میں مفرد تین اور مرکب چھ نبضوں کا ذکر کیا ہے واقعی تمام نبضیں ان چھ نبضوں میں سمو دی واقعی آپ کا کمال حد کمال ہے فقط والسلام آپ کا شاگرد

حکیم رشید نوشاد مظفر گڑھ

جواب مکرمی جناب رشید نوشاد ، سلام مسنون

خط ملا حالات معلوم ہوئے قانون مفرد عضاء اور اس کے تحت لٹب پسند کرنے کا شکریہ محترم نبض پر مہارت کے لیے شرائط نبض پڑھیں اور دوسری کتب میں فرق محسوس کریں پھر غلط فہمی نہیں رہے گی محترم ایک انگلی پر کسی مریض کی نبض نہیں ہوتی اور نہ ہی دوسری اور نہ ہی تیسری انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے پہلی انگلی سے مراد ایک دوانگل کے نیچے نبض کا محسوس ہونا ہے درمیانی انگلی سے مراد دو تین انگلی کے نیچے جو نبض محسوس ہوگی ہو غدی ہوگی اسی طرح تیسری انگلی سے مراد تین چار انگلیوں کے نیچے محسوس ہونے والی عضلاتی ہوگی محترم عام طور پر غدی تحریک کی تیزی سے حمل ضائع ہوا کرتا ہے شاذونادر اعصابی اور عضلاتی تحریکات سے حمل گرجاتا ہے

ریاح گیسز اور تحریکات

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ہر تحریک سے ریاح گیس یا کاربانک ایسڈ گیس کیسے وہاں پر تسلیم کی جاسکتی ہے جبکہ یہ صرف عضلاتی سوزش یا تحریک میں ہوگا غدی سوزش میں آکسیجن اور اعصابی سوزش میں ہائیڈروجن وہاں پر ہوگی۔

جواب جناب حکیم صاحب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ ہر حیاتی عضو اپنی ایک مخصوص روح یا گیس سے زندہ ہے اور رواں دواں ہے اس کی کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ہم ہر تحریک کے مقام پر ریاح گیسز جو اس کی روح کے ہی ہوسکتے ہیں تسلیم کرتے ہیں یہی مقصد استاد صاحب کا ہے البتہ سوائے عضلاتی

تحریک اعضاء پر کاربانک ایسڈ گیس تسلیم نہیں کر سکتے کیونکہ یہ ان کے مزاج کے خلاف ہے۔

جراثیم کش ادویات

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ
استاد صاحب نے اپنی تحریر میں یہ بھی لکھا ہے کہ گرمی خشکی قاتل جراثیم ہے لیکن جو جراثیم گرمی خشکی سے پیدا ہوتے ہیں ان کی قاتل خشکی گرمی کیسے ہو سکتی ہے
جواب جناب حکیم صاحب ہر قسم کے جراثیم رطوبات میں خمیر یا تعفن سے پیدا ہوتے ہیں

یادداشت

یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہمیشہ تسکین کے مقام پر رطوبات جمع ہوا کرتی ہیں اور وہیں پر ان میں خمیر ہو کر جراثیم بنتے ہیں

چونکہ تسکین والے عضو کو تحریک دینے سے رطوبات باہر اخراج پا جاتی ہیں جن کے ساتھ ہی جراثیم بھی نکل جاتے ہیں لہٰذا ایسی محرک ادویہ کو قاتل جراثیم ادویہ کہتے ہیں چونکہ کیفیات بھی اپنے اپنے مزاج کے اعضاء کو تحریک دیتی ہیں لہذا صرف گرمی خشکی ہی قاتل جراثیم نہیں بلکہ دوسری کیفیات بھی اپنے ہم مزاج عضو کو تحریک دے کر جراثیم کو فنا کر دیتی ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ استاد صاحب نے جراثیم کو مارنے کے لئے بندوقیں اٹھائے پھرنے کی بجائے مسکن اعضاء کو تحریک دینے کی ہدائت کی ہے جس سے نہ صرف جراثیم پیدا ہونے بند ہو جائیں گے بلکہ ان سے پیدائش علامات بھی

مشورہ رے

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غائب ہو جائیں گی اس سے بہت ہی سلامت ہیں یہ تاجر پیشہ لوگ ان باتوں سے قطعاً واقف نہیں ہوتے ان رف دولت اکٹھا کرنا ہوتا ہے فرنگی کی دیکھا دیکھی ہمارے ملک میں رائپ واٹر قسم کی ا دویات تیار ہونی شروع ہو گئی ہیں ایسی ادویات بھی اسی طرح نقصان دہ ہیں کہ جیسے ڈبوں کا خشک دودھ یہ صرف فرنگی کا تجارتی پروپیگنڈہ ہے یہ چیزیں انسانی فطرت سے بالکل دور ہیں۔

اپینڈکس

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر لوگ اپینڈکس کا اپریشن کراتے ہیں صرف دائیں طرف جگر کے ساتھ درد پڑتا ہے اور مریض تڑپتا ہوا ہسپتال پہنچتا ہے اور اپریشن کے بعد ہی واپس لوٹتا ہے برائے مہربانی ماہنامہ میں اس بارے میں مشورہ دیں کہ اس کا آسان حل کیا کیا جائے

(۲) ایک اور گزارش ہے کہ حکیم ملک محمد نواز صاحب کا مضمون قانون مفرد اعضاء قرآن وسنت کے حوالے سے" پڑھنے کے بعد میرے ذہن میں ایک مسئلہ پیدا ہوا کہ انہوں نے ہڈیوں کو سرد خشک لکھا ہے جبکہ یہ خشک سرد عضلاتی اعصابی ہوتی ہیں مزید یہ کہ جانوروں کی ہڈیوں کے بارے میں طب یونانی کی بعض کتب میں لکھا ہے کہ وہ گرم ہوتی ہیں

جواب محترم قانون مفرد اعضاء میں غدی عضلاتی تحریک کی زیادتی کی وجہ سے اپینڈکس ہوا کرتا ہے اس سال چونکہ بارشیں کم ہوئی ہیں اس لئے اکثر

لوگ غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں جنہیں اپینڈکس ہو رہا ہے اس کا علاج غدی اعصابی تحریک پیدا کر کے ہو گا

حکیم ملک محمد نواز صاحب نے ہڈیوں کا مزاج سرد خشک لکھا ہے جو درست ہے لیکن عضلات کا مزاج خشک سرد ہے جو ہڈیوں سے جدا ہستی رکھتے ہیں ہڈیاں کسی بھی جانور کی ہوں اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی ہی ہوں گی

انتڑیوں کی سوزش

سوال جناب حکیم صاحب مجھے پاخانے بار بار آتے ہیں جس سے پیٹ میں درد بھی ہونے لگتا ہے ڈاکٹروں نے کہا کہ پاخانہ ٹیسٹ کراؤ میں نے ٹیسٹ کرا لیا تو انتریوں کی سوزش کا پتہ چلا ایک ہفتہ دوا سے کچھ فائدہ ہوا مگر تکلیف پھر دوبارہ ہو گئی آنکھیں سرخ ہیں ناک بہنے لگتا ہے بد اعتمادی بہت زیادہ ہو گئی ہے کسی پر بھروسہ نہیں رہا غصہ بہت زیادہ آتا ہے احتلام بھی ہو جاتا ہے

جواب محترم آپ کے پیٹ و انتریوں میں لیس ہے لیس ہونے کی وجہ سے پاخانہ بار بار آتا ہے احتلام بھی لیس اور ریاح کی وجہ سے ہوتا ہے آپ لیس دار غذائیں بند کر دیں جن میں بھنڈی توری کیلا امرود کدو شامل ہیں اور صبح ناشتہ میں چنے استعمال کریں بیسنی روٹی یا پکوڑے کھائیں تمام

عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی غذائیں کھائیں اللہ شفاء دے گا دوا میں تریاق تبخیر ، عضلاتی اعصابی ملین ، غدی عضلاتی ملین ملا کر دن میں تین بار استعمال کریں اور ساتھ جوارش کمونی کھانا کھانے کے بعد تھوڑی (آدھا چائے کا چمچہ) کھائیں

دمہ کھانسی

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں نے آپ کا رسالہ قانون مفرد اعضاء پڑھا تو کچھ امید کی کرن نظر آئی کہ آپ بہت پرانے مایوس مریضوں کو صحت یاب کرنے کا وسیلہ بن رہے ہیں میرا تعلق خانقاہ ڈوگراں سے ہے میری والدہ جن کی عمر ۵۰ سال ہے سانس کی بیماری ہے ساتھ پیٹ میں درد رہتا ہے بھوک نہیں لگتی ہم نے بہت علاج کرایا ہے مگر آرام نہیں آیا بلکہ دوا کھانے سے بیماری اور بڑھ جاتی ہے کوئی علاج بتائیں مہربانی ہو گی فقط والسلام محمد جمیل خان

جواب جناب محمد جمیل صاحب آپ کی والدہ کو دمہ کی تکلیف غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے ہے کیونکہ اس سے خون میں رطوبات کم ہو جاتی ہیں جب خون پھیپھڑوں میں آتا ہے تو آکسیجن کم جذب کرتا ہے اس لئے آکسیجن کی کمی پوری کرنے کے لئے بار بار سانس لینا پڑتا ہے اس کے علاج کے لئے آپ انہیں رطوبات والی چیزیں استعمال کرائیں جن میں گنے، گاجر کا جوس مکھن بادام الائچی زیرہ سفید کی چائے اور تمام اعصابی غذائیں دیں دوا میں غدی اعصابی مسہل، اعصابی غدی تریاق ملا کر شربت بزوری یا شربت صندل سے

استعمال کرائیں اس کے برعکس تمام غدی عضلاتی غذائیں جن میں انڈے کریلے گوشت اچار وغیرہ بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

فوطے کا ورم

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ گزارش ہے کہ میرے فوطے میں ورم ہو گیا ہے اور کافی بڑھ گیا ہے اب تو اٹھنے بیٹھنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے جسمانی اور جنسی کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے انتشار بہت کم ہوتا ہے اگر تھوڑا بہت ہوتا ہے تو جلد انزال ہو جاتا ہے حقوق زوجیت سے محروم ہو گیا ہوں کوئی علاج بتائیں۔ ص ع نواب شاہ

جواب محترم فوطے کے ورم کے لئے ایک ٹکور کا نسخہ لکھ رہا ہوں اسے رات کو بھگو دیں صبح تولیہ رکھ کر ورم پر پانی ڈالیں یہی پانی شام کو نیم گرم کر کے پھر ڈالیں ضعف باہ کے لئے سدا جوانی کا نسخہ جو رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں درج ہے بنا کر استعمال کریں اللہ شفاء دے گا۔

نسخہ برائے ٹکور

ھوالشافی پوست ریٹھہ، ۱۰ گرام پوست خشخاش ۱۰ گرام، گل کیسو ۳۰ گرام، افتیمون ۳۰ گرام، اجوائن خراسانی ۱۰ گرام، پانی ۳ کلو

ترکیب تیاری رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نیم گرم کر کے ورم پر تولیہ یا کپڑا رکھ کر پانی ڈالیں ایک ہفتہ یہ عمل کریں

کشتہ چاندی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے

کہ آپ خیریت سے ہونگے ۹۷، ۹۸ کی ماہانہ رسالے کی فائل برائے مہربانی بھجوا دیں مزید یہ عرض کرنا تھی کہ آپ نے اپنی کتاب میں کشتہ چاندی کی ترکیب لکھی ہے میں نے اس پر عمل کیا احصہ چاندی اڑہائی حصہ نوشادر ٹھیکری مگر ایک چاندی کے پاوڈر کے چھوٹے چھوٹے کالا نمک کی رنگت کے بن گئے پھر ان کو پیسا تو گہرا خاکستری رنگ بن گیا جب میں نے ایک کشتہ ساز کو دکھایا تو اس نے اس کو پارہ میں ڈالا اور کہا کہ یہ اصلی کشتہ ہوتا تو پانی بن جاتا پھر اس نے ورق نقرہ پارہ میں ڈال کر دکھایا تو وہ اس میں حل ہو گیا برائے مہربانی آپ بھی کچھ ایسا کرم فرمائیں میں چیک کر سکوں کہ آیا میں نے جو کشتہ بنایا ہے وہ صحیح ہے یا اس میں کسر رہ گئی ہے

جواب مکرمی جناب حکیم صاحب سلام مسنون محبت نامہ ملا اور حالات معلوم ہوئے محترم کسی دھات یا بوٹی کا کشتہ کرنے سے مراد اسے اتنا باریک کرلیں کہ وہ جسم میں داخل ہوتے ہی خون میں جزب ہونا شروع ہو جائے اور اسے آسانی سے استعمال کیا جا سکے کشتہ چاندی کا جو طریقہ لکھا ہے اسے استعمال کے بعد صحیح یا غلط کہنا چاہئے کشتہ ساز تو فولاد کے کشتہ کو پانی پر تیرا کر دیکھاتے ہیں اگر کشتہ نہ تیرے تو وہ کشتہ فولاد نہیں حالانکہ پانی پر تو لکڑی کاغذ روئی وغیرہ بھی تیر جاتی ہے لیکن انہیں کشتہ فولاد نہیں کہتے محترم کشتہ وہ شے ہوتی ہے جو پسی ہوئی ہو اور گرانے سے دھوڑ کی طرح اڑتی ہوئی ہو اور جسم میں جاتے ہی حل ہو کر جذب ہونا شروع کر دے اور اپنے اثرات سے جسم کو متاثر کرنا شروع کر دے۔

ضعف باہ بوجہ زیادتی حرارت

حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے مزاج بخیر ہو نگے عرض یہ ہے کہ میرے پاس ایک مریض ہے عمر تیس سال ہے جس کی دو بیویاں ہیں ایک کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہے کچھ نفسیاتی مریض بھی ہے اعصابی عارضہ معلوم ہوتا ہے انزال بہت جلدی ہو جاتا ہے۔ مادہ منی پتلا ہو گیا ہے پیشاب بار بار آتا ہے برائے کرم اس کے لئے کوئی نسخہ بتائیں جو میں اسے بنا کر دوں اور وہ ٹھیک ہو جائے۔ آپ کی مہربانی ہو گی۔

جواب جناب حکیم صاحب آپ کے مریض کے جسم میں حرارت کی زیادتی ہو گئی ہے جس کی وجہ سے تمام رطوبتیں پتلی ہو گئی ہیں انہیں اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق اور سفوف سداجوانی استعمال کرائیں اس سے ایک طرف حرارت جسم کم ہو گی دوسری طرف رطوبات پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ان میں گاڑھا پن بھی ہو گا جو امساک کا باعث بنے گا۔ ساتھ جوارش شاہی استعمال کرائیں اور غذائیں اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ہی بتائیں تمام گرم خشک اور خشک گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

سرعت انزال و ذکاوت حس

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں برائے مہربانی جواب سے نوازیں سوال یہ ہے کہ آپ کی

کتاب رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں جو سدا جوانی کا نسخہ شائع ہوا ہے اسے میں نے سرعت انزال کے لئے استعمال کرایا ہے جو بے حد کامیاب رہا ہے کیا یہ نسخہ ذکاوت حس کے لئے استعمال کرایا جا سکتا ہے؟

جواب محترم یہ نسخہ سرعت انزال کے لئے تو درست ہے مگر ذکاوت حس کے لئے عضلاتی نسخہ استعمال کرانا ہو گا اور عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دواہی استعمال کرانی ہو گی۔

سوزش درد اماس

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میری بیوی عمر ۵۰ سال ہے چھ ماہ سے گھٹنوں میں درد اور ورم ہو جاتا ہے کبھی اتر جاتا ہے کبھی پھر درد کے ساتھ سوج جاتا ہے جب درد شروع ہوتا ہے تو ساری ٹانگ پر سوج چڑھ جاتی ہے درد ٹیسوں کی صورت میں ہوتا ہے اور بہت شدید ہوتا ہے آپ کی کتابوں سے درد والے تمام نسخے آزما چکا ہوں برائے کرم اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں

جواب محترم جس مریض کے جوڑوں میں درد کے ساتھ ورم بھی ہو اسے غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے اور درد بھی غدی عضلاتی ہوتا ہے۔

علاج علاج کے لئے غدی اعصابی ملین حب شفاء اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں مالش یا لیپ کے لیے اعصابی غدی تریاق ہی استعمال کرائیں

قبض نہ ہونے دیں اس کے لئے یہ نسخہ خیساندہ سنا مکی دیں۔

ھوالشافی سونف ۵ گرام، گل سرخ ۵ گرام، املتاس ۵ گرام، ثنا مکی ۱۰ گرام

،پانی آدھا کلو۔

ترکیب تیاری رات کو پانی میں بھگو دیں صبح مَل کر پلائیں رگڑنے یا ابالنے کی ضرورت نہیں ہے انشاء اللہ قبض نہ رہے گی اور سوج و درد بھی نہ ہوگا غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی استعمال کرانی ہے۔

انسانی پیٹ کے بنیادی حصے

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم میں نے آپ کی کتاب تشریح اعضائے انسان کا مطالعہ کیا ہے اس میں آپ نے پیٹ کے بنیادی حصوں کی تقسیم کی ہے آپ نے پیٹ کو نو بنیادی حصوں میں تقسیم کیا ہے جب کہ تشریح صرف چھ حصوں کی کی گئی ہے عام لوگ تو نہیں جانتے کیا آپ باقی تین حصوں کی تشریح حصہ دوم میں لکھیں گے میں یہ صرف قانون مفرد اعضاء کی بڑھوتری کے لئے لکھ رہا ہوں تاکہ دوسرے قارئین بھی آگاہ ہو جائیں۔

دوسرا یہ کہ انسانی جسم میں کل کتنے اعصاب ہیں اور کتنے غدود ہیں اور کتنے عضلات پائے جاتے ہیں۔ان کی صرف تعداد لکھیں؟

جواب محترم پیٹ کے بنیادی طور پر نو حصے ہی ہیں کاتب کی غلطی سے تین حصوں کی تشریح لکھنا رہ گئی ہے انشاء اللہ آئیندہ اشاعت میں درست کردوں گا

اناٹومی کی کتب میں ہمیں ہڈیوں کی تعداد کے بارے میں تشریحات ملی ہیں لیکن اعصاب عضلات اور غدد کی کل تعداد کے بارے میں کسی کتاب میں ذکر نہیں ملا اس لئے ان کی تعداد بتانا مشکل ہے اگر آپ کو کہیں سے ملے تو مجھے ضرور آگاہ کریں باقی یہ بات مسلمہ ہے کہ تمام عضلات کا مرکز دل ہے اور تمام غدد کا مرکز جگر ہے اور تمام اعصاب کا مرکز دماغ ہے۔

فالج اسفل

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریضہ جس کی عمر اٹھائیس سال ہے عرصہ دس سال سے فالج اسفل میں مبتلا ہے شروع شروع میں پسلیوں میں دردیں اکثر ہوا کرتی تھیں بخار بھی ہلکا ہلکا رہتا تھا پھر بخار مسلسل رہنے لگا پھر بے ہوشی طاری ہوگئی ڈاکٹروں نے بوتلیں لگائیں ہوش آئی تو نچلا دھڑ شل ہو چکا تھا۔

اب پیشاب پاخانہ پر پورا کنٹرول نہیں ہے بہت علاج کروایا ہے مگر آفاقہ نہیں ہوا اکثر حکیموں ڈاکٹروں نے گرم خشک ادویہ دی ہیں مثلاً کشتہ شنگرف وغیرہ اور گرم تیل وغیرہ کی مالشیں کرائی ہیں اور غدی عضلاتی روغن بیرونی استعمال کے لئے بتائے ہیں تقریباً دو ماہ مزکورہ علاج کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا برائے مہربانی اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں اور مشورے سے نوازیں خاص علامت یہ ہے

دائیں ٹانگ بائیں ٹانگ کی نسبت کمزور ہے۔

جواب محترم فالج اسفل عضلاتی غدی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا دوا استعمال کرائیں مریضہ کو پسینہ لانے کی کوشش کریں چاہے آج کل گرمیوں میں پنکھا کے بغیر کمرے میں رکھنا پڑے ایک ٹکور کا نسخہ حاضر ہے اسے بنا کر استعمال کرائیں

ھوالشافی گل کیسو ۳ تولہ، اجوائن دیسی ۵ تولہ، نمک خوردنی ۱۰ تولہ، پانی ۴ کلو۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح جوش دے کر مریضہ کی چارپائی کے نیچے دیگچا رکھ دیا کریں اور مریض کے جسم پر چادر ڈال دیں تاکہ تمام جسم پر بھپارہ آسکے ایک ہفتہ صبح شام یہ عمل کریں اس کے بعد روزانہ ایک بار کریں

جب بھاپ آنا بند ہو جائے اور پانی نیم گرم رہ جائے تو مریضہ کی کمر پر تولیہ رکھ کر پانی ڈالیں اور کم از کم پندرہ بیس منٹ ڈالا جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا اگر آرام کی صورت پیدا نہ ہو تو ایک بار مجھے دکھائیں۔

موٹاپا اور ہیضہ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(۱) محترم آپ کی کتاب میراطب میں موٹاپا کے علاج کے بارے میں غذا کا ذکر نہیں ہے برائے مہربانی غذائی علاج کا بتائیں۔

(۲) ہیضہ کے نتیجے میں ہونے والی کمزوری کو فوری دور کرنے کے لئے کیا

اقدامات کرنے چاہئیں جواب سے نوازیں

جواب (ا) محترم موٹاپا اکثر غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی مسہل اور اعصابی کھار ملا کر استعمال کرائیں غذائیں بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی دیں جن میں الائچی وزیرہ سفید کی چائے یا سونف وگل سرخ کی چائے دیں سبزیوں میں مولی گاجر شلجم مونگرے ٹینڈے توری بھنڈی وغیرہ قبض نہ ہونے دیں اگر قبض ہو تو خیساندہ ثنامکی استعمال کرائیں جس کا نسخہ گزشتہ صفحات میں کئی بار آچکا ہے۔

(۲) ہیضہ غدی اعصابی شدید تحریک سے ہوا کرتا ہے جس میں چند گھنٹوں میں خون اور گوشت سے پانی نکل جاتا ہے جس کا نتیجہ ضعف اور کمزوری ہوا کرتا ہے۔ ایسے مریض کو غدی عضلاتی تریاق حب مقوی خاص اور کھٹی غذائیں استعمال کرائیں عضلاتی غذائیں دیں انشاءاللہ آرام آجائے گا۔

تیزابیت معدہ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرے معدہ میں شائد کوئی تیزابی مادہ جمع ہو گیا ہے جو ہر چیز کو کھا جاتا ہے کوئی کھایا پیا راس نہیں آتا نہ ہی ھضم ہوتا ہے دودھ چاول سویاں راس نہیں آتیں چھلکا اسبغول موافق ہے مگر یہ بھی قبض کر دیتا ہے خصوصاً ایسی سبزیاں جن میں قبض کشائی ہو وہ بالکل راس نہیں آتیں پیٹ میں ہوا رہتی ہے جلدی کیفیت یہ ہے کہ چہرہ انتہائی سرخ رہتا ہے اس مرض نے بہت کمزور کر دیا ہے کوئی آسان اور

مکمل علاج بتائیں۔

جواب محترم آپ کی انتریوں میں لیس دار مادہ جمع ہو گیا ہے جو پاخانہ کے گزرنے میں رکاوٹ بنتا ہے اور پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے قبض بھی اسی وجہ سے محسوس ہوتی ہے اس کے علاج کے لئے آپ لیس دار اغذیہ بند کر دیں جن میں بھنڈی توری کیلا امرود دودھ چاول سویاں وغیرہ اور ایسی چیزیں کھائیں جن میں لیس نہیں ہے یعنی بھنے چنے یا بیسن کی روٹی اچار پکوڑے ٹماٹر کنوں مالٹے دہی لسی اور مربہ آملہ یا ہرڑ وغیرہ دوا بھی عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی تریاق اور غدی عضلاتی ملین استعمال کرنی ہے ایک ماہ استعمال کرنے بعد مجھے بتائیں۔

کشتہ نیلا توتیا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ خیریت کا طالب خیریت سے ہے مجھے نیلا توتیا اور شنگرف کے کشتہ کرنے کا طریقہ بتا دیں کیونکہ کئی ایک نسخوں میں استعمال کرنا پڑتا ہے۔

جواب محترم ہم نیلا توتیا کا کشتہ نہیں کرتے بلکہ اسے ایسے ہی اس کی مقدار خوراک پر استعمال کرتے ہیں اور شنگرف کا جوہر نکال لیں جو کشتہ سے بہتر ہے اور طریقہ بھی آسان ہے وقت بھی کم لگتا ہے۔ جوہر نکالنے کا آسان طریقہ میری کتاب تحقیقات ادویہ سازی حصہ اول میں دیا ہوا ہے۔ انشاء اللہ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن بھی بہت جلد شائع ہو گا۔

دم کشی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(۱) میری والدہ صاحبہ جو کہ عرصہ بیس سال سے دمہ کی شکار ہے اسے کیا دوا استعمال کراؤں اور کتنی دیر علاج کرنا ہو گا اور وقتی طور پر دورے روکنے کے لئے کوئی وقتی سکون آور دوا بھی بتائیں علامات یہ ہیں کہ بلغم بالکل نہیں آتی رات کو یا دن کو کسی بھی وقت اچانک دم گھٹنا شروع ہو جاتا ہے کھانسی بھی نہیں آتی جسم دبلا پتلا ہے پیشاب زردی مائل ہے کبھی جلن کے اور کبھی بغیر جلن کے آتا ہے

(۲) میری بہن جس کی عمر ۲۵ سال ہے عرصہ نو سال سے چلنے پھرنے سے معزور ہے شروع میں محرقہ بخار ہوا تھا جو علاج کے دوران بگڑ گیا اور بخار کے دوران بے ہوش ہو گئی جب ہوش آیا تو ٹانگیں جواب دے گئیں نبض غدی معلوم ہوتی ہے تیزابیت اور قبض رہتی ہے برائے کرم قانون مفرد اعضاء کے مطابق علاج تجویز فرمائیں

جواب محترم جس مریض کو بلغم نہ نکلے اور دم کشی کے شدید دورے پڑتے ہوں ایسے مریض کے جسم و خون میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے اس لئے اسے کوئی عضلاتی (خشک) غذا دوا نہیں دے سکتے انہیں رطوبات والی غذائیں اور دوائیں استعمال کرائیں دوا میں اعصابی کھار، اعصابی عضلاتی ملین، اعصابی غدی تریاق اور جوارش شاہی یا خمیرہ گاؤزبان دیں غذا میں ایسی غذائیں دیں جن سے چھوٹا

پیشاب زیادہ مقدار میں آئے اس مقصد کے لئے گنے یا گاجر کا جوس اور الائچی و
زیرہ سفید کی چائے یا سونف گل سرخ اور ملٹھی کی چائے لازمی استعمال کرائیں یہ
علاج با پرہیز کم از کم چار ماہ کرنا ہوگا۔ اللہ شفاء دے گا
(۲) عزیزہ بہن کو بھی خشکی گرمی کی وجہ سے فالج ہوا ہے اسے بھی غدی اعصابی
مسہل اعصابی کھار اور اعصابی غدی تریاق استعمال کرانا ہے اور غذائیں بھی
اعصابی غدی ہیں قبض نہ ہونے دیں چھوٹا پیشاب کم از کم چھ سات بار کھل کر
آنا ضروری ہے۔

دل میں سوراخ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک بچی
جس کے دل میں سوراخ ہے جب وہ سانس لیتی ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ
اس کے سینے میں جالے ہیں جو آواز پیدا کرتے ہیں اس کے علاوہ بچی کی گردن
میں جور گیں (نسیں) ہیں۔ وہ تیز تیز چلتی ہیں اس کے سر میں بھی درد رہتا ہے
اس تکلیف کی وجہ سے وہ اپنے بال نوچتی ہے جب اس کا سر دبایا جاتا ہے تو ذرا
سکون ملتا ہے اس کا تلوہ بھی سخت نہیں ہوا وہ بھی سانس لینے سے ہلتا ہے بھوک
نہیں لگتی کھاتی کچھ نہیں دودھ کم پیتی ہے پسینہ زیادہ آتا ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے
کہ جب وہ سات سال کی ہوگی تو اس کا اپریشن کیا جائے گا مگر وہ اس قدر کمزور
ہے کہ سات سال کیسے پورے کرے گی۔ اس کا علاج اور غذائی پرہیز بتائیں
(۲) ایک اور مریض ہے جس کے پاؤں میں سردیوں میں خون منجمد

ہو جاتا ہے تو خارش زیادہ ہو جاتی ہے پاؤں گرمیوں میں بھی ٹھنڈے رہتے ہیں گرم ہونے سے خارش زیادہ ہوتی ہے نمک اور پانی ابال کر استعمال کرانے سے آفاقہ ہو جاتا ہے لیکن پاؤں سے چھلکا اتر جاتا ہے اور پاؤں کی انگلیاں کالی ہو جاتی ہیں جو بہت بری لگتی ہیں برائے کرم اس کے علاج میں رہنمائی فرمائیں۔

جواب (۱) محترم جس مریض کے دل میں سوراخ ہو جاتے ہیں ان کے ناخن زبان اور ہاتھ پاؤں نیلے ہو جاتے ہیں ان کے ناخن بھی ابھرے ہوئے ہوتے ہیں انہیں دم بھی چڑھتا ہے اگر بچی کے جسم میں یہ علامات موجود ہیں تو اسے یہ دوائیں دیں حب شفاء اعصابی کھار غدی اعصابی مسہل اور اعصابی غدی تریاق استعمال کرائیں غذائیں بھی اعصابی استعمال کرائیں اگر مندرجہ بالا علامات موجود نہ ہوں تو مجھے ایک بار بچی کو دکھائیں۔

(۲) جس مریض کے پاؤں میں خون جم جاتا ہے وہ غلط بیانی کرتا ہے دراصل دل کی کمزوری کیوجہ سے پاؤں تک خون کم پہنچتا ہے جس وجہ سے پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اسے عضلاتی غدی اغذیہ ادویہ استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

اٹھراہ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میری اہلیہ کے معدہ میں گرمی محسوس ہوتی ہے کانوں میں چھائیں چھائیں کی آوازیں

محسوس ہوتی ہیں ایک بچہ بھی اٹھرا کا شکار ہو گیا ہے کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ بچے تندرست رہیں

جواب محترم آپ کی اہلیہ کو گرمی خشکی نے تنگ کر رکھا ہے اسی وجہ سے کانوں میں چھائیں چھائیں ہوتی ہیں ۔ بچے بھی اسی وجہ سے اٹھرا کا شکار ہو جاتے ہیں آپ انہیں یہ نسخہ بنا کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

ھو الشافی زیرہ سفید، دھنیا خشک، صندل سفید، ریوند خطائی، الائچی خورد، ہم وزن

ترکیب تیاری سب کو پیس کر سفوف بنالیں اور دو ماشہ صبح دو ماشہ دوپہر اور دو ماشہ شام کھلائیں غذائیں اعصابی استعمال کرائیں ۔

نبض، شوگر، ٹانسلر

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کچھ سوالات پیش خدمت ہیں امید ہے سب کا جواب عنائت فرمائیں گے۔

(۱) نبض اگر دائیں سریع ہو تو کیا جگر کی تحریک ہوتی ہے ؟ اگر بائیں میں سرعت ہو تو قلب کی کیا کیفیت ہو گی؟

(۲) ذیابیطس کے بارے میں امراض جگر میں نئی تحقیق پڑھی کچھ دل مطمعن ہوا برائے کرم کوئی اپنے دست مبارک سے ایسا نسخہ عنائت فرمائیں جو ان لوگوں کو دیا جائے جو مستقل ڈاکٹری گولیاں کھا رہے ہیں انہیں ان سے جان چھوٹ جائے

(۳) [illegible] کے لئے کس عضو کی تحریک دینی ہو گی؟

(۴) ایک مریض عمر ۲۵ سال ہے میرے خیال میں اس کی نبض اعصابی ہے جب چلتا ہے تو ٹانگ سن ہو جاتی ہے اور دوسرا مریض ایسا ہے کہ جب بیٹھا رہے تو اس کی ٹانگ سن ہو جاتی ہے دونوں کی تحریک اور علاج بتائیں ؟

(۵) ایک مریض نبض اعصابی ہے پیشاب کرنے کے بعد نالی میں جلن ہوتی ہے ؟ تحریک اور علاج بتائیں۔

(۶) ایک مریضہ ہے جماع کرنے کے بعد جب انزال اندر کرلیا جائے تو شدید تکلیف ہوتی ہے اور پانی لگنے سے بھی جلن ہوتی ہے انزال اگر باہر کرایا جائے تو تکلیف اور جلن نہیں ہوتی اس کے لئے کوئی آسان علاج بتائیں ؟

(۷) آپ نے تحقیقات دواسازی میں دوا پیسنے کی جس مشین کا ذکر کیا ہے جو آپ کے پاس زیر استعمال ہے ایک دو کلو پسائی کے لئے چاہئے اس کی کیا قیمت ہو گی ؟

(۸) قانون مفرد اعضاء کا کورس اگر بذریعہ ڈاک کرنا چاہے تو کیا ایسا ممکن ہے ؟ یا امتحان دینے آپ کے پاس آنا ہو گا یا فون پر امتحان ہو سکے گا ؟

(۹) غدی تحریک میں بھی نیند زیادہ آسکتی ہے نیز رات کو پانچ چھ بار پیشاب کے لئے کیوں اٹھنا پڑتا ہے ؟

(۱۰) بعض دواؤں میں سنگ دانہ مرغ کا استعمال ہے کیا اس کا پوست ڈالنا ہے یا پورا ڈالنا ہے ؟

اگر فارسی مرغی کا ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور اسی طرح اگر دیسی مرغ فارسی مرغی کا ہو تو کیا کوئی حرج تو نہیں۔

جواب آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے آپ کے سوالات کے جواب نمبر وار حاضر ہیں۔

(۱) دائیں بائیں نبض کی تیزی سے عضلاتی نبض مراد لی جاتی ہے۔

(۲) ذیابیطس کے مریض کا علاج موجودہ حالت پر تجویز کیا جاسکتا ہے ۔ اگر پیشاب چھ سات بار سے زیادہ آئے اور کھل کر آئے۔ تو غدی عضلاتی ملین حب مقوی خاص اور حب صابر دی جاسکتی ہیں اور غذا عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی استعمال کرانی ہے۔

اور اس کے برعکس اگر پیشاب ۲۴ گھنٹوں میں تین چار بار اور کم مقدار میں آئے ۔ تو اسے غدی اعصابی مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار استعمال کرانی ہے اور غذا اعصابی دینی ہے ۔

(۳) ٹانسلر کے لئے اعصابی غدی غذا دوا دینی ہے۔

(۴) دونوں مریض جن کی ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں انہیں غدی عضلاتی تحریک ہوتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ہی استعمال کرائیں۔ غذا بھی اعصابی ہی دیں اللہ شفاء دے گا۔

(۵) جس مریض کو قارورہ کرتے وقت جلن ہوتی ہے اسے بھی غدی عضلاتی تحریک ہے اسے بھی غدی اعصابی ملین یا مسہل اور اعصابی کھار دیں غذا بھی اعصابی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

(۶) جس مریضہ کو جماع کے دوران یا بعد میں جلن ہوتی ہے اسے کوئی بیماری نہیں ہے البتہ اس کا خاوند بلڈ شوگر یا صفراوی مزاج کا حامل ہے اس کے خاوند کا

ہی علاج کریں اور اسے اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی غذا دوا دیں پھر جماع کے دوران یا بعد میں تکلیف نہ ہو گی۔

(۷) دوا پیسنے والی مشین لاہور دہلی گیٹ (لنڈا بازار) کے قریب لوہا ڈھالنے والی دکانوں سے عام مل جاتی ہے تقریباً ۱۵۰۰ میں مل جاتی ہے۔

(۸) فاضل قانون مفرد اعضاء کا کورس بذریعہ ڈاک یا فون پر نہیں کرایا جاتا البتہ آپ گھر بیٹھے نصابی کتب منگوا کر تیاری کرتے رہیں کتب کے مطالعہ کے بعد جب تیاری مکمل ہو جائے تو سالانہ امتحان میں شامل ہو جائیں اگر پاس ہو گئے تو سند فاضل قانون مفرد اعضاء جاری کر دی جائے گی۔

(۹) نیند ہمیشہ غدی عضلاتی تحریک میں ہی شدید آیا کرتی ہے۔

(۱۰) سنگ دانہ ہوتا ہی پوست ہے اور یہی پوست استعمال کرنا ہے اسے معدہ کا اندرونی چھلکا بھی کہتے ہیں فارمی و دیسی مرغیوں کا کوئی فرق نہیں ہے۔ روغن بیضہ مرغ میں بھی فارمی مرغیوں کا کوئی حرج نہیں ہے۔

کشتہ پارہ بنانے کی آسان ترکیب

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے آپ بخیریت ہونگے آپ کی تمام کتب میرے پاس موجود ہیں ان میں کشتہ سازی پر بہت کم لکھا گیا ہے باقی تقریباً تمام موضوعات پر کتب لکھی جا چکی ہیں اگر مناسب سمجھیں تو کشتہ سازی پر بھی ایک کتاب قانون مفرد اعضاء کے تحت لکھی جائے تو یقیناً جو حکماء کشتہ سازی سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے بے حد مددگار

ہو گی فی الحال مجھے کشتہ پارہ بنانے کی آسان ترکیب کی ضرورت ہے اگر واپسی خط ارسال فرمائیں تو عنائت ہو گی حکیم ظہور احمد جنجوعہ جمال پور تحصیل کھرڑ پکا۔

جواب جناب حکیم صاحب میں نے تحقیقات ادویہ سازی میں چند کشتہ جات کے بارے میں تحقیقات پیش کی ہے دراصل قانون مفرد اعضاء کے فارما کوپیا کے نسخہ جات میں کشتہ جات کا استعمال بہت کم ہوا ہے۔ اس لئے ان کی ضرورت کم پڑتی ہے۔ ہمارے ایک دوست جناب حکیم ڈاکٹر خالد حمید فاروقی صاحب نے بیاض فاروقی سے کئی کشتہ جات کے نسخے لکھ کر بھیجے ہیں ان ہی کی بیاض سے کشتہ پارہ کی ترکیب پیش کر رہا ہوں بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

هو الشافی پارہ مصفٰی ۶۰ گرام ، قلعی مصفٰی ۶۰ گرام، میدہ لکڑی باریک پسی ہوئی ۱۸۰ گرام لودھ پٹھانی باریک پسی ہوئی ۶۰ گرام اوپلے ۱۰ کلو بڑے اوپلے چار عدد دو دو کلو کے۔

ترکیب تیاری قلعی کو ایک کڑچھے میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب قلعی پگھل جائے تو اس میں پارہ ڈال کر فوراً آگ سے اتار لیں اور صاف فرش پر گرائیں قلعی اور پارہ مل کر گھنگھر سا بن جائے گا اب چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اب لودھ پٹھانی اور میدہ لکڑی کوٹ چھان کر سفوف بنا کر اس کے چار حصے کریں اس کے بعد چار بڑے اوپلے لے کر دو اوپلوں پر ایک ایک حصہ دواؤں کا سفوف بچھائیں ۔ اور اس پر قلعی اور پارے کے آدھے آدھے ٹکڑے بچھائیں اور ان کو باقی سفوف سے چھپا دیں اور اوپر سے دونوں اوپلے رکھ کر

دھاگے سے باندھ دیں اور اس کے بعد ہوا سے محفوظ جگہ پر ۵ کلو اوپلے چن کر ان پر دو ٹکڑے نیچے رکھیں اور باقی اوپر چن کر آگ لگادیں جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو نہائت احتیاط سے اوپلوں کی راکھ الگ کر دیں پارے کا سفید شگفتہ کشتہ بر آمد ہو گا اور قلعی کچی نکلے گی اور کشتے کو چھان کر شیشی میں محفوظ کرلیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال

یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا بالائی ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ پیئیں۔

فوائد فالج لقوہ وجع المفاصل بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے خون کو صاف کرتا ہے دم کشی میں بھی مفید ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

(**نوٹ**) اس نسخہ سے جو قلعی بچتی ہے اسے آپ کشتہ قلعی بہ نسخہ استاد محترم کے مطابق تیار کر سکتے ہیں مجرب و آزمودہ ہے۔

پارہ مصفّٰی کرنے کی ترکیب

ویسے تو پارہ مصفّٰی کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں مگر قارئین کی سہولت کے یہاں دو بہت ہی آسان ترکیبیں لکھ رہا ہوں۔

(۱) ھوالشافی پارہ کو نیم پختہ اینٹ کے چورے کے ساتھ ۴ پہر کھرل کریں اس کے بعد پارہ کو دھو کر (پانی سے) الگ کریں اور دوسرے دن پھر اسی طرح کھرل کریں اور دھوئیں غرض یہ کہ کم از کم تین بار یہ عمل کریں انشاءاللہ پارہ قابل استعمال ہو جائے گا۔

(۲) کھدر کے کپڑے کی چار تہ کر کے اس میں پارے کی پوٹلی باندھ کر دبایئے پارہ چھن کر نکل آئے گا اسی طرح کم از کم ۴۰ بار چھانیں اور کام میں لایئے۔

پستان میں رسولی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرا ایک کلاس فیلو ہے اس کی والدہ کے پستان میں رسولی ہوئی جو چھوٹی سے بڑی ہوتی گئی درد بھی ہونے لگا ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے اپریشن نہ کرا سکے تعویز گنڈے بھی کرائے لیکن افاقہ نہ ہوا ایک دن رسولی پھٹ گئی اور اس سے پیپ نکلنی شروع ہو گئی پیپ کئی دن متواتر نکلتی رہی پھر کیڑے بن گئے آہستہ آہستہ پیپ ختم ہو گئی کیڑے بھی ختم ہو گئے اور بدبو بھی ختم ہو گئی۔

اب پستان میں پیپ نہیں ہے گہرا زخم ہے زخم بھی ایسا ہے کہ اندر کا لال گوشت بھی اوپر کناروں پر ابھر آیا ہے زخم سے کبھی کبھی خون بھی آتا ہے پاؤں پر ورم ہے پانی نہیں پی سکتی ایسا لگتا ہے کہ پانی غذا والی نالی میں لگتا ہے بھوک بند ہے اس کا کوئی آسان علاج بتائیں اور زخم پر لگانے کے لئے بھی کوئی مرہم کا نسخہ بتائیں۔

جواب محترم رسولی میں پیپ کا بننا اور خارج ہونا غدی عضلاتی تحریک کی انتہا اور غدی اعصابی تحریک کی ابتدا سمجھیں آپ اس کی تحریک کو مزید آگر بڑھا دیں یعنی اسے غدی اعصابی اکسیر اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار استعمال کرائیں زخم پر گل کیسو افتیمون ۳۰، ۳۰ گرام لے کر دو کلو پانی میں رات کو بھگو

دیں صبح نیم گرم ٹکور کریں بلکہ ٹکور کے بعد گل کیسو افتیمون دھوپ میں خشک کر کے ویزلین ملا کر زخم پر لگائیں غذا اعصابی استعمال کرائیں قبض نہ ہو نے دیں اس کے لئے خسیاندہ سنا مکی پلائیں پیشاب پاخانہ کھل کر آنا چاہیئے

(نوٹ) ایک یا دو ریٹھے کا چھلکا ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرارے کرائیں پھر گرم دودھ میں گھی ڈال کر پلائیں اللہ شفاء دے گا۔

کان سے پیپ آنا

حکیم محمد طاہر صاحب جنڈ ضلع اٹک سے ایک پیچیدہ مریض کے حالات لے کر جناب حکیم تجربات ملک خیر الدین ڈوگر صاحب کے پاس پاکپتن گئے ان مریضوں کے حالات اور حکیم صاحب کے جوابات افادہ قارئین کے لئے درج ہیں۔

طارق محمود نامی ایک مریض عمر ۲۵ سال جناب حکیم ملک خیر الدین ڈوگر صاحب کے پاس آیا اس کے دائیں کان سے پیپ عرصہ چھ سال سے آ رہی ہے دو دفعہ اپریشن ہوا لیکن پہلی دفعہ بند کر دینے کے بعد دوسری دفعہ زخم کھول دیا گیا تاکہ پیپ رستی رہے پیپ زرد بدبودار اور گاڑھی ہے رنگت زرد ہے سال میں ایک آدھ مرتبہ پیشاب کی جلن اور درد گردہ کی شکائت بھی ہو جاتی ہے ڈاکٹروں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکا ہے آپ کوئی علاج قانون مفرد اعضاء کے مطابق بتائیں۔

جواب محترم آپ کے مریض کا مزاج گرم ہے صفراوی خلط بگڑ کر صفراء

زنگاری کی صورت اختیار کر گئی ہے اور صفراء زنگاری جسم کے اندر ایک گلٹی یعنی رسوٹی میں ملفوف ہو گیا ہے اب اس گلٹی سے صفراء زنگاری رس رس کر خارج ہو رہا ہے اب اس صفراء زنگاری کے زہر کو طب پاکستان کے قانون مفرد اعضاء کی زبان میں سوزاکی زہر کہیں گے اور طب جرمنی کی زبان میں سوراپوائزن اور طب یونانی کی زبان میں صفراء زنگاری کہیں گے یہ جسم کے جس حصہ میں بھی جائے گا وہاں کے غشائی پردوں میں اور گلینڈ سسٹم میں سوزش ورم اور زخم پیدا کردے گا۔

جس کی پہچان یہ ہے کہ غشائی ورم میں جلن درد مریض کو کافی محسوس ہوتا ہے اور اس پیپ کے ساتھ کبھی خون یا کچ لہو بھی خارج ہوتا ہے۔
صفراوی خلط جب خراب ہو کر ترشی و تیزاب یا زہر بنے گی تو جسم کے غدی نظام یا گلینڈ سسٹم میں سوزش ورم یا زخم بنائے گی اگر اعصابی نظام میں تسکین زیادہ کر کے رطوبات کو ایک جگہ روکے رکھے تو وہاں پر تعفن (جراثیم) پیدا ہو کر بدبو دار پیپ کی صورت میں جسم سے خارج کرے گا اس کی پہچان یہ ہے کہ اس مقام پر تسکین کے ورم میں شدید درد کی بجائے دھیماد ھیمادرد ہو گا اور مریض ایسے تسکینی ورم کو عرصہ دراز تک برداشت کرتا رہے گا جیسا کہ آپ کا مریض عرصہ چھ سال سے اس ورم کو برداشت کرتا آرہا ہے اور یہ کیس جناب محترم حکیم انقلاب المعالج دوست صابر ملتانیؒ کی طبّی تحقیقات کی بھی بھرپور تائید کرتا ہے کہ جب جسم میں غدی تحریکیں صفراوی خلط زیادہ پیدا کر کے خون میں شامل کرتی ہیں تو بلغمی خلط خون میں کم ہو جاتی ہے اور گلینڈ سسٹم میں سوزش ورم

پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اعصابی نظام نروس سسٹم میں رطوبات کو جمع کر کے پہلے سستی پھر تسکین پھر تعفن اور جراثیم ان رکی ہوئی رطوبات میں پیدا کر کے تسکینی ورم نمودار کر دیتی ہیں صابر صاحب کی ان تحقیقات کے مطابق آپ کے مریض کی تحریک غدی اعصابی ہے اور اعصابی غدی و اعصابی عضلاتی دماغی تحریکوں کے ایریا میں متعفن رطوبات میں تسکینی ورم قائم ہے خصوصاً اعصابی عضلاتی تحریک کے ایریا میں دایاں کان ہوتا ہے لہٰذا دائیں کان میں سے پیپ کا اخراج ناقابل کنٹرول ہو گیا ہے۔

اب اس کا مکمل علاج دوران خون اور اصلاح اخلاط کے تحت کریں گے تو مریض ٹھیک ہوگا آپ بلڈ سرکولیشن کے تحت غدی اعصابی تحریک کو اعصابی غدی میں تبدیل کرنے کے لئے اکسیر اعصابی غدی بمقدار دو دو ماشہ دن میں تین چار بار دیں اور رات کو مسہل اعصابی غدی اتنی مقدار میں کھلائیں کہ ساری رات آرام سے سوتا رہے اور صبح زور دے کر کھل کر ایک بدبودار جلن اور تپش محسوس کرتا ہوا دست آیا کرے اور غیر طبعی صفراوی خلط کا تیزاب یا سوزاکی زہر جسم سے خارجہ ہو جائے مریض کو یہ تاکید سختی سے کریں کہ جب پیشاب پاخانہ یا پسینہ آئے تو پانی گلاس بھر کر پی لیا کرے۔

اس کورس کو کم از کم دو تین ہفتے ضرور کروائیں اس طرح صفراوی خلط کا تنقیہ و استفراغ مکمل ہو جائے گا اور یہ دوائیں مریض کے جسم سے گرمی یا تیزابی اور زہریلا مادہ خارج کر دیں گیں اور مریض کو سخت ہدائت کریں کہ وہ محرک اعصاب یعنی مولد بلغم سردی پیدا کرنے والی غذاؤں کے سوا کچھ نہ کھائے

جب صالح خلط بلغمی پیدا ہو کر خون میں شیریں رطوبات پیدا کریں گیں تو صفراوی خلط کا خراب کیا ہوا خون بلغمی خلط کی رطوبات کے ذریعے بہترین صاف خون جسم کے خلیات میں جزب ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے صحت یاب بنا دے گا۔

اگر مریض صفراوی خلط پیدا کرنے والی غذائیں کھاتا رہا تو مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو گا ایسا بد نصیب اور بد پرہیز مریض اپنے معالج کی شان اور اپنی جان برباد کر دیتا ہے۔

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں فاضل قانون مفرد اعضاء کا باقائدہ کورس کرنا چاہتا ہوں اس کے لئے مجھے کیا کرنا ہو گا۔ کیا امتحان دئے بغیر سند مل سکتی ہے۔ اور کیا امتحان بزریعہ ڈاک بھی لیا جاتا ہے کہ نہیں ؟ حکیم وماسٹر مسرور احمد

جواب جناب حکیم صاحب محترم فاضل قانون مفرد اعضاء کا کورس دو سال کا ہے تحریک تجدید طب پاکستان کی جانب سے ہر ماہ مارچ میں ایک سالانہ امتحان لیا جاتا ہے طریقہ کار یہ ہے کہ نصابی کتب لے کر آپ مطالعہ شروع کر دیں جہاں کہیں مشکل پیش آئے تو بزریعہ خط یا بالمشافہ اپنے سوالات کے جواب حاصل کریں نصابی کتب کی فہرست پراسپیکٹس میں درج ہے اس کے بعد تیاری مکمل ہو جائے تو سالانہ امتحان میں شامل ہو جائیں امتحان میں شامل ہونا اور پاس ہونا بہت ضروری ہے اگر آپ پاس ہو گئے تو سند فاضل قانون مفرد اعضاء جاری کر دی جائے گی اسکے علاوہ سند لینے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے

کسی نسخہ میں زہریلی دوا شامل ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ میرے پاس یہ نسخہ بنا ہوا تھا اس میں آدھ تولہ میٹھا تیلیا مکس ہو گیا ہے کیا اب یہ دوا استعمال کر سکتا ہوں؟ جواب سے نوازیں

ثعلب مصری ۳ تولہ، ستاور ۳ تولہ، موصلی سیاہ و سفید چھ ماشہ، چھلکا اسبغول ۳ تولہ، تالمکھانہ ۳ تولہ۔

جواب محترم جس دوا میں میٹھا تیلیا مکس ہو گیا ہے وہ ایک ایک ماشہ صبح و شام کھائیں اگر جسم سرد ہونے لگے تو مقدار کم کر دیں ورنہ کھاتے رہیں۔

ہائی بلڈ پریشر

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ میری عمر ۳۸ سال ہے میرا بلڈ پریشر ڈاکٹروں کے مطابق ہائی رہتا ہے ۲۴ گھنٹوں میں صرف دو گھنٹے نیند آتی ہے اس میں بھی خواب بہت آتے ہیں دماغ کو چکر آتے ہیں پیشاب کم آتا ہے ہاتھ پاؤں میں جلن یعنی گرمی محسوس ہوتی ہے گیس بہت زیادہ ہے خارج بھی ہوتی ہے۔

جواب محترم آپ قانون مفرد اعضاء کے مطابق غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں جو کہ جگر و غدد کی کیمیائی تحریک ہے اسے جگر کی مشینی تحریک غدی

اعصابی میں تبدیل کردیں ساتھ ساتھ حب شفاء اور اعصابی عضلاتی دوا بھی کھائیں غذا غدی اعصابی استعمال کریں ۔اللہ شفاء دے گا۔

بخار اور درد

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ

مجھے پورے جسم میں درد اور اکثر بخار کی کیفیت رہتی ہے دل میں گھبراہٹ ہوتی ہے کسی کام کو دل نہیں کرتا پیشاب بھی کم اور جلن کے ساتھ آتا ہے برائے مہربانی کوئی نسخہ لکھ دیں۔

جواب محترم آپ کے لئے ایک غذا کی پرچی لکھ دی ہے اس میں سے اعصابی اغذیہ استعمال کریں اور باقی گرم خشک غذاؤں کا پرہیز کریں۔

دوا کے طور پر ایک پتہ گلو ایک ماشہ اجوائن دیسی ایک کپ پانی میں رات کو بھگو دیں صبح پُن کر پی لیا کریں ابالنے یا رگڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے دل کی گھبراہٹ کے لئے جوارش شاہی کسی بھی دواخانہ کی بنی ہوئی لے کر استعمال کریں گاجر یا گنے کا جوس ایک گلاس روزانہ لازمی پیا کریں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

عسر الطمث

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ ایک پرانا مسئلہ لکھ رہا ہوں جو عورتوں میں عسر الطمث کے متعلق ہے

ایک لڑکی بالغ ہوتے ہی اس مرض میں مبتلا ہو گئی جیسا کہ ڈاکٹری علاج ہوتا رہا پھر میرے زیر علاج رہی تقریباً تین سال قبل اسے آپ کے پاس لاہور لایا تھا آپ نے نبض غدی قرار دے کر اعصابی علاج تجویز فرمایا تھا جس سے دردوں میں تو آفاقہ ہو گیا مگر خون حیض کھل کر نہیں آیا یعنی پہلے روز داغ ہی لگتا ہے اور اعصابی اغذیہ ادویہ سے اسے اعصابی تکالیف متلی سردی لگنا اور جسمانی کمزوری پیدا ہو گئیں ایک دفعہ میری ملاقات حکیم عبدالعزیز صاحب سے خانیوال میں ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ عورتوں میں عموماً اعصابی غدی تحریک رہتی ہے اور حیض کے دنوں میں غدی عضلاتی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ غدی عضلاتی تحریک میں ہی حیض آیا کرتا ہے انہوں نے ہومیو پیتھی تین ٹنکچر دئے جو ماہواری والے روز سے ایک دن پہلے تینوں کی ایک ایک خوراک دینے سے درد بھی نہ ہوتا تھا اور حیض بھی کھل کر آتا تھا پوری سردیاں خیریت سے گزریں مگر گرمی میں اسی دوا کے استعمال سے شدید غدی علامات پیدا ہو گئیں تو مجبوراً دوا چھوڑ دی ایک بات اور کہ ہر فائدہ دینے والی دوا جب چھوڑ دی جاتی ہے تو تکلیف دوبارہ ہو جاتی ہے۔

ابھی چند دن پہلے جیسے ہی دورہ شروع ہوا تو میں نے اسے اپنے مرشد کا تجویز کردہ ہومیو پیتھی علاج یعنی جامنی رنگ کا پانی پلایا پانی پیتے ہی دورہ ختم ہو گیا اور حیض بھی پہلے دن کھل کر آیا جامنی رنگ بھی عضلاتی اعصابی ہے جس سے فائدہ ہوا اس سے پہلے میں نے عضلاتی اعصابی نظریہ مفرد اعضاء کی دوائیں استعمال کرائیں تھیں تو فائدہ نہیں ہوا تھا۔

مریضہ کو اس مرض میں مبتلا ہوئے دس سال ہو چکے ہیں اور پانچ سال سے میرے زیر علاج ہے مگر آج تک کلی شفاء نہ ہوئی اب چہرہ بھی کیلوں سے بھر گیا ہے کیل کا رنگ پہلے دن سرخ ہوتا ہے اور درد بھی کرتے ہیں اس کے بعد پیلے رنگ کا پتلا مواد ان سے نکلتا ہے چہرے پر بال بھی کافی اگ آئے ہیں ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں مزاج میں غصہ اور چڑچڑاپن بھی ہے برائے مہربانی ذرا غور کر کے علاج تجویز فرمائیں۔

جواب محترم آپ نے عسر الطمث کی مریضہ کو خشک گرم اغذیہ ادویہ دے دے کر اس کی نسوانیت بھی خراب کر دی ہے حتی کہ اب چہرے پر کیل مہاسے اور بال بھی اگ آئے ہیں۔

محترم اب مریضہ کو غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کرائیں غذا بھی غدی اعصابی دیں عضلاتی غذا دوا بند کر دیں اللہ شفاء دے گا۔

اولاد نرینہ نہ ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی تیار کردہ دواحب نرینہ بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے لہٰذا اس کے متعلق معلومات درکار ہیں کہ یہ دوا کب استعمال کرنی ہے اور کون کون سی غذائیں علاج کے دوران استعمال کھانی ہیں۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے مردانہ کمزوری بالکل نہیں ہے لیکن جسمانی

کمزوری بہت زیادہ ہے۔ یعنی جسم پر گوشت بالکل نہیں ہے اس کی وجہ شاید بھوک نہیں لگتی اور جگر کا نظام بھی ٹھیک نہیں ہے میرے لئے بھی کوئی نسخہ تجویز فرمادیں۔

جواب محترم حب نرینہ کا استعمال حمل قائم ہونے کے دو ماہ بعد تیسرے ماہ کے شروع میں کیا جاتا ہے اور باقاعدہ ۱۵ دن کا کورس باپرہیز کھانا پڑتا ہے اس دوران عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذائیں استعمال کرائی جاتی ہیں باقی اغذیہ کا پرہیز کرایا جاتا ہے۔ ۱۵ دن کا مکمل کورس ہوتا ہے جبکہ پرہیز پورا تیسرا مہینہ کرایا جاتا ہے اس کے بعد یعنی چوتھے مہینہ سے ہر قسم کی غذائیں کھائی جاسکتی ہیں۔

باقی آپ کی جسمانی کمزوری کے لئے ایک نسخہ لکھ رہا ہوں اسے بنا کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ کمزوری دور ہو جائے گی۔

ھوالشافی انڈے دیسی ۱۶ عدد گھی دیسی ایک کلو بیسن آدھ کلو چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری کچے انڈے توڑ کر تین پاؤ گھی میں پکائیں جب انڈے سکڑ جائیں تو آگ سے نیچے اتار لیں اور باقی ایک پاؤ گھی میں بیسن بھون لیں اس کے بعد چینی ڈال کر انڈے اور گھی سب کو یکجا کر دیں انڈوں کا حلوہ تیار ہو جائے گا ٹھنڈا ہونے پر جم جائے گا ۵۰ گرام صبح ناشتہ کریں ایک ماہ مسلسل استعمال کریں۔ اللہ شفاء دے گا۔

چہرے پر سیاہیاں

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ حکیم صاحب میری دو بیٹیاں ہیں میں چاہتی ہوں کہ ایک بیٹا بھی اللہ تعالیٰ دے دے آپ سے حب نرینہ کا ایک کورس منگوایا تھا اسے لونگ دار چینی کے قہوہ سے استعمال کیا تو تھوڑے دن بعد ہی خون آنا شروع ہو گیا یعنی مجھے گرم چیزیں برداشت نہیں ہیں اب پھر امید سے ہوں برائے مہربانی بتائیں کہ میں یہ دوا لونگ دار چینی کے علاوہ کس سے استعمال کروں کہ نقصان نہ ہو؟

دوسرا مسئلہ میری بہن کا ہے کہ اس کے چہرے پر سیاہیاں پڑ گئی ہیں جس سے چہرہ بد نما نظر آتا ہے جب بھی کوئی دانہ نکلتا ہے تو بعد میں اس پر کالے رنگ کی کیل سی بن جاتی ہے جس کے خشک ہونے کے بعد داغ رہ جاتا ہے

سب سے بڑا مسئلہ چہرے پر سیاہیاں اور داغ ہیں ماہواری کم مقدار میں آتی ہے شاید ماہواری کی کمی کی وجہ سے کیل اور سیاہیاں ہیں آپ نے مجھے یہ دوائیں تجویز کی تھیں جنہیں ۱۵ دن استعمال کیا ہے کچھ فائدہ بھی ہوا ہے اب معلوم نہیں کہ یہ دوائیں کب تک استعمال کرنی ہیں اور کیا یہی دوا مزید کھانی ہے یا اور دوائیں کھانی ہیں جو دوائیں آپ نے دی تھیں ان کے نام یہ ہیں۔

اکسیر جدید ۶ تریاق ۵ مسہل اور جوارش شاہی

جواب عزیز بیٹی اسلام علیکم اگر آپ کو لونگ دار چینی

کے قہوہ سے گرمی محسوس ہوتی ہے یا خون آنے لگتا ہے تو ایسی گائے کے دودھ جس نے نر بچھڑا جنا ہو سے استعمال کریں اگر نہ ملے تو دہی لسی سے استعمال کر سکتی ہیں دوا میں کوئی تبدیلی نہیں کرنی۔ اسے با پرہیز کھائیں۔ اور ایسی ترش اشیاء استعمال کریں جو ٹھنڈی بھی ہیں اور ترش بھی جیسے دہی لسی املی آلو بخارہ کا پانی وغیرہ

باقی آپ کی بہن کی دوا درست ہے کم از کم دو ماہ باقاعدہ استعمال کرے چہرہ بالکل صاف ہو جائے گا گلقند صبح ناشتہ میں کھایا کرے تا کہ قبض نہ رہے

ریاح گیس اور سردی کی زیادتی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے مزاج گرامی بخیریت ہونگے میں اپنی حقیقت حال لکھ رہا ہوں اسکے مطابق نسخہ تجویز فرمادیں

عمر ۷۰ سال ہے بچپن سے سردی کا مریض ہوں یعنی سردی برداشت نہیں کر سکتا جب اور جہاں سردی کا اثر ہو گیا پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور یوں لگتا ہے کہ موت واقع ہو رہی ہے اسی دوران آگ سے ہاتھ پاؤں گرم کرتا ہوں تو آرام آنا شروع ہوتا ہے اور ڈکار آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ گیس خارج ہوتی ہے یہ تیسرا سردی کا موسم ہے مسجد میں فجر و عشاء کی نماز کے لئے جانا بھی مشکل ہے جو دوا کھائی جائے برا اثر کرتی ہے اگر گرم خوراک کھاتا ہوں جس سے کچھ ٹھیک رہتا

ہوں جہاں تک میں سمجھتا ہوں میری عضلاتی اعصابی تحریک ہے براے مہربانی درج بالا حالات کو مد نظر رکھ کر نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب محترم آپ واقعی ہی عضلاتی اعصابی تحریک میں مبتلا ہیں علاج کے لئے عضلاتی غدی شدید غدی عضلاتی ملین اور حب مقوی خاص ملا کر دن میں تین بار استعمال کریں ساتھ معجون کچلہ کسی بھی کمپنی کا بنا ہوا لے کر استعمال کریں غذا بھی عضلاتی غدی استعمال کریں اللہ شفاء دے گا۔

سنگ جراحت سے اخراج خون بند ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ آپ نے اپنی کتاب میں سنگ جراحت کا مزاج عضلاتی لکھا ہے اور ساتھ یہ لکھا ہے کہ یہ خون بند کرنے کے لئے نافع ہے مگر رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں لکھا ہے کہ عضلاتی تحریک میں ہی خون آتا ہے اور اعصابی تحریک میں خون بند ہوتا ہے تو سنگ جراحت کا مزاج اگر عضلاتی ہو تو خون کس طرح بند کر سکے گا؟

جواب محترم آپ جانتے ہیں کہ ہر عضو کی دو تحریکیں ہوتی ہیں ایک کیمیائی اور دوسری مشینی ۔دل و عضلات کی بھی دو تحریکیں ہیں ایک عضلاتی اعصابی جو دل کی کیمیائی تحریک ہے اور دوسری عضلاتی غدی جو دل کی مشینی تحریک ہے کیمیائی تحریک میں اس خلط کا اخراج بند ہوتا ہے اور مشینی تحریک میں اخراج جاری ہو جاتا ہے سنگجراحت کا مزاج عضلاتی اعصابی ہے ۔جو عضلات کا کیمیائی مزاج رکھنے کی وجہ سے اخراج خون بند کرتا ہے۔

عصبی کھنچاؤ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مجھے ایک عارضہ لاحق ہو گیا ہے جس کی وجہ سے نہ تو دائیں ٹانگ پوری سیدھی ہوتی ہے اور نہ ہی مڑ کر ران سے لگتی ہے گھٹنا سردیوں میں کڑک کی آواز سے سیدھا ہوتا ہے کبھی پورا سیدھا نہیں ہوتا سائیکل اچھی طرح چلاتا ہوں ہر قسم کی مالش کر چکا ہوں کوئی آرام نہیں آیا میرے خیال میں پٹھے میں دوران خون ٹھیک طور سے حرکت نہیں کرتا میں نے آپ کی کتاب میرا مطب کا مطالعہ کیا ہے لہٰذا آپ سے مشورہ لینا ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ آپ ایک مخلص اور انسان دوست حکیم ہیں اور آپ کے نسخے اور طریقہ علاج منفرد اور مسیحائی ہے اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور دکھی انسانیت کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقع دے۔

جواب محترم آپ میرے خیال میں غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں جوڑ بھی رطوبت کی کمی سے کڑکڑ کرتا ہے اور عصبی کھنچاؤ کی وجہ سے گھٹنا نہیں مڑتا لہٰذا آپ غدی اعصابی مسہل اعصابی کھار اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کریں غذا اعصابی کھائیں اور گھٹنے پر یہ ٹکور کریں۔

ھوالشافی افتیمون ، گل کیسو ہر ایک ۳ تولہ لیکر رات کو ۲ کلو پانی میں بھگو دیں صبح نیم گرم کر کے چھان کر گھٹنے پر تولیہ رکھ کر پانی ڈالیں یہ ٹکور روزانہ ایک ماہ تک کرنی ہے اور دوا بھی استعمال کرنی ہے اس کے بعد بتائیں۔

خرابی معدہ و جگر

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں لاہور کے پہلے جمعہ کے دن ماہانہ طبی کیمپ میں آپ کے پاس آیا تھا آپ نے جو دوائیں (ملین نمبر ۲ ملین نمبر ۴ اور تریاق تبخیر وجوارش کمونی) تجویز کی ہیں وہ کھا رہا ہوں کافی فرق ہے پیٹ میں ہوا بھی بنتی ہے ہر نماز میں وضو نیا بعض دفعہ دوبار بنانا پڑتا ہے اس وقت سخت پریشان ہو جاتا ہوں اور بدبودار گیس خارج ہوتی ہے امساک بھی ختم ہونے کے برابر ہے۔ علاج میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ہو تو بتا دیں آپ کی مہربانی ہو گی۔

جواب محترم بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ کو آہستہ آہستہ آرام آرہا ہے دوا اور غذلبا پرہیز جاری رکھیں اللہ شفاء دے گا سب سے زیادہ توجہ پرہیز پر دینی ہے یعنی آپ نے لیس دار اشیاء نہیں کھانی جن میں کیلے امرود بھنڈی توری سویاں دودھ چاول اور گندم کی روٹی شامل ہیں انشاءاللہ جب یہ غذائیں نہ کھائیں گے تو معدہ کی گیس تیزابیت ختم ہو جائے گی۔ غذائی پرہیز پر زیاددہ زور دیں۔

عورتوں میں خواہش جماع ختم ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

بعض عورتوں کو جماع کی خواہش بالکل نہیں ہوتی ان کی کیا تحریک ہوتی ہے اور جن عورتوں کو ہنسی کے دوران پیشاب نکل جاتا ہے ان کی کیا تحریک ہو

تی ہے اور ان کا مکمل علاج کیا ہے؟

جواب جن عورتوں کو خواہش جماع کم ہوتی ہے ان کے بدن خصوصاً رحم میں رطوبات کی کثرت ہوتی ہے اور رطوبات کی کثرت اعصابی غدی تحریک میں ہوتی ہے لہٰذا اعصابی مزاج کی عورتوں کو خواہش جماع کم ہوتی ہے علاج کے لئے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی اغذیہ استعمال کرائیں۔

جن عورتوں کو ہنسی کے دوران پیشاب نکل جائے ان کی تحریک غدی اعصابی ہوتی ہے علاج کے لئے عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی ادویہ اغذیہ دیں

پیٹ میں لیس دار مادہ کی زیادتی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریض کی حقیقت تفصیل سے درج ہے اس کا علاج تجویز فرمائیں۔

عمر ۲۷ سال رنگ گندمی ناخن سفید تحریک اعصابی غدی شدید معلوم ہوتی ہے پیشاب زردی مائل سفید نیز باربار حاجت ہوتی ہے پاخانہ دو تین بار نرم آتا ہے پاخانہ کرنے سے پہلے چکناہٹ جیسی پیپ آتی ہے بعض اوقات ریح بھی خارج ہوتی ہے ہمبستری کے بعد مقعد میں دکھن محسوس ہوتی ہے جو نصف گھنٹہ رہتی ہے۔

جواب محترم جس مریض کی حقیقت حال لکھی ہے اسے غدی اعصابی تحریک ہے اس کے پیٹ وانتریوں میں لیس دامادہ جمع ہو گیا ہے علاج کے لئے لیسدار (غدی اعصابی) اغذیہ بند کر دیں اور عضلاتی اعصابی ملین تریاق تبخیر

اور غدی عضلاتی ملین اور جوارش جالینوس استعمال کرائیں مربہ آملہ یا ہڑ دہی میں کوٹ کر صبح ناشتہ کے طور پر لازمی استعمال کرنا ہے۔ غذا عضلاتی استعمال کریں۔ اللہ شفاء دے گا۔

مانع حمل دوا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میری بیوی عمر ۲۵ سال ہے چار بچے ہیں جس کا بلڈ پریشر اکثر کم رہتا ہے قبض کی شکایت رہتی ہے اب جو مسئلہ ہے وہ یہ ہے کوئی ایسی دوا بتائیں جو مانع حمل ہو یعنی بے ضرر ہو اور حمل بھی نہ ہونے دے کیونکہ انگلش ادویہ سے حمل تو ساقط ہو جاتا ہے مگر کئی نئی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں آپ کے پاس کوئی ایسا نسخہ ہو تو مطلع فرمائیں۔ مہربانی ہو گی۔

جواب محترم یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ جب تک بدن کے کسی عضو میں بگاڑ پیدا نہ کر دیا جائے یا خود بخود کسی وجہ سے بگاڑ پیدا نہ ہو جائے وہ اپنے افعال صحیح انجام دیتا رہے گا۔

حمل میں رکاوٹ بھی رحم خصیتہ الرحم کے خراب کرنے یا ہونے سے ہی ممکن ہے اگر ایسا کریں گے تو اہلیہ کی صحت پر لازمی برا اثر پڑے گا للہذا کوئی نسخہ بتانے سے قاصر ہوں اور معزرت خواہ ہوں۔

ہر ماہ ایک سے زیادہ بار حیض آنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(۱) خواتین میں ماہواری بعض اوقات مہینہ میں دوبار آجاتی ہے اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟

(۲) دو لڑکیاں بہنیں ہیں دماغی طور پر معزور ہیں عمر ۱۲، ۱۴ سال ہے جسمانی نشو نماء بھی کم ہے ان کی تحریک و علاج لکھ دیں۔

(۲) امساک کے لئے کوئی فوری نسخہ جس میں افیون نہ ہو تجویز فرمائیں۔

جواب (۱) محترم جس عورت کو ایک ماہ میں ایک سے زیادہ بار خون آئے اسے استحاضہ عورت کہتے ہیں ایسی عورت کی تحریک عضلاتی غدی ہوتی ہے یعنی خشکی گرمی کی مریضہ ہوتی ہے علاج کے لئے غدی اعصابی غذا دوا دیں۔

(۲) جو دو بہنیں دماغی اور ذہنی لحاظ سے کمزور ہیں وہ غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں علاج کے لئے مولد رطوبات غذا دوا یعنی غدی اعصابی سے اعصابی غدی دیں۔

(۳) باقی امساک بغیر نشہ آور دوا کے ممکن نہیں ہے ہاں اگر اگر ضرورت پوری کرنی ہو جو ہر مرد کا فرض ہے وہ تحریک کے مطابق علاج کرنے سے حاصل ہو سکتا ہے یعنی اصل سبب دور کر کے جنسی قوت پوری کی جاسکتی ہے۔

ضیق النفس

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریضہ عمر ۱۴ سال ہے شروع سے ہی بیماری جس کا نام ڈھوا کہا جاتا ہے میں مبتلا

ہے علاج کرانے سے آرام آجاتا ہے حکیم صاحبان نے اسکو ضیق النفس کانام دیا ہے جب تک علاج جاری رہتا ہے تو آرام رہتا ہے جب علاج چھوڑ دیا جاتا ہے تو بیماری دوبارہ آجاتی ہے آپ کے پاس کوئی مکمل علاج ہو تو تجویز فرمائیں۔

جواب محترم ضیق النفس کے مریض کو پیشاب کم آنا شروع ہو جاتا ہے جس سے خون کا قوام گاڑھا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پوری مقدار میں آکسیجن خون میں جذب نہیں ہو سکتی جسے پوری کرنے کے لئے مریض کو بار بار سانس لینا پڑتا ہے مریض یا مریض کے لواحقین یا حکیم لوگ اسے دم کشی یا دمہ کا مرض کہنے لگتے ہیں۔ ایسے مریض کا علاج غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے مولد رطوبات اور پیشاب آور اغذیہ استعمال کرائیں انشاء اللہ آرام آجائے گا دوایں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار ملا کر دن مین تیں بار دیں غذا اعصابی دیں۔

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کے خاص ایڈیشن

ماہنامہ قانون مفرد اعضاء کا ہر سال ایک خاص ایڈیشن کتابی صورت میں شائع ہوتا ہے جو خریداروں کو مفت دیا جاتا ہے اب تک جو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں وہ یہ ہیں (۱) نظامات جسم (۲) تحقیقات امراض دماغ و اعصاب (۳) تحقیقات امراض قلب و عضلات (۴) تحقیقات امراض جگر و غدد (۵) امراض معدہ و امعاء (۶) تحقیقات طبّی استفسارات (۷) تحقیقات علم المجربات (۸) امراض اطفال (۹) غذا سے علاج (۱۰) تشریح الادویہ۔ یہ تمام ایڈیشن دستیاب ہیں۔

قلب کا مزاج گرم تر نہیں خشک گرم ہے

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔میں نے طب یونانی کا چار سالہ کورس کیا ہوا ہے۔ مگر جب سے قانون مفرد اعضاء کا تعارف ہوا تو اسے حقیقت کے بہت قریب تر پایا ہے جوں مطالعہ کرتا ہوں ذہن کھلتا جارہا ہے مگر کئی الجھنیں بھی پیدا ہو گئی ہیں جن کے حل کے لئے آپ سے رابطہ کررہا ہوں برائے مہربانی تفصیل سے جواب عنائت فرمائیں۔

سوال یہ ہے کہ میں نے طب یونانی کی کتب میں پڑھا ہے کہ دل کا مزاج گرم تر ہے اور آپ کی کتب میں پڑھا ہے کہ دل کا مزاج خشک گرم ہے یہ اتنا بڑا تضاد کیوں ہے ؟برائے مہربانی جواب سے نوازیں

جواب جناب محترم حکیم صاحب چونکہ طب یونانی بہت پرانا طریقہ علاج ہے اسلئے اس میں بہت سے خس و خاشاک پیدا ہو گئے ہیں جنہیں قانون مفرد اعضاء کے ذریعے بخوبی دور کیا جاسکتا ہے اگر بغور دیکھا جائے تو طب یونانی میں بھی عملی طور پر قلب و عضلات کو تحریک دینے اور ان کے افعال کو تیز کرنے کے لئے خشک سرد سے خشک گرم اشیاء ہی استعمال کی جاتی ہیں طب یونانی کا کوئی ایک ایسا نسخہ بھی نہیں پیش کیا جاسکتا جو گرم تر ہو اور وہ دل کے فعل میں تیزی و تحریک پیدا کرتا ہو ہاں البتہ گرم تر ادویہ سے قلب میں تحلیل کر کے ضعف دست کیا جاسکتا ہے اور کچلہ وغیرہ دے کر مریض کے ضعف اور دل کے

دورے کی حالت کو سمجھا جا سکتا ہے اطبا کا مسلمہ مشاہدہ ہے کچلہ شدید گرم خشک ہونے کے باوجود دل کے فعل کو تیز کرتا ہے بلکہ اختلاج قلب اور تشنج تک پیدا کرتا ہے جس سے عملی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ قلب کا اپنا مزاج گرم تر نہیں بلکہ خشک گرم ہے اسی لئے قلب کو ہلکی تحریک دینے کے لئے املی آلو بخارا مالٹے سنگترے اور تمام قسم کی ترشیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ اگر قلب کا مزاج گرم تر ہوتا تو ان اشیاء کے استعمال سے اس میں تیزی نہ آتی قانون مفرد اعضاء نے اس الجھن سے اطباء کو خشک گرم ثابت کر کے بہت بڑی غلط فہمی کو دور کر دیا ہے قلب کے مزاج کے متعلق مزید تشریح کے لئے میری کتاب رہبر نظریہ مفرد اعضاء میں قلب پر سوالات اور تحقیقات وعلاج امراض قلب و عضلات میں پڑھیے جس میں دل اور دوران خون کے بارے میں مکمل تفصیل بیان کی گئی ہے۔

دائمی نزلہ وزکام

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرے پاس ایک مریض ہے جسے دائمی نزلہ ہے آپ کی کتب سے تمام گرم خشک اور خشک گرم نسخے استعمال کرا چکا ہوں مگر وقتی آرام کے سوا کچھ نہیں ہوتا چند دن بعد پھر وہی کیفیت شروع ہو جاتی ہے مریض بھی اب تو تنگ آگیا ہے اس کا کوئی مستقل حل بتائیں۔

دوسرا ایک مریض جس کے پاں کی تلیاں جلتی ہیں رات کو نیند نہیں آتی اکثر پاؤں پر پانی ڈالتا رہتا ہے اس کے لئے بھی غذا دوا تجویز کر دیں

جواب محترم جس مریض کے دماغ کے غدی پردہ میں سوزش ہو جائے جو اکثر غدی عضلاتی تحریک میں ہوتی ہے جس سے صفراوی رطوبات نزلہ کی صورت میں خاج ہونا شروع ہو جاتی ہیں بعض دفعہ موسم بھی گرم خشک ہوتا ہے اسی لئے دماغی فضلات پتلے ہو کر نزلہ کی صورت میں خارج ہونا شروع ہو جاتے ہیں جس کی ابتداء چھینکوں کی شدت سے ہوتی ہے۔

مریض طبیب کو آکر بتاتا ہے کہ اسے نزلہ ہو گیا ہے طبیب آپ کی طرح گرم خشک چیز کھلاتا ہے جس سے نزلہ ایک دو دن کم ہو کر پھر شروع ہو جاتا ہے چونکہ نہ ہی موسم بدلتا ہے اور نہ ہی طبیب گرم خشک دوا بدلتا ہے اس لئے نزلہ گاہے بگاہے ہوتا رہتا ہے آپ ایسے مریض کو مستقل آرام کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا استعمال کرائیں اللہ شفاء دینے والا ہے

دوسرا مریض جس کے پیروں کی تلیاں جلتی ہیں اسے بھی غدی عضلاتی تحریک ہے اس کے علاج کے لئے بھی اعصابی کھار اور غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق استعمال کرانا ہے غذا اعصابی ہی دیں اللہ شفاء دے گا۔

انجائنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ور حمتہ اللہ وبر کاتہ ایک مریضہ جسے شوگر ہے اور دل کی تکلیف بھی ہے انجائنا کا درد ہوتا ہے گزشتہ دنوں اتنا شدید درد ہوا کہ چھوٹا بڑا پیشاب کپڑوں کے اندر ہی دورے کے دوران نکل گیا تھوڑا چلنے سے سانس پھول جاتا ہے کمزوری اتنی ہے کہ چھوٹے بچے کو نہ تو

نہلا سکتی ہے اور نہ ہی کپڑے پہنا سکتی ہے کیونکہ بازو میں درد ہونے لگتا ہے چند قدم چلنے سے سانس پھول جاتا ہے۔

جواب آپ کی مَریضہ اعصابی تحریک میں مبتلا ہے اسے عضلاتی غدادوا دیں جس میں حب مقوی خاص۔غدی عضلاتی ملین اور تریاق تبخیر دے سکتے ہیں ۔غذا بھی عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی دیں اللہ شفاء دے گا۔

گھٹنوں میں درد

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

ایک مریض جسے بائیں گھٹنے میں درد ہوتا ہے چلنے پر آرام محسوس ہوتا ہے ایسے لگتا ہے کہ رگیں کھنچ گئی ہیں سجدہ سے اٹھ کر بیٹھنے پر درد ہوتا ہے۔ کوئی علاج بتادیں۔آپ کی مہربانی ہوگی۔

جواب آپ اپنے مریض کو حب اکسیر جدید حب شفاء اور مسہل نمبر ۵ دیں غذا اعصابی استعمال کرائیں۔اللہ شفاء دے گا۔

بفا بھوسی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(ا) میرے سر میں بفا بھوسی بہت زیادہ ہے موسم سرما شروع ہوتے ہی بھوسی گرنا شروع ہو جاتی ہے سر ڈھانپنے سے اور زیادہ ہو جاتی ہے اگر روزانہ صبح نہاتا رہوں تو کچھ کم رہتی ہے دو دن نہ نہانے سے پھر زیادہ ہو جاتی ہے بالوں میں

ہاتھ پھیرنے سے بھی گرتی ہے اپنے قیمتی مشورہ سے نوازیں تاکہ اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل ہو سکے۔

(۲) میرے پاس دو مریض ہیں جو کیرا گرنا کے مرض میں مبتلا ہیں ایک کا تو پورا سال ہی کیرا گرتا رہتا ہے اس نے بہت علاج کروایا ہے مگر آرام نہیں آیا میں نے اسے تسلی دی ہے کہ استاد صاحب کو خط لکھا ہے جواب آنے پر آپ کو دوا بتا کر دوں گا انشاء اللہ نظریہ مفرد اعضاء کے علاج کے شفاء کے چھینٹوں سے آپ ضرور مستفید ہونگے۔

(۳) میرے بچے ایک ۷ سال کا ہے دوسرا ۴ سال کا اور تیسری بیٹی ۳ سال کی ہے بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں خاص کر سات سال والا بیٹا ناغہ نہیں کرتا اس مسئلے میں بھی میری رہنمائی فرمائیں اور مستقل علاج بتائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر آپ کا سایہ ہم پر قائم رکھے۔

جواب (۱) محترم غدی عضلاتی ملین کو تیل میں جلا کر سر پر لگایا کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

(۲) نزلہ اور کیرا کے مریض کو بتائیں کہ ۲۵ بادام صبح ۲۵ دوپہر اور ۲۵ شام برابر وزن دیسی گھی اور چینی ملا کر گرم کر کے کھایا کرے غذا اعصابی بتائیں دوائیں حب شفا دے سکتے ہیں۔

(۳) آپ اپنے بچوں کو عضلاتی اعصابی ملین عضلاتی غدی شدید دن میں تین بار کھلائیں غذا عضلاتی دیں اللہ شفاء دے گا۔

آنکھوں سے پانی بہنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں آپ سے ایک مشورہ لینا چاہتا ہوں امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔ میری والدہ کو پہلے آنکھ سے پانی بہتا تھا نظر بھی کمزور تھی اچانک آنکھ میں درد شروع ہو گیا ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کالا موتیا ہے برائے مہربانی کوئی نسخہ بتائیں کہ درد بند ہو جائے اور جو نسخہ مجربات قانون مفرد اعضاء میں سانڈہ کی بیٹھ والا ہے وہ کونسا سانڈہ ہے اور یہ نسخہ کیسے بنایا جائے گا؟

جواب محترم والدہ کو اگر آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہو رہا ہے تو والدہ صاحبہ کی کنپٹی پر یہ نسخہ ملا کر لیپ کر دیں انشاءاللہ درد ختم ہو جائے گا

ھو الشافی ان بجھ چونا شھد خالص ملا کر گیلا کر کے کنپٹی پر لیپ کریں انشاء اللہ فوراً درد ختم ہو جائے گا یا ایک مغز جمالگوٹہ پیس کر کنپٹی پر لگا دیں اللہ شفاء دینے والا مہربان ہے۔

اگر آنکھ میں درد نہیں ہو رہا تو سانڈے کی بیٹھ والا سرمہ لگوا سکتے ہیں امید ہے کہ نظر بھی بحال ہو جائے گی

سانڈہ ایک جنگلی جانور ہے اجاڑ اور سخت زمین میں گہری بل بنا کر رہتا ہے جوگی (مداری) لوگ اس کا تیل نکال کر قوت باہ بڑھانے کے لئے عضو خاص پر لگانے کے لئے دیتے ہیں۔ نسخہ بنانے کی ترکیب کتاب میں موجود ہے۔

دل کا دورہ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا مکرمی یہ جو سنتے رہتے ہیں اور بعض اوقات اخباروں میں بھی پڑھتے ہیں کہ فلاں کو دل کا دورہ پڑا اور مر گیا فلاں کی حرکت قلب اچانک بند ہونے کی وجہ سے موت واقع ہوگئی اس کی کیا وجوہات ہیں؟

ایک صاحب کی زبانی ہے کہ خون کی گردش کے دوران ریشے اور بلغم کا کوئی ٹھوس تھکہ سا یا گوہڑا خون میں ملا ہوا ہوتا ہے دل میں سے خون کے ساتھ گزرتے ہوئے دل کی کیواڑیوں کو بند کر دیتا ہے یا دل کی کیواڑیاں اسے گزار نہیں سکتیں اور وہ بند ہو جاتی ہیں اس طرح اچانک حرکت قلب بند ہو جاتی ہے کیا یہ درست ہے؟

اگر یہ درست ہے تو وہ بیمار یا ضعیف العمر آدمی جن کے وجود میں بلغم اور ریشے از حد زیادہ ہوتے ہیں ان کی حرکت قلب بند کیوں نہیں ہوتی؟

ایسے بھی بیمار اور بوڑھے دیکھے ہیں جن کے وجود میں ریشہ ہی ریشہ ہوتا ہے مگر ان کی حرکت قلب بند نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے ؟

بہر حال اس مسئلہ کا تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں کہ حرکت قلب کیوں بند ہوتی ہے یا یوں کہیے کہ دل کا دورہ کیوں پڑتا ہے؟ خالد مسعود فوزی کسو کی گجرات

جواب سلام مسنون آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم جن مریضوں کے دل کے وال بند ہو جاتے ہیں یا ان میں سوزش (ورم) ہو کر خون کی سپلائی پھیپھڑوں کو بند ہو جائے تو پھیپھڑوں کو خون نہ ملنے اور آکسیجن کی کمی سے غشی بے ہوشی ہو جاتی ہے اگر یہ حالت چند منٹ سے کئی گھنٹے تک جاری رہے تو لازمی موت واقع ہو جاتی ہے۔

آپ نے سنا ہو گا کہ بعض مریضوں کے بارے میں ڈاکٹر کہ دیتے ہیں کہ اس کے دل کے وال بند ہو گئے ہیں ۔ حقیقت میں ایسے مریض کے دل کے وال بند نہیں ہوتے بلکہ اس کے دل کے وال تنگ ہو جاتے ہیں جس کا سبب دل کے اندر غدی عضلاتی تحریک سے سوزش ناک ہو کر تنگ ہو جاتے ہیں ایسے مریض کی صحیح تشخیص کر کے غدی اعصابی غذا دوا استعمال کرائیں اس مقصد کے لئے غدی اعصابی مسہل تریاق اور اکسیر وغیرہ ضرورت کے مطابق استعمال کرائے جا سکتے ہیں اللہ شفاء دے گا۔

نوٹ جونہی دورہ ہو تو کوئی اور علاج شروع کرنے سے پہلے تیز گرم پانی مریض کو پلائیں اگر ممکن ہو تو دل کے مقام پر روئی یا ریت یا استری سے ٹکور کریں تاکہ مریض خطرہ سے فوراً باہر آجائے اس کے بعد غذائی و دوائی علاج کرائیں

دوران خون کس طرح تمام اعضاء میں پہنچتا ہے؟

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مجھے

قانون مفرد اعضاء کے متعلق شوق کافی بڑھ گیا ہے آپ کی کتابیں پڑھنے سے بہت لطف آتا ہے۔ ہر قسم کے امراض کے متعلق معلومات حاصل کرنا میرا ایک مشغلہ بن گیا ہے۔ ایک سوال لکھ رہا ہوں اس کا مفصل جواب عنائت فرمائیں مہربانی ہوگی۔

سوال یہ ہے خون کہاں سے چلنا شروع ہوتا ہے اور کن کن اعضاء میں ترتیب وار جاتا ہوا اپنا سرکل کہاں سے شروع کرتا ہے اور پھر پہلے سرکل کے ساتھ کیسے مل جاتا ہے؟

یہ تو مجھے معلوم ہے کہ خون عضلات (دل) سے شروع ہو کر جگر (غدد) سے ہوتا ہوا (دماغ) اعصاب تک جاکر پھر دل و عضلات میں آجاتا ہے۔ لیکن دوسرے اعضاء مثلاً پھیپھڑے تلی پتہ گردے اور دیگر اعضاء جو جسم کے اندر موجود ہیں ان کو خون کیسے سیراب کرتا ہے؟ کیا یہ خون کے سرکل کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے۔ عبدالبشیر حسن ابدال

جواب جناب عبدالبشیر صاحب سلام مسنون خط ملا حالات معلوم ہوئے محترم دوران خون استاد صابر ملتانیؒ نے جو لکھا ہے وہ درست لکھا ہے جہاں تک پھیپھڑوں تلی پتہ اور دیگر پرزہ جات تک خون بھیجنے کا تعلق ہے تو یہ شریانوں اور وریدوں کے ذریعے ہی جاتا ہے۔ کیونکہ خون شریانوں اور وریدوں سے باہر نہیں آتا انہیں کے ذریعے تمام چھوٹے بڑے اعضاء تک پہنچتا ہے

وضاحت کے لئے خون کے قلب و عضلات سے جگر و غدد کی طرف جانے اور جگر و غدد سے اعصاب و دماغ میں جانا اور پھر قلب میں واپس آنا سے یہ

مراد نہیں ہے کہ خون دل سے نکلتے ہی جگر میں جائے گا اور جگر سے دماغ میں جائے گا اور دماغ سے قلب میں واپس آجائے گا یہ نہیں ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ قلب کی خشکی جگر کی گرمی سے اور جگر کی گرمی دماغ کی تری سے اور دماغ کی تری قلب کی خشکی سے رفع ہوتی ہے۔

دوسرے لفظوں میں

یوں سمجھ لیں کہ قلب کی تیزی کو جگر و غدد کی تیزی یا تحریک سے اور جگر و غدد کی تیزی یا تحریک کو اعصاب و دماغ کی تیزی اور تحریک سے ختم کیا جاسکتا ہے اور اسی طرح اعصاب و دماغ کی تیزی و تحریک کو قلب و عضلات کی خشکی سے ختم کیا جاسکتا ہے۔

یاد رکھیں کہ جب تک کسی عضو میں دوران خون بڑھ نہیں جاتا اس میں تیزی و تحریک بڑھ نہیں سکتی اور اس میں بڑھی ہوئی تیزی تحریک والے عضو سے جب تک بعد والے عضو کی طرف خون روانہ نہیں کیا جائے گا پہلے عضو میں تحلیل واقع نہیں ہوگی اور نہ تحریک ختم ہوگی۔

لہٰذا استاد صاحب کا قلب سے جگر کی طرف خون جانے کا مطلب یہ ہوا کہ جب قلب میں تحریک ہوگی تو جگر کی طرف دوران خون بھیجنا پڑے گا اور جب جگر کی تحریک اعتدال سے بڑھ جائے گی تو دماغ و اعصاب کو خون روانہ کرنا پڑے گا یا اعصابی تحریک پیدا کرنی ہوگی اسی طرح جب دماغ کی تحریک اعتدال سے بڑھ جائے گی تو خون دل کی طرف بھیجنا پڑے گا۔

دائیں ٹانگ اور کولہے میں درد

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ تسلیمات بعد آداب عجز وانکساری کے بعد معروض ہوں کہ بندہ کی عمر اس وقت ستر سال ہے منہ اور حلق ہر وقت خشک رہتا ہے خشکی کی وجہ سے پانی بار بار پیتا ہوں قبض زیادہ رہتی ہے قبض کشاء چیز پہلے دن کام کرتی ہے بعد میں کام نہیں کرتی بلکہ انتریوں میں خشکی زیادہ ہو جاتی ہے دردیں بہت رہتی ہیں دائیں ٹانگ میں کولہے سے درد شروع ہوتی ہے اور ساری ٹانگ میں رہتی ہے پاؤں کے تلوے بہت جلتے ہیں بھوک نہیں لگتی ایک خود ساختہ مفرح کیپشولز جس میں یاقوت مروارید زعفران دلنہ الائچی طباشیر اور مرجان شامل ہیں استعمال کر رہا ہوں اس کی ۵۰ خوراکیں استعمال کر چکا ہوں جس سے فائدہ بھی ہوا مگر دوبارہ نہ بنا سکا دردوں کے لئے کچھ ہومیو پیتھک میڈیسن استعمال کر چکا ہوں برائے کرم علاج تجویز کر دیں

جواب محترم آپ کو گرمی خشکی تنگ کر رہی ہے علاج کے لئے گرم تر اغذیہ ادویہ استعمال کریں جونہی حرارت کم ہو گی فوراً تمام تکالیف ختم ہو جائیں گیں آپ کا تجویز کردہ نسخہ بھی بے حد اچھا ہے اور مفرح قلب ہے اور اسے دوبارہ بنا کر استعمال کریں اس کے علاوہ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

هو الشافی الائچی خورد صندل سفید کاہو قلمی شورہ جو کھار اور نوشادر ہم وزن لے لیں۔

مقدار خوراک ایک سے دوماشہ دن میں تین بار الائچی وزیرہ سفید کی چائے سے استعمال کریں قبض کے لئے خیساندہ سنا مکی استعمال کریں بے ضرر مسہل ہے اس کا نسخہ کئی بار گزشتہ صفحات میں آچکا ہے۔

کولسٹرول کی زیادتی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریض عمر ۳۰ سال جسم موٹاپے کی طرف مائل ہے جسم میں کولسٹرول بڑھا ہوا ہے نیند کی کمی ہے بلڈ پریشر بھی زیادہ رہتا ہے جب کولسٹرول کو ختم کرنے کی دوالی جاتی ہے تو بواسیر کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں اور نیند کی کمی ہو جاتی ہے اور جب بواسیر کو ختم کیا جاتا ہے تو کولسٹرول بڑھ جاتا ہے برائے مہربانی کوئی مکمل علاج بتائیں کہ اس موذی مرض سے نجات مل جائے۔

جواب جناب حکیم صاحب کولسٹرول غدی عضلاتی تحریک میں ہوتا ہے علاج کے لئے غدی اعصابی غذا دوادیں جونہی کولسٹرول خارج ہوگا فوراً آرام آجائے گا۔

ٹخنے پر سفید داغ

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ مجھے کافی عرصہ سے سیدھے پیر میں ٹخنے سے اوپر ایک سفید داغ مسلسل بڑھ رہا ہے داغ تقریباً تین انچ چوڑا اور اڑھائی انچ لمبا ہے قبض بھی شدید ہے جسم خشک رہتا

ہے پیشاب دن میں چار بار آتا ہے اور رات کو حاجت نہیں ہوتی نیند صحیح نہیں آتی زخم بھی اگر ہو جائے تو جلدی ٹھیک نہیں ہوتا آپ کی کتاب سے اعصابی محرکہ استعمال کیا اس سے خارش تو ختم ہو گئی مگر قبض باقی رہ گئی پھر اعصابی غدی ملین کے استعمال سے ختم ہو گئی اس کے بعد اعصابی غدی شدید بنا کر استعمال کی تو الٹی آگئی اور منہ و پاخانہ سے خون آنا شروع ہو گیا اس لئے وہ دوا دوبارہ استعمال نہ کی اب ہر وقت متلی رہتی ہے اس کے لئے موثر علاج تجویز فرمائیں۔

جواب: جناب بشیر الدین انصاری صاحب اسلام علیکم سفید داغ غدی عضلاتی تحریک میں ہوتے ہیں اس کا علاج غدی اعصابی اور اعصابی غدی غذا دوا سے ہی ممکن ہے آپ غدی اعصابی ملین اور اعصابی غدی تریاق ملا کر استعمال کریں اور ساتھ ہی یہ نسخہ بنا کر داغ پر لیپ کریں۔ اللہ شفاء دے گا۔

ھو الشافی تخم مولی، تخم گاجر، مکو، کاسنی، آک کے پھول ہم وزن لے کر پیس لیں ایک ایک ماشہ صبح دوپہر شام کھائیں اور ویزلین ملا کر داغ پر لیپ کریں غذا اعصابی استعمال کریں اگر قے آئے تو اعصابی غدی تریاق کی مقدار کم کر کے آدھی گولی کے حساب سے دیں اللہ شفاء دے گا۔

دائمی قبض

محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ عرض یہ ہے کہ میں یہاں کامرہ میں چار سال سے سروس کر رہا ہوں میرا مسئلہ یہ ہے مجھے عرصہ ۵ سال سے دائمی قبض کی شکائت ہے جس کی وجہ سے بہت ہی پریشان

ہوں پہلے پہل تو نارمل سی قبض ہوتی تھی جو کہ اب بہت سخت ہو گئی ہے دس پندرہ دن تک پاخانہ نہیں آتا کافی دوائیں استعمال کی ہیں وقتی فائدہ کے سوا کچھ نہیں مجھے اپنی اس بیماری کی وجہ سے یہ تجربہ بھی ہوا ہے کہ مجھے معدہ کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ آنتوں میں خشکی ہے کیونکہ مجھے کھٹے ڈکار اور سینے میں جلن نہیں ہوتی جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آنتوں میں گڑبڑ ہے ایک بات اور کہ میری عمر ۲۹ سال ہے اور میں غیر شادی شدہ ہوں نیند کم آتی ہے چھوٹا پیشاب زیادہ آتا ہے جس کے ساتھ منی خارج ہوتی ہے اور جسم میں خون کی شدید کمی ہے برائے مہربانی کوئی آسان علاج بتائیں۔

جواب جناب امتیاز علی صاحب آپ کا حقیقت نامہ ملا حالات معلوم ہوئے ۔ محترم آج کل علمی و فنی طور پر قبض کا تصور غلط ہو گیا ہے کیونکہ حقیقت میں قبض اس حالت کا نام ہے کہ انسان لیٹرین میں جائے اور پانچ منٹ سے پندرہ منٹ تک پاخانہ آہستہ آہستہ خارج کرتا رہے اور دن میں تین چار بار پاخانہ کے لئے جائے یا کوئی شخص آپ کی طرح پندرہ دن کے بعد پاخانہ کرے وہ قبض کا مریض نہیں ہے بلکہ اسے قبض ہونی چاہئے یعنی اسے پاخانہ چوبیس گھنٹوں بعد ایک بار ضرور آنا چاہئے نہ کہ دن میں کئی بار رفع حاجت کے لئے یا پندرہ دن بعد جائے یہ دونوں حالتیں قبض کی نہیں ہیں بلکہ انتڑیوں میں لیس کی علامت ہیں اگر لیس عام حالت سے زیادہ ہو اور ایسے شخص کے فضلات آپ کی طرح پیشاب پسینہ کے راستے نکل جاتے ہوں تو ایسے شخص کو پاخانہ کئی کئی دن بعد یعنی چار پانچ دن بعد آئے گا اگر لیس بہت زیاہ ہو گیا ہے تو پاخانہ ایک دن رات میں

تین چار بار سے لے کر پانچ چھ بار آئے گا چونکہ دونوں صورتوں میں پیٹ میں لیس ہے اس لئے ایسے شخص کے پیٹ میں ریاح بنتی رہیں گیں اور گڑگڑ ہوتا رہے گا۔

محترم چونکہ آپ کے جسم میں لیس دار مادہ زیادہ ہو گیا ہے اس لئے آپ لیسدار غذا چھوڑ دیں یعنی ایسی چیزیں کھائیں جن میں لیس بالکل نہیں ہے انہیں قانون مفرد اعضاء میں عضلاتی اغذیہ کہا جاتا ہے آپ عضلاتی اغذیہ کھانا شروع کر دیں اور لیس دار غذا روک دیں آپ کو قبض سے چھٹکارا مل جائے گا یعنی دودھ چاول سویاں کیلا امرود بھنڈی توری کدو ٹینڈے مولی گاجر شلجم وغیرہ سے پرہیز کریں اور مربہ آملہ بھنے چنے دہی لسی بیسن کی روٹی یا بیسن کے پکوڑے اچار پالک وغیرہ استعمال کریں تفصیل اغذیہ کے لئے ایک پرچی ساتھ ہے اس پر جو غذائیں کاٹ دی ہیں ان کا پرہیز کریں باقی میں سے جسے پسند کریں کھائیں۔ اللہ شفاء دے گا۔

کمی خون

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

(۱) ڈاکٹر صاحبان ہر ماہ مریضوں کو خون لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جگر خون نہیں بناتا آپ کے پاس اس کا کیا علاج ہے؟

جواب (۱) محترم جن مریضوں کو خون کی اتنی کمی ہو جاتی ہے تو مجبوراً خون لگانا پڑتا ہے ایسے مریضوں کے خون میں فولاد بڑھ جاتا ہے جب کہ اطبائے نامدار

کمی خون کا سبب فولاد کی کمی بتاتے ہیں ایسے طبیب مریض کو کمی خون پوری کر نے کے لئے زیادہ سے زیادہ فولاد کے مرکبات کھلاتے ہیں جس سے مریض پہلے سے زیادہ بگڑ جاتا ہے اور حکیم وڈاکٹر وحیران ہوتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ فولاد دینے کے باوجود خون کا ایک قطرہ نہیں بنتا بلکہ پہلے سے بھی کم ہو گیا ہے محترم ایسے مریضوں کو غدد جاذبہ کا فعل تیز کرنے کے لئے غدی عضلاتی غذا دوا دینی چاہئے تاکہ فاضل فولاد خون سے نکل جائے اور غدد جاذبہ وطحال کا فعل درست ہو کر نیا خون بننا شروع ہو جائے

(۲) کسی مریض کا سر ٹھنڈا رہنے کا کیا مطلب ہے اور اس کا علاج تسکین سے کرنا ہو گا یا تحلیل سے ؟

جواب (۲) مریض کا سر ٹھنڈا رہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے سر میں خون کی آمد کم ہو گئی ہے اور نچلے دھڑ میں خون زیادہ جمع ہو گیا ہے آپ ایسے مریض کو عضلاتی غذا دوا دیں دوران خون دماغ میں آکر سر ٹھنڈا رہنا بند ہو جائے گا۔

(۳) میرے والد صاحب کی عمر ۱۰۰ سال سے زیادہ ہے سخت قبض مگر ہر ۱۵ منٹ بعد پیشاب آتا ہے پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں ہر وقت گیس گھبراہٹ رہتی ہے۔

جواب (۳) والد صاحب کے پیٹ میں لیس دار مادہ جمع ہو گیا ہے اسے آپ غدی عضلاتی مسہل غدی عضلاتی ملین اور حب مقوی خاص بنا کر دیں اور غذا عضلاتی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

فولاد کی کمی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم میں ایک بار آپ سے لاہور دربار ہوٹل میں ملاقات کر چکا ہوں آپ نے علاج بھی بتایا تھا ڈاکٹروں کے مطابق میرے جسم میں آئرن ختم ہو گیا ہے اور جگر پر سوزش ہے یہ بات درست ہے کہ پیٹ پر سوجن ضرور ہے بھوک اور پانی کا احساس ختم ہو گیا ہے اس بیماری نے مجھے ایک ذہنی مریض بنا دیا ہے کافی عرصہ بعد میں مربہ بہی استعمال کیا اس سے بھوک بھی لگتی ہے پاخانہ بھی ٹھیک آتا ہے ساتھ ساتھ ایک بات عرض کر دوں کہ پاخانہ ایک دوبار کھل کر آجائے تو طاقت بحال ہو جاتی ہے صحت اچھی ہو جاتی ہے اور چہرے پر سرخی آجاتی ہے کیلا میٹھی اور گرم خشک اور گرم تر چیزیں تکلیف دیتی ہیں میں زیادہ تفصیل میں نہیں جاتا آپ مربہ بہی کے مطابق علاج تجویز کر دیں اگر ہو سکے تو دوائی بھی تجویز کر دیں آپ کا شکر گزار رہوں گا محمد اکرم اٹلی

جواب محترم میں نے آپ کو مربہ آملہ مربہ ہڑ بتایا ہے انہیں اثرات کا حامل مربہ بہی ہے یعنی آپ عضلاتی غذا دواہی کھائیں اسی سے انشاءاللہ آرام آجائے گا دوا کھانا چاہیں تو عضلاتی اعصابی ملین اور عضلاتی غدی شدید ملا کر استعمال کریں غذا میں صبح ناشتہ مربہ بہی سے کریں اس کے بعد دہی لسی پی لیں دوپہر کوئی گوشت اچار پکوڑے ٹماٹر اور بیسن کی روٹی یا بیسن کے پکوڑے بنا کر کھائیں

شام بھی دو پہر والا سالن کھا کر لونگ دار چینی کا قہوہ پی لیں اللہ شفاء دے گا اور اعصابی اغذیہ سے پرہیز کریں جن میں کیلا امرود مولی گاجر شلجم بھنڈی توری دودھ چاول سویاں حلوے وغیرہ شامل ہیں۔

قلاع الفم، پیچش، احتلام

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ آپ کی طباعت کی گئی کتابیں اپنی مثال آپ ہیں میں کوالیفائڈ ڈسپنسر ہونے کے باوجود انگلش میڈیسن چھوڑ کر اب قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج کرتا ہوں میرے پاس تین مریض ایسے ہیں جن کا علاج نہیں ہو رہا برائے مہربانی مشورہ سے نوازیں

(۱) ایک مریض عمر ۴۰ سال سے نبض غدی عضلاتی ہے ایک سال سے منہ پکا ہوا ہے منہ لال سرخ گاہے تھوڑا سا خون بھی آتا ہے میں نے غدی اعصابی ہاضم اور گوند کتیرا اور زیرہ سفید والا سنوف دیا ہے منہ کچھ بہتر ہوا ہے لیکن مکمل ٹھیک نہیں ہوا مشورہ سے نوازیں۔

(۲) ایک مریض عمر ۴۰ سال اسے پیچش کا عارضہ ہے پیٹ میں وٹ مکھ اور مروڑ کے ساتھ پاخانہ آتا ہے نبض غدی عضلاتی ہے اسے بھی میں نے غدی اعصابی ہاضم دیا کچھ دن پیچش بند ہو گئے اس کے بعد آپنی اکسیر کبریت پانچ دن اعصابی غدی اور غدی عضلاتی اغذیہ ادویہ دیتے رہے مگر آرام نہیں آتا اب تو پیٹ میں درد ہونا شروع ہو گیا ہے میری علاجی غلطی کی نشاندہی کر دیں اور مشورہ سے

نوازیں۔

(۳) ایک مریض عمر ۲۳ سال ہے نبض عضلاتی اعصابی احتلام کثرت سے ہو تا ہے بھوک کم گھبراہٹ بہت اعصاب پر بوجھ جسم روز بروز کم ہو تا جارہا ہے جلق اغلام بازی اور دوسری بری عادتوں سے پرہیز ہے زیادہ تر تعویز گنڈوں پر شک کرتا ہے۔ اس کا بھی علاج تجویز فرمادیں شکریہ۔

جواب (۱) محترم جس مریض کا منہ پکا ہوا ہے اس کی حقیقت ہی نامکمل ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہے اور بد ہضمی کا شکار ہے آپ اسے غدی عضلاتی ملین اور عضلاتی غدی شدید اور عضلاتی اعصابی ملین دن میں تین بار ملا کر استعمال کرائیں غذا بھی عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی استعمال کرائیں اور اعصابی غذائیں بند کردیں انشاء اللہ تمام علامات رفع ہو جائیں گیں

(**نوٹ**) مریض کو روزانہ ناف میں تیل لگانے کی ہدائت کریں۔

(۲) دوسرا مریض جسے وٹ مروڑ کے ساتھ کئی بار پاخانہ آتا ہے اسے بھی عضلاتی اعصابی ملین غدی عضلاتی ملین اور عضلاتی غدی شدید ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں غذائیں بھی عضلاتی اعصابی اور عضلاتی غدی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

(۳) جس مریض کو احتلام آتا ہے اسے حب سلاطین اور عضلاتی غدی شدید اور غدی عضلاتی ملین استعمال کرائیں ساتھ جوارش کمونی بھی صبح و شام کھانے کو دیں اللہ شفاء دے گا۔

چھینکوں کی شدت سے آنکھیں سرخ ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید خیریت سے ہونگے میں کویت میں رہتا ہوں یہاں اکثر لوگوں کو زکام کی شکایت رہتی ہے صبح اٹھتے ہی چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں ان میں پانی بہتا ہے پیاس بہت لگتی ہے عضلاتی غدی غذا دوا استعمال کرائی گئی مگر فائدہ نہیں ہوا۔

ایک اور مریض جس کے پیروں کی تلیاں جلتی ہیں اسے عضلاتی غدی مسہل دیا کچھ آرام رہا پھر غدی عضلاتی ملین اور غدی اعصابی دوا دی کچھ دن آرام رہنے کے بعد پھر جلن شروع ہو گئی۔ اس کا علاج بتا دیں۔

جواب جس مریض کے غدی پردہ میں سوزش ہو جائے جس سے غدی عضلاتی تحریک ہو جایا کرتی ہے جس کے نتیجے میں صفراوی رطوبات نزلہ کی صورت میں خارج ہونا شروع ہو جاتی ہیں علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا استعمال کرائیں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

دانت سیاہ ہو کر گر جانا، سوزاک

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریض عمر دس سال دانت سیاہ ہو کر گر جاتے ہیں اکثر سیاہ ہو کر بھر بھرا کر گر جاتے ہیں ڈاکٹروں نے دانتوں کا کینسر کہا ہے انہوں نے اوپر کے دو دانت نکال

دے ہیں ان کی جڑوں کے اوپر دو عدد سوراخ ہیں جب ہونٹ کو اوپر اٹھایا جاتا ہے تو ان سوراخوں سے پیپ نکلتی ہے تقریباً تمام دانت خراب ہو گئے ہیں کچھ ٹوٹ کر گر چکے ہیں کنپٹی پر کوئی چیز سرکتی ہوئی محسوس ہوتی ہے ایسے لگتا ہے کہ اس جگہ ریشہ ہے معدہ بہت کمزور ہے جب کھانا کھایا جاتا ہے تو فوراً لیٹرین میں جانا پڑتا ہے گھی ڈال کر نرم روٹی پکائی جاتی ہے کیونکہ کوئی سخت چیز کھائی نہیں جاتی آپ خصوصی وجہ سے علاج بتائیں۔

دوسرا مریض سوزاک کا ہے اس نے بہت علاج کرایا ہے تقریباً آٹھ دس سال سے دیسی انگریزی علاج کروا کروا کر تنگ آچکا ہے عضو میں پیشاب کرتے وقت درد بہت ہوتا ہے البتہ پیپ نہیں آتی اس کا بھی کوئی آسان مکمل علاج بتائیں۔

جواب محترم جس لڑکے کے دانت خراب ہیں وہ غدی اعصابی تحریک میں مبتلا ہے جو جگر و غدد کی مشینی تحریک ہے اسے جگر و غدد کی کیمیائی تحریک میں تبدیل کر دیں یعنی اسے غدی عضلاتی ملین تریاق تبخیر اور عضلاتی اعصابی ملین ملا کر دن میں تین بار ہمراہ قہوہ اجوائن پودینہ سے دیں۔

سوزاک کے مریض کو غدی اعصابی ملین یا مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین یا اعصابی کھار ملا کر دن میں تین بار ہمراہ گرم دودھ کھلائیں۔ ساتھ خمیرہ گاؤزبان سادہ چھ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

بلڈ شوگر

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم میری دادی جان کو شوگر کی تکلیف ہے بلڈ شوگر بھی ہے عمر ستر سال ہے آپ سے التماس ہے کہ بتائیں آپ نے اپنی کتاب میرا مطب میں لکھا ہے کہ بلڈ شوگر اعصابی غدی تحریک میں ہوتی ہے دوسری طرف علم الامراض میں لکھا ہے کہ

بد قسمتی سے غدد جاذبہ شوگر کو جذو بدن بننے کے قابل نہیں بناتے اور اس کا اخراج بھی نہیں ہونے دیتے چونکہ اس مقصد کے لئے ہمیں غدد ناقلہ کا فعل تیز کرنا ضروری ہوگا تاکہ براہ بول و پسینہ فاضل مواد خاج ہو جائے اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ استعمال کرنی ہونگی آپ برائے مہربانی صحیح مزاج اور علاج تجویز کر دیں عین نوازش ہوگی

دوسری بات یہ ہے کہ میں نے آپ کی کتاب ادویہ سازی کا مطالعہ کیا ہے اس میں آپ نے لکھا ہے کلہ جوارش حقیقت میں وہ دوا ہوتی ہے جس کا مزاج گرم خشک ہو لیکن جو جوارش املی کا نسخہ دیا ہے اس کا مزاج خشک سرد لکھا ہے جو کہ آپ کی پہلی تحریر کے خلاف اس فرق کی بھی وضاحت فرمادیں

جواب جناب حکیم صاحب شوگر کے بارے میں میری کتاب تحقیقات علم الامراض میں جو تحقیقات دی گئی ہیں وہ بے شمار تجربات کے بعد لکھی گئی ہیں اس کا بار بار مطالعہ کریں تو بہت سی باتوں کا جواب آپ کو وہیں سے مل جائے گا

اس کا مختصر حصہ تحقیقات وعلاج امراض جگر و غدد کے نام سے الگ بھی شائع ہو چکا ہے۔

شوگر غدی اعصابی تحریک کی زیادتی وجہ سے ہوا کرتی ہے پہلے والی کتب میں واقعی اعصابی غدی تحریک میں لکھا گیا ہے جو تجربات سے درست ثابت نہ ہو سکا بلکہ غدی اعصابی تحریک میں ہی شوگر پیشاب کے ساتھ خارج ہوا کرتی ہے
اور اگر پیشاب کی مقدار کم ہو جائے تو توبلڈ شوگر ہو جاتی ہے جو غدی عضلاتی تحریک میں ہو تی ہے بلڈ شوگر کا علاج غدی اعصابی تحریک سے کریں تمام علامات ختم ہو جائیں گی۔

جوارش ہاضمہ کے لئے ہی ہوا کرتی ہے اکثر ان کا مزاج گرم خشک ہوا کرتا ہے جوارش شاہی میں کوئی چیز گرم نہیں ہے بلکہ تمام اجزاء تر سرد ہیں اسی لئے ہم نے اس کا نام جوارش شاہی کی بجائے مقوی شاہی رکھا ہے جوارش املی میں املی کے سوا تمام چیزیں گرم ہی ہیں اس پر میں نے ایک اختلافی نوٹ تحریر کرنا تھا جو رہ گیا ہے انشاء اللہ آئیندہ ایڈیشن میں وضاحت کر دی جائے گی آپ عملی تجربہ کے لئے ہر ماہ کے پہلے جمعہ کے دن لاہور آجایا کریں کیونکہ اس دن وہاں کافی مریض آتے ہیں اور تقریباً ہر قسم کے مریض ہوتے ہیں لہذا عملی تجربہ بھی ہو جائے گا۔

سر میں تانبے جیسی پھنسیاں نکلنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید ہے خیریت سے ہونگے

(۱) عرض یہ ہے کہ ایک آدمی کے سر میں تانبے جیسی پھنسیاں نکلتی ہیں اور ان سے جو رطوبت نکلتی ہے وہ جہاں بھی لگتی ہے وہاں پھنسیاں نکلنی شروع ہو جاتی ہیں ہر قسم کی انگریزی انٹی بائیوٹک ادویات استعمال کر چکا ہوں مگر فائدہ نہیں ہوا سارا سال مرض کا حملہ رہتا ہے جب ان میں جوش ہوتا ہے تو درد بھی ہوتا ہے علاج قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں تجویز فرمادیں شکریہ

(۲) ایک عورت کے سر میں بہت خشکی ہے خارش کرنے سے وہاں دانے نکل آئے ہیں اور ان میں مواد بن گیا ہے جس سے پانی کی طرح رطوبت بہتی رہتی ہے جس کی وجہ سے سر کے بال جھڑ گئے ہیں انجکشن لنکومائی سین ڈائیکامائی سین لگانے سے فرق پڑتا ہے مگر کچھ دن بعد پھر دوبارہ ہو جاتا ہے یا کبھی صابن استعمال کیا جائے تو بھی حملہ دوبارہ ہو جاتا ہے شیمپو سے نہیں ہوتا۔

(۳) ایک لڑکی کے پیٹ میں رسولیاں ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن کا بتایا ہے لیکن وہ اپریشن کروانا نہیں چاہتی اس کی وجہ بتائیں کہ یہ کیوں ہوتی ہیں؟ اور ان کا علاج کیا ہے؟

ایک دوسری عورت کے رحم میں رسولی ہے انجکشن لگا کر ختم کرنے کی بہت کوشش کی مگر فائدہ نہ ہوا اس کے تین بچے ہیں اسے بائیس دن تک ماہواری آتی رہتی ہے خون بھی بہت زیادہ آتا ہے علاج تجویز فرمادیں۔

(۴) میری کزن ہے اسے مہینہ میں دو بار حیض آتا ہے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئی ہے سر میں درد رہتا ہے سردی لگنے سے یا گرمیوں میں ٹھنڈے پانی میں ہاتھ دھونے

سے نزلہ ہو جاتا ہے ۔ غذا دوا تجویز فرمادیں۔

جواب (۱) جس آدمی کے سر میں پھنسیاں ہیں اس سے رطو بت بہتی ہے اور بال جھڑتے ہیں اسے عضلاتی اعصابی تحریک ہے علاج کے لئے یہ نسخہ دیں ھوالشافی: عضلاتی غدی شدید غدی عضلاتی ملین اور حب اکسیر جدید تینوں ملا کر دن میں تین بار کھانے کے لئے اور سر پر لگانے کے لئے غدی عضلاتی ملین کے سفوف میں دو چند تیل سرسوں گرم کر کے چھان لیں اور سر پر لگایا کریں اللہ شفاء دے گا۔

(۲) جس عورت کے سر میں خشکی ہے اسے بھی غدی عضلاتی ملین تیل میں ملا کر لگانے کے لئے دیں اللہ شفاء دے گا۔

(۳) جس لڑکی کے پیٹ میں رسولیاں ہیں اسے غدی عضلاتی تحریک ہے اسے غدی اعصابی ملین اگر قبض ہو تو مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھاریا اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دن میں تین بار دیں غذا اعصابی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا اس کے رحم اور پیٹ پر اس نسخہ کی ٹکور کرائیں

ھوالشافی گل کیسو ۳۰ گرام افتیمون ۳۰ گرام اجوائن خراسانی ۱۰ گرام پوست ریٹھہ ۱۰ گرام پانی تین کلو۔

ترکیب تیاری سب ادویہ کو رات کو پانی میں بھگو دیں صبح نیم گرم کر کے پیٹ پر تولیہ رکھ کر پانی ڈالیں اللہ شفاء دے گا۔

(۴) اپنی کزن کو بھی مندرجہ بالا اعصابی نسخہ کھانے کو دیں اور غذا بھی اعصابی دیں اللہ شفاء دے گا۔

انتڑیوں کی ٹی بی

ایک مریضہ ہے عمر ۴۰ سال ہے انتڑوں کی ٹی بی ہو گئی ہے کافی علاج کیا گیا مگر آفاقہ نہیں ہوا اب ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ سے رابطہ کر رہا ہوں اگر قانون مفرد اعضاء کے تحت کوئی علاج ممکن ہو تو بتائیں مہربانی ہو گی

جواب محترم جس مریض کو انتڑوں کی ٹی بی ہے وہ عضلاتی غدی تحریک میں مبتلا ہے اسے غدی عضلاتی غذا دو استعمال کرائیں انشاء اللہ آرام آجائے گا پرہیز پر خصوی توجہ دیں۔ فارما کو پیا کے غدی عضلاتی ملین، مسہل ،تریاق انتڑوں کی ٹی بی کے لئے بہترین ہے۔

عرق ازراقی بنانے کی ترکیب

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم محترم شرہت اکسیر جگر میں عرق ازراقی شامل کیا گیا ہے مگر اسے بنانے کی ترکیب نہیں لکھی گئی عرق ازراقی بنانے کی ترکیب بتادیں مہربانی ہو گی۔

جواب عرق ازراقی اس طرح بنالیں کشتہ کچلہ ۵ تولہ دو کلو پانی میں بھگو دیں چار دن بعد چند جوش دے کر چھان لیں اور محفوظ کر لیں عرق ازراقی تیار ہے۔

ریاح پیدا ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم آج کل اکثریت مریضوں کی ایسی آرہی ہے جن کے پیٹ میں ریاح گیس تبخیر کی زیادتی سے بد ہضمی، پیٹ درد سر چکرانا اور نہ جانے کیا کیا امراض جنم لیتے ہیں آخر یہ ہوا پیٹ میں پیدا کس طرح ہوتی ہے ؟اور کس طرح اس کی پیدائش بند کی جاسکتی ہے برائے مہربانی اس نقطہ کی وضاحت فرمادیں۔

جواب (ا) ہوا کائینات میں رطوبات کی کثرت سے چلتی ہے یا پیدا ہوتی ہے مثلاً جس علاقہ میں بارش ہو جائے اس علاقہ سے ٹھنڈی ہوائیں دوسرے مقامات کی طرف چلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ہمیں ایسے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں سے ہوا پیدا ہو کر دوسرے مقامات کی طرف پھیل رہی ہے بالکل یہی صورت ان مریضوں میں پائی جاتی ہے جن کے معدہ وامعاء کے اعصاب میں تحریک ہو جاتی ہے جونہی ایسے مریض دودھ چاول کھچڑی سویاں کیلا امرود مولی گاجر وغیرہ کھاتے ہیں پیٹ میں ہوا پیدا ہو کر گڑگڑ آوازیں آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں مریض کے تمام اعضاء خصوصاً دماغ واعصاب شدید بے چین ہو جاتے ہیں۔ بعض تو مالیخولیا و دیوانگی کے مریض بن جاتے ہیں انہیں معالج جو بھی کاسر ریاح دوا دیتا ہے فوراً نقصان دیتی ہے۔ معالج حیران اور مایوس ہوتا ہے کیونکہ کاسر ریاح دوا سے ہوا خارج تو ہوتی ہے لیکن ساتھ ساتھ نئی ہوا بنتی رہتی ہے۔

یادرکھیں کہ ہوا ہمیشہ رطوبت سے بنتی ہے اس کی مثال یوں بھی سمجھیں

کہ ایک پتیلے میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں تو گرم ہونے پر پانی سے بھاپ گیس

اٹھنا شروع ہو جائے گی اسی طرح ایک دوسرے پتیلے میں خشک ریت یا مٹی ڈال

کر آگ پر رکھیں خواہ جتنا بھی گرم کریں بھاپ یا گیس نہ نکلے گی تو ثابت ہوا کہ

ہوا پانی سے بنتی ہے لہٰذا ایسے مریض جس کے پیٹ میں ہوا بنتی ہے اس

کے علاج کے لئے ایسی غذا دوا دیں جس میں رطوبت نہیں ہے یا کم ہے یعنی

اسے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا استعمال کرائیں گے تو گیس ہوا بننا

بند ہو جائے گی اور جو پہلے بن چکی ہے وہ چند دن میں خارج ہو جائے اور چونکہ نئی

نہیں بنے گی اس لئے مستقل آرام آجائے گا۔

دانتوں کی تکالیف

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ۔ قانون مفرد اعضاء میں

دانتوں کا کیا مزاج ہے ؟ اور ان میں پیدا ہونے والی تکالیف (دانتوں کا ہلنا۔ دانت

درد اور ان میں کیڑا لگنا وغیرہ) کا علاج کس تحریک سے ممکن ہے ؟

جواب جناب حکیم صاحب جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہڈیوں کو غذا غشائے

مخاطی کے ذریعے پہنچائی ہے اسی طرح دانتوں کی جڑوں میں بھی غشائے مخاطی

پائی جاتی ہے جو ان کو متواتر غذا پہنچاتی رہتی ہے یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ

جہاں دانتوں یا ہڈیوں کو غشائے مخاطی غذا دیتی ہے وہاں ان کے اندرونی حصوں

تک قوت احساس پہنچانے کے لئے اعصاب بھی پائے جاتے ہیں جو ان میں درد وں کا احساس دلاتے ہیں جب دانتوں کو مناسب غذا نہ پہنچے تو وہ بھر بھرا کر ٹوٹنے لگتے ہیں اس وقت غشائے مخاطی کا فعل سست ہو جاتا ہے اسی طرح جب کسی وقت دانت کے اعصاب زخمی ہو جاتے ہیں تو تو وہ اس حالت کا احساس درد کی صورت میں کرتے ہیں

یاد رکھیں کہ دانتوں کے اعصاب ان کے اندر پائے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جب دانت غذائیت نہ ملنے کی وجہ سے ٹوٹ جاتے ہیں تو کسی قسم کا درد نہیں ہو تا دانتوں کا مزاج قلب کے تحت ہی ہو تا ہے یعنی عضلاتی غدی ہے

چونکہ بلغم و رطوبت پیدا کرنے والی چیزوں میں جلد تعفن پیدا ہو تا ہے اس لئے جب انسان یہ چیزیں کثرت سے کھاتا ہے تو جہاں یہ چیزیں رہتی ہیں تو ان میں تعفن ہو کر کیڑا لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا جب داڑھ کے اعصاب کو کھاتا ہے تو درد پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کا سب سے بڑا ابجیادی سبب دانتوں کی صفائی نہ کرنا ہو تا ہے۔

علاج کے لئے عضلاتی غدی دوا دانت داڑھ کے سوراخ میں صفائی کر کے بھر دی جاتی ہے جس سے کیڑے مر جاتے ہیں باقی جہاں تک دانتوں کے ہلنے کا تعلق ہے اس وقت دانتوں میں تعفن وغیرہ نہیں ہو تا بلکہ مسوڑھے کمزور ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ان کی گرفت کمزور ہو جاتی ہے اور دانت ہلنا شروع ہو جاتے ہیں یہ عضلاتی تسکین کی صورت میں ہو تا ہے یعنی عضلات کا فعل کمزور ہو جاتا ہے۔

یادرکھیں کہ مسوڑھوں کا مزاج بھی دانتوں کی طرح عضلاتی ہے اگر عضلاتی تحریک کو اعتدال پر لایا جائے تو دانت اور مسوڑھے بھی مضبوط ہو جاتے ہیں۔ فارما کوپیا کے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی نسخہ جات بے حد مفید ہیں۔

قانون اخراج خون واخراج رطوبات

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ قانون مفرد اعضاء میں کثرت اخراج رطوبات اور کثرت اخراج خون کا علاج ایک ہی تحریک سے کرنا ہے یا الگ الگ؟ کیونکہ دونوں صوررتوں میں بظاہر جسم سے مادہ کا اخراج ہوتا ہے؟

جواب جسم کے کسی بھی حصہ سے خون آرہا ہو یا رطوبات کا اخراج ہو رہا ہو دونوں صورتیں ایک دوسرے سے مختلف ہیں کیونکہ جب خون کا اخراج ہوگا تو رطوبات بند ہونگی اور جسم میں خون کا غلبہ ہوگا اور جب رطوبات کا اخراج ہو رہا ہوگا تو خون بند ہوگا اس حقیقت کو ذہن نشین کر لینے کے بعد اخراج خون اور اخراج رطوبات کی زیادتی کا علاج آسانی سے بند کیا جاسکتا ہے۔

جب خون کا اخراج ہوتا ہے تو اس وقت عضلاتی سوزش یا تحریک ہوتی ہے۔ جس کی قانون مفرد اعضاء میں دو صورتیں ہیں۔

(۱) جوب معمولی خون آرہا ہو تو عضلاتی اعصابی تحریک ہوگی۔

(۲) جب جریان خون زیادہ ہو چاہے کثرت حیض ہو یا قے الدم ہو یا بول الدم سب صورتوں میں عضلاتی غدی تحریک ہوگی اور جب خون کے ساتھ شدید درد بھی

ہو رہا ہو تو خواہ پاخانہ پیشاب یا حیض کی صورت میں ہو تو غدی تحریک ہو گی۔

علاج کے لئے یاد رکھیں کہ ہمارے جسم میں خود بخود زخم بالکل اسی طرح پیدا ہو جاتے ہیں جس طرح کسی جگہ پانی خشک ہو جاتا ہے تو وہ زمین پھٹ جاتی ہے یعنی اس میں دراڑیں پڑ جاتی ہیں انہیں زمین کے زخم بھی کہ سکتے ہیں جس شخص میں خشکی کی زیادتی یا رطوبات کی کمی ہو جائے تو اس کے جسم میں کسی نہ کسی جگہ زخم پیدا ہو کر خود بخود جریان خون ہو جاتا ہے۔ جبکہ ہمارے طبیب حضرات جریان خون روکنے کے لئے حابس ادویات استعمال کراتے ہیں جو عضلاتی ہوتی ہیں جس سے مرض میں بجائے فائدہ کے زیادتی ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیں کہ کثرت اخراج خون کا علاج ہمیشہ محللات سے ممکن ہے اس کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوادی جا سکتی ہے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی اعصابی سے اعصابی غدی نسخہ جات بے حد مفید و موثر ہیں۔

الکلی کو تیزاب میں اور تیزاب کو الکلی میں تبدیل کرنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم میں قانون مفراد عضاء کا طبیب ہوں ایلوپیتھی سے بھی دل چسپی ہے مگر جب سے قانون مفرد اعضاء کا تعارف ہوا ہے تو اسے ہی بہتر جان کر اپنا لیا ہے جہاں کہیں مشکل پیش آتی ہے ہمیشہ آپ سے رابطہ کرتا ہوں اس بار بھی ایک مسئلہ پیش کر رہا ہوں امید ہے کہ پہلے کی طرح جواب سے نوازیں گے۔

میڈیکل سائینس میں الکلی (کھاری پن) کو تیزابیت (ترشی) سے اور تیزابیت (ترشی) کو الکلی (کھاری) اشیاء سے نیوٹرل کرنے کا اصول پایا جاتا ہے کیا قانون مفرد اعضاء اس اصول کو تسلیم کرتا ہے؟

جواب قانون مفرد اعضاء الکلی کو ایسڈ سے ختم کرنے کا اصول تو تسلیم کرتا ہے لیکن ایسڈ کو الکلی سے ختم کرنے کا اصول تسلیم نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ حقائق کے خلاف ہے جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ اس کائینات میں تین قسم کے مادے پائے جاتے ہیں۔

(۱) الکلی یعنی کھاری مادے

(۲) ایسڈ یعنی ترشی و تیزابی مادے

(۳) سالٹ یعنی نمکین و چرپرے مادے

ان مادوں کو جب ایک دوسرے سے ملاتے ہیں تو کیمیائی اعمال شروع ہو جاتے ہیں جس مادہ کے اثرات غالب آجاتے ہیں وہی قائم رہتا ہے اور پہلا مادہ ختم یا دوسرے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

عملی طور پر ہم اپنے گھروں میں بھی ان مادوں کو نیوٹرل کر کے استعمال کرتے رہتے ہیں مثلاً دودھ کو ترشی لگا کر دہی میں تبدیل کر لیتے ہیں اور ترش لسی کو نمک ملا کر نیوٹرل کر لیتے ہیں۔ اور اگر لسی میں نمک زیادہ پڑ جائے تو پانی ملا کر اسے ہلکا کر لیا جاتا ہے اسی طرح اگر کنوں مالٹے زیادہ ترش ہوں تو نمک مرچ لگا کر قابل استعمال بنا لیتے ہیں یہاں کسی کھاری یعنی الکلائین اثرات والی کسی شے کو استعمال نہیں کرتے جس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ ترشی کا علاج

الکلی نہیں ہے بلکہ سالٹ ہے اور سالٹ کا علاج الکلی ہے جو لوگ ایسا نہیں کرتے وہ غلطی پر ہیں۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ آج تک میڈیکل سائینس سوداوی اور صفراوی امراض کا علاج پیش نہ کر سکی اور نہ ہی ان امراض کے مسہلات ان کے پاس ہیں اس کے باوجود وہ اپنے علاج کو سائینسی قرار دیتے ہیں افسوس تو ان حکماء پر ہے جو اپنے سائیٹیک اصول کو چھوڑ کر ایلوپیتھی کو سونے کی چڑیا سمجھ کر اپنا لیتے ہیں۔

ہر میٹھی چیز بھی کڑوی محسوس ہونا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید ہے خیریت سے ہونگے محترم میں قانون مفرد اعضاء کے تحت علاج معالجہ کرتا ہوں ایک مریض میرے زیر علاج ہے وہ کہتا ہے کہ جب میں کوئی میٹھی چیز بھی کھاتا ہوں تو منہ کڑوا ہو جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟ جب کہ ایک دوسرا مریض ہے جسے ہر شے ترش محسوس ہوتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

جواب محترم جب غدد کی کیمیائی تحریک غدی عضلاتی عروج پر ہو جائے تو جسم میں صفراء (جس کا ذائقہ انتہائی کڑوا ہے) بڑھ جاتا ہے جس کے نتیجے میں زبان کے غدد زبان پر صفراوی اثرات شامل کرنا شروع کر دیتے ہیں اور مریض کو میٹھی چیزیں کھانے کے باوجود منہ کڑوا رہتا ہے اس کا علاج جگر و غدد کی مشینی تحریک غدی اعصابی سے کرنا ہو گا اس مقصد کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا و دوا استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

دوسرا مریض جسے ہر شے ترش محسوس ہوتی ہے اسے عضلاتی اعصابی تحریک ہے اسے سودا کا غلبہ ترشی کو پورے جسم میں پھیلا رہا ہے اسے عضلاتی غدی سے غدی عضلاتی غذا دوا دیں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

یاد رکھیں کہ اعصاب کی کیمیائی تحریک کی انتہا پر انسان ہر شے کو میٹھی محسوس کرنے لگتا ہے۔

منہ سے بدبو آنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم طب کی کتب میں پڑھا ہے جب منہ سے پاخانہ آجائے تو اکثر انسان مر جاتا ہے اس کی قانون مفرد اعضاء کی کیا تحریک ہو گی؟ اور اس کا کیا علاج ہو گا؟ نیز منہ سے بدبو کیو آتی ہے اس کا علاج بھی تحریر فرمائیں؟ شکریہ حکیم عبدالمالک چوک میتلا

جواب محترم چھوٹی آنت میں نہائت خطرناک سدہ پھنس جانے کی وجہ سے پاخانہ کا قدرتی راستہ بند ہو جاتا ہے جب پاخانہ کا زور ہوتا ہے تو منہ کے راستے آنے لگتا ہے اسے ایلاؤس کہتے ہیں ایسی حالت میں مریض اور اس کے وارث انتہائی پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ مریض ابھی مر جائے گا علاج کے لئے غدی اعصابی مسہل استعمال کرائیں منہ سے بدبو آنے کے لئے بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذا دوا استعمال کرائیں اور مریض کو روزانہ مسواک کرنے کی ہدائت کریں اور دوا کے ساتھ ساتھ غذائی پرہیز کا خاص خیال رکھا جائے اللہ شفاء دے گا۔

گھبراہٹ کی شدت سے خودکشی کرنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم خیریت موجود خیریت مطلوب گزارش ہے کہ بندہ تین سال سے ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور آپ کی شاگردی کا دعویدار بھی ہے میری عمر اس وقت ۳۵ سال ہے تین سال پہلے مجھے سفر کے دوران گھبراہٹ ہوئی اتنی شدید کہ میں زور زور سے رونا شروع کر دیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ابھی زندگی ختم ہونے والی ہے بس والے ہسپتال لے گئے ڈاکٹروں نے سبب پریشانی بتایا اور مسکن ادویات دینی شروع کر دیں جس سے کوئی آفاقہ نہ ہو اب پوزیشن یہ ہے کہ رنگ سیاہ ہو گیا ہے صبح جب نیند سے اٹھتا ہوں تو دل پر کوئی چیز بیٹھی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور خودکشی کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ ڈر خوف کی یہ حالت ہے کہ اکیلا کہیں بھی نہیں جاتا نبض پتلی لمبی اور سخت ہوتی ہے دل کی رفتار اکثر تیز رہتی ہے دل دھکتا ہوا محسوس ہوتا ہے اس مرض کی وجہ سے بہت پریشان ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ خودکشی ہی کر بیٹھوں اگر پانی زیادہ پی لیا جائے اور پیشاب زیادہ آجائے ماحول تبدیل کر لوں یا کسی کام میں مصروف ہو جاؤں یا کوئی خوشی کی خبر ملے تو ٹھیک ہو جاتا ہوں تکلیف سردیوں میں زیادہ ہوتی ہے اور جسم پر خشکی بھی بہت زیادہ ہوتی ہے علاج بتائیں۔

جواب محترم آپ کا خط ملا آپ کی حقیقت حال سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں جسم میں حرارت و خشکی کی زیادتی ہو گئی ہے

اور رطوبات کی کمی ہو گئی ہے علاج کے لئے رطوبات والی اغذیہ ادویہ استعمال کریں جن میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق اور اعصابی کھار یا حب شفاء ملا کر دن میں تین بار استعمال کریں ساتھ جوارش شاہی یا خمیرہ گاؤزبان صبح دوپہر شام استعمال کریں ایک ماہ مسلسل کریں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

بنیادی وحیاتی خلیات اور حیاتی اعضاء

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید ہے بخیریت ہو نگے ایک سوال لکھ رہا ہوں امید ہے جواب سے نوازیں گے۔ محترم بیادی و حیاتی خیلات اور حیاتی اعضاء میں کیا فرق ہے؟؟ اس فرق کی مفصل وضاحت فرمادیں آپ کی مہربانی ہو گی۔

جواب محترم بنیادی خلیات میں الحاقی خلیات شامل ہوتے ہیں جن سے ہڈیاں وجود میں آتی ہیں اس کے علاوہ جسم میں پائے جانے والے خلیات حیاتی خلیات کہلاتے ہیں کیونکہ ان سے بننے والے اعضاء سے جسم انسان رواں دواں اور زندہ ہے اگر ان میں سے کوئی اپنا کام چھوڑ دے تو انسان مر جاتا ہے اسی خصوصیت کی وجہ سے انہیں حیاتی خلیات کہتے ہیں اور ان سے بنئے والے مفرد اعضاء کو حیاتی مفرد اعضاء کہتے ہیں جن میں دل، دماغ اور جگر شامل ہیں۔

حیاتی مفرد اعضاء کا باہمی تعلق

حیاتی مفرد اعضاء کا باہمی تعلق بھی ہے یعنی ایک حیاتی مفرد عضو

دوسرے حیاتی مفرد عضو کی مدد کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتا۔اور ان کی کیفیات بھی ایک دوسرے میں پائی جاتی ہیں مثلاً جگر میں تری غدی اعصابی صورت میں پائی جاتی ہے تو دماغ میں گرمی اعصابی غدی کی صورت میں پائی جاتی ہے لہٰذا جگر اپنی مشینی تحریک تری کے بغیر نہیں چلا سکتا اور دماغ اپنی کیمیائی تحریک گرمی کے بغیر نہیں چلا سکتا۔

بالکل اسی طرح دل اپنی مشینی تحریک جگر کی گرمی کے بغیر پوری نہیں کر سکتا تو جگر اپنی کیمیائی تحریک قلب کی خشکی کے بغیر انجام نہیں دے سکتا لہٰذا مندرجہ بالا حقائق سے ثابت ہوا کہ حیاتی مفرد اعضاء کا ایک دوسرے سے اتنا گہرا تعلق ہے کہ اگر ان میں سے کوئی اپنا کام چھوڑ دے تو دوسرے مفرد عضو بھی اپنا کام بند کر دیتے ہیں جس سے موت واقع ہو سکتی ہے

بھوک کی شدت یا انتہائی کمی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم امید ہے خیریت ہو نگے قانون مفرد اعضاء میں بھوک پیدا کرنے کا بھی کوئی اصول یا قانون موجود ہے؟ اگر ہے تو وضاحت فرمادیں جس کے ذریعے کمی بھوک کے مریضوں کی بھوک مناسب غذا سے بڑھائی جا سکے اور زیادہ بھوک کی صورت میں مناسب غذا دوا سے اعتدال پر لایا جا سکے۔ تفصیل سے جواب عنائت فرمائیں۔

جواب جاننا چاہئیے کہ جب بلغم یا صفراء ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتا ہے تو

بھوک مر جاتی ہے ایسے موقع پر بھوک پیدا کرنیوالی یا بھوک بڑھانے والی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے ان میں ایسی ادویہ شامل ہیں جو صفراء کے جوش کو ٹھنڈا کرتی ہیں اور بلغم کو سودا میں تبدیل یا خارج کرنے والی ہوتی ہیں چونکہ سودا کا ذائقہ ترش و کھٹا ہوتا ہے لہٰذا ہر قسم کی ترش و کھٹی اشیاء بھوک بڑھاتی ہیں مثلاً سکنجبین سرکہ املی آلو بخارا مالٹے کنوں اچار وغیرہ شامل ہیں ادویات میں قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی نسخہ جات بے حد مفید ہیں ضرورت کے مطابق استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔

نوٹ اگر سودا بھی ضرورت سے زیادہ بڑھ جائے تو بھی بھوک مر جاتی ہے اس وقت چرپری اور نمکین اشیا کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً سنڈھ اجوائن سونف زیرہ اور ہاضمہ کے چورن وغیرہ۔ قانون مفرد اعضاء میں چونکہ ہر علامت کا علاج تحریک کے مطابق ہی کیا جاتا ہے اسی لئے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا میں بھوک بڑھانے کے لئے ہاضم کے تین قسم کے نسخہ جات دئے گئے ہیں انہیں ضرورت کے مطابق استعمال کرلیا جاسکتا ہے۔

مسوڑھوں کی سوزش

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے جس مسوڑھے اکثر سوجے رہتے ہیں ان میں شدید درد ہوتا ہے کھانا کھانے اور بولنے کے لئے بھی منہ کھوتے وقت

دشواری پیش آتی ہے ۔کافی ادویات استعمال کرائی ہیں مگر فائدہ وقتی ہوتا ہے دواچھوڑنے کے بعد دوبارہ پہلی حالت ہو جاتی ہے۔ دانتوں کی صفائی بھی بہت رکھتا ہے میں نے اسے تسلی دی ہے کہ استاد صاحب کو خط لکھا ہے جواب آنے پر کوئی نئی دوا اپنا کر دوں گا اس لئے برائے مہربانی کوئی خاص نسخہ عنائت فرمائیں تاکہ اس موذی مرض سے جان چھوٹ جائے۔

جواب یادرکھیں کہ مسوڑھے عضلاتی مزاج کے حامل ہیں جب بھی ان میں سوزش ورم ہوتا ہے تواس وقت عضلاتی تحریک زوروں پر ہوتی ہے شدید قبض مسوڑھوں سے اکثر خون آتے رہنا یا سخت برش کے استعمال سے مسوڑھوں کا زخمی ہونے سے بھی سوزش ہو جاتی ہے ۔

علاج میں سب سے پہلے برش کی جگہ مسواک کا استعمال کیا جائے اور اگر کوئی خراب دانت ہو تو اس کا علاج یا جائے اگر اس کی اصلاح ممکن نہ ہو تو اسے نکال دیا جائے۔ دوائیں متورم جگہ پر غدی عضلاتی ملین لگانے کے لئے دیں اور کھانے کے لئے بھی یہی دوادیں اگر قبض ہو تو غدی عضلاتی مسہل دیں غذا بھی غدی عضلاتی استعمال کرائیں علاوہ ازیں یہ شربت بھی مفید ہے اس کے اندرونی استعمال سے خون کا دباؤ ختم ہو کر ورم دور ہو جائے گا۔

ھوالشافی عناب اڑھائی تولہ شاہترہ اڑھائی تولہ فلفل سیاہ آدھ تولہ چینی ایک پاؤ معروف طریقے سے شربت بنالیں اور نف نصف چھٹانک دن میں تین بار پلائیں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

پیشاب کی جلن اور خون آنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے بخیریت ہونگے میں اپنی حقیقت حال لکھ رہا ہوں اس کے مطابق علاج تجویز فرمائیں۔ امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

میری عمر اس وقت ۳۵ سال ہے جسم دبلا پتلا ہے ۔آج سے ایک سال پہلے مجھے اچانک پیشاب کی مقدار کم ہو کر جلن کے ساتھ آنے لگا ڈاکٹری علاج کیا گیا چند دن آرام ہو پھر وہی کیفیت ہونے لگی ادویات مسلسل استعمال کرتا رہا جس کا نتیجہ یہ ہو کہ پیشاب کی جلن کیساتھ خون بھی آنے لگا۔ ڈاکٹروں نے ایکسرے وغیرہ بھی کیے مگر کوئی پتھری وغیرہ کا نشان نظر نہ آیا غذا میں زیادہ تر مرغن چیزیں گوشت کباب وغیرہ استعمال کرتا ہوں مگر کوئی چیز فائدہ نہیں دیتی بلکہ بعض اوقات شدید درد و جلن میں اضافہ کر دیتی ہے برائے مہربانی میرے لئے کوئی غذائی اور دوائی علاج تجویز فرمائیں آپ کی بہت مہربانی ہو گی۔

جواب محترم آپ غدی عضلاتی تحریک میں مبتلا ہیں جسم سے رطوبات بالکل ختم ہو گئی ہیں جس کے نتیجے میں زخم ہو کر ان سے خون آنا شروع ہو گیا ہے جب تک آپ اپنی خوراک کو تبدیل نہ کریں گے اس وقت تک دوا بھی فائدہ نہ دے گی یعنی آپ کو ایسی اشیاء استعمال کرنا ہو نگی جن میں تری (رطوبات) پائی جاتی ہیں ان میں مولی گاجر شلجم مونگرے پیٹھا دودھ چاول سویاں وغیرہ شامل

ہیں صبح ناشتہ میں گلقند ایک چھٹانک دودھ میں ڈال کر پیئیں اس کے برعکس تمام گرم خشک سے خشک گرم اور ترش اشیاء کا پرہیز کرنا ہے مثلاً گوشت انڈے کریلے کباب دہی لسی اچار پکوڑے وغیرہ کا پرہیز کرنا ہے دوا میں اعصابی کھار اعصابی عضلاتی ملین اعصابی غدی تریاق ملا کر دن میں چار بار ہمراہ الائچی و زیرہ سفید کی چائے سے کھائیں ساتھ جوارش شاہی یا خمیرہ گاؤزبان استعمال کریں اور پانی کی جگہ عرق مکو کاسنی یا گنے گاجر کا جوس یا شربت بزوری یا شربت صندل استعمال کریں اللہ شفاء دے گا۔

ناک کی بواسیر

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم میں اپنا ایک مسئلہ لکھ رہا ہوں نہائت توجہ سے جواب عنائت فرمائیں۔

میرے کبھی ایک کبھی دونوں نتھنوں کے اندر سفید زردی مائل مسے پیدا ہو جاتے ہیں نہ جانے کوئی غدود بڑھ جاتا ہے یا کوئی سوزش ورم کی صورت ہے ان مسوں کا رنگ بھی اکثر سرخ ہو جاتا ہے سانس لیتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ناک میں کوئی چیز پھنس گئی ہے اکثر ان سے ریشہ دار رطوبت نکلتی ہے اس مرض نے بہت پریشان کیا ہوا ہے جب تکلیف زوروں پر ہوتی ہے تو کسی سے بات کرنا بھی مشکل ہو جاتی ہے برائے مہربانی اس کا کوئی حل بتائیں۔

جواب محترم جس طرح اکثر مریضوں کو بواسیر ہو جاتی ہے اسی طرح یہ ناک

کی بواسیر ہی ہے صرف مقام کا فرق ہے اس لئے اس کا علاج بھی بواسیر کے اصول سے ہی کرنا ہو گا۔

یاد رکھیں کہ جسم کے اندر مسے پیدا ہوں یا باہر جسم میں سودا کی زیادتی تیزابیت کی کثرت اور خشکی کی شدت سے ہی ہوا کرتے ہیں یعنی عضلاتی تحریک کی شدت کا نتیجہ ہوتی ہے۔

چونکہ بواسیر تیزابیت و ترشی کا نتیجہ ہے اس لئے تیزابیت والی اور ترش اغذیہ ادویہ سے پرہیز کریں اس کے ساتھ ساتھ غدی عضلاتی سے غدی اعصابی غذا ادوا استعمال کریں اس مقصد کے لئے قانون مفرد اعضاء کے فارماکوپیا کے غدی عضلاتی ملین مسہل اور تریاق غدد کا نسخہ بے حد مفید ہے اس کے استعمال سے مسے سکڑ کر خشک ہو جائیں گے اور بواسیر سے ہمیشہ سے چھٹکارا مل جائے گا یہ علاج کم از کم چار ماہ باقاعدہ پرہیز سے کرنا ہو گا۔

بیرونی استعمال کے لئے ایک تولہ ہلدی لے کر اسے باریک کر لیں اور ایک چھٹانک گھی میں گرم کر کے روئی کے پھایہ پر لگا کر ناک میں لگائیں اللہ شفاء دے گا۔

نکسیر آنا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرا مسئلہ یہ ہے کہ جب بھی گرمی کا موسم آتا ہے یا کوئی گرم چیز کھاتا ہوں تو فوراً ابھی ایک

نتھنے سے اور کبھی دونوں نتھنوں سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے اکثر قطرہ قطرہ خون آتا ہے شدت کی صورت میں دھار کے ساتھ بھی آجاتا ہے ہوتا یوں ہے کہ نکسیر آنے سے پہلے ناک میں ذرا سی کھجلی ہوتی ہے جب خارش کے لئے ناک میں انگلی ڈالتا ہوں تو انگلی خون سے بھری ہی باہر آتی ہے برائے مہربانی کوئی آسان علاج بتائیں آپکی مہربانی ہو گی۔

جواب محترم قانون مفرد اعضاء میں نکسیر عضلاتی سوزش سے ہوا کرتی ہے۔ یعنی یہ مرض سودا کی زیادتی اور خشی گرمی کی علامت ہے علاج کے لئے غدی اعصابی سے اعصابی غدی اغذیہ ادویہ استعمال کریں جن میں غدی اعصابی ملین مسہل اعصابی کھار اور اعصابی عضلاتی ملین شامل ہیں جب نکسیر آئے تو فوراً سر پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ڈالے جائیں منہ اور ماتھے پر بھی ٹھنڈا پانی ڈالا جائے اگر ٹنکچر سٹیل مل جائے تو اس کا پھایہ ناک میں رکھا جائے۔

منہ کے چھالے

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرے پاس ایک مریض زیر علاج ہے اس کے منہ میں اکثر چھالے بنے رہتے ہیں جو شروع میں چھوٹے ہوتے ہیں بعد میں بڑے ہو جاتے ہیں شدت کی صورت میں ہونٹ اور زبان کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔ مریض کے مطابق کھانا پینا تو در کنار بولتے ہوئے جب زبان ہلتی ہے تو بھی شدید درد محسوس ہوتا ہے

۔اور منہ سے ہر وقت رال بہتی رہتی ہے کسی نے اسے بتایا کہ پان کھانا شروع کرے تو ٹھیک ہو جائیگا میٹھا پان کافی کھاتا رہا اس سے وقتی فائدہ ہوتا ہے ایک اور بات یہ کہ جب شدید دورہ ہوتا ہے تو بخار ہو جاتا ہے جو دو تین دن رہتا ہے تین دن بعد جب بخار اترتا ہے تو چھالے بھی ختم ہو جاتے ہیں صرف ایک دو ماہ بعد دوبارہ یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ غذائی اور دوائی علاج تحریر فرمائیں۔ تاکہ اس موذی مرض سے جان چھوٹ جائے۔

دوسری بات یہ کہ میں آپ کے پاس رہ کر قانون مفرد اعضاء کی عملی پریکٹس کرنا چاہتا ہوں اس کے لئے مجھے کوئی وقت یا جو مناسب سمجھیں طریقہ کار بتادیں۔

جواب محترم منہ کے چھالوں کا سبب دراصل معدہ کی خرابی ہوتا ہے جب تک معدہ کی اصلاح نہ کی جائے اس وقت تک بیرونی ادویات کے استعمال سے صرف وقتی فائدہ کے سوا کچھ نہ ہوگا۔

قانون مفرد اعضاء میں جب غدی اعصابی تحریک ہوتی ہے تو معدہ میں گیس تبخیر وانتریوں میں لیس دار مادہ جمع ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں رطوبات میں تعفن ہو کر خمیر پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کی انتہائی صورت میں منہ کے چھالے نمودار ہونے شروع ہو جاتے ہیں علاج کے لئے تریاق تبخیر اور غدی عضلاتی ملین یا حب مقوی خاص ملا کر دیں ساتھ اجوائن کا عرق یا اجوائن پودنہ کا قہوہ پینے کی ہدائت کریں انشاء اللہ معدہ امعاء کی اصلاح ہو کر مستقل آرام آجائے گا بیرونی طور پر رات کو سوتے وقت روئی کے پھایہ پر دیسی گھی یا تیل لگا

کر ناف پر لگایا کرے اور صبح اتار دے ۔ اللہ شفاء دے گا۔

باقی قانون مفرد اعضاء کو عملی طور پر سمجھنے کے لئے آپ ہر ماہ کے پہلے جمعہ کے دن لاہور دربار ہوٹل میں واقع یٰسین دواخانہ میں تشریف لے آیا کریں اس دن ماہانہ طبّی کیمپ ہوتا ہے جس میں تقریباً ہر قسم کے مریض بڑی تعداد میں ہوتے ہیں وہاں عملی پریکٹس بھی ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں جو سوالات آپ کے ذہن میں اٹھیں وہ لکھ کر لائیں اور ان کے جوابات بھی حل کرا سکتے ہیں۔

رعشہ۔ پچکے گال اور کیرا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امید ہے مزاج بخیر ہوں گے اللہ رب العزت آپ کا سایہ ہم پر اور طبّی دنیا پر تادیر قائم رکھے الحمد للہ اس سال ماہنامہ باقاعدہ ملتا رہا ہے چند سوالات لکھ رہا ہوں ان کے جواب عنائت فرمائیں

(۱) میری والدہ جس کی عمر ۵۰ سال ہے ان کو رعشہ کیرا نزلہ بہت پرانا ہے ۵ سال قبل نکسیر شروع ہوئی جو بند ہو گئی مگر اس کے بعد کانوں میں چھائیں چھائیں اور رعشہ شروع ہو گیا کانوں میں بیرونی آوازیں ستاتی رہتی ہیں ان علامات کو مدنظر رکھ کر علاج تجویز فرمائیں۔

(۲) پچکے گالوں کا علاج آپ نے آج تک کسی کتاب میں تحریر نہیں کیا اس بارے میں بھی کچھ رہنمائی فرمائیں۔ اکثر نوجوان مریض آتے ہیں۔

(۳) ایک مریض عمر ۲۲ سال ہے دایاں کان بچپن سے بہتا ہے گرمیوں میں نکسیر بھی آتی ہے بال گر رہے ہیں کان سے کبھی پتلی اور کبھی گاڑھی سفید پیپ نکلتی ہے انگریزی ہائی پوٹینسی ادویات استعمال کر چکا ہے مگر فائدہ نہ ہوا آنکھوں میں درد خارش چڑچڑاپن غمگین اور غصہ میں رہتا ہے۔

جواب(۱) محترم آپ کی والدہ کو غدی عضلاتی تحریک ہے جس سے اس کے دماغ و اعصاب میں سکون ہو گیا ہے دماغ کی طرف سے حرکات کے لئے عضلات کو احکامات نہیں ملتے جس سے رعشہ اور کانوں میں چھائیں چھائیں کی کیفیت ہو جاتی ہے آواز بھی کم سنتی ہے چونکہ فاضل مواد پوری طرح خارج نہیں ہو تا بلکہ طبیعت نزلہ یا کیرا کی صورت میں خارج کرنا چاہتی ہے جو غدد ناقلہ کی سستی کی وجہ سے پوری طرح خارج نہیں ہو تا اس لئے کیرا کم وبیش رہتا ہے۔

آپ والدہ صاحبہ کو غدی اعصابی سے اعصابی غدی ادویہ اغذیہ استعمال کرائیں۔ جن میں غدی اعصابی ملین اعصابی غدی اکسیر اور اعصابی کھار ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں اور ساتھ جوارش شاہی بھی دیں غذائیں بھی اعصابی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا۔

(۲) پچکے کالوں کے مریضوں کی اکثر غدی اعصابی تحریک ہوا کرتی ہے ایسے مریضوں کو عضلاتی اعصابی سے عضلاتی غدی غذا دوا استعمال کرانی پڑتی ہیں جس سے معدہ امعاء درست ہو کر نیا خون بننا شروع ہو جاتا ہے اور عضلات کی نشو نما ہو کر چہرہ بھر جاتا ہے۔

(۳) بائیس سالہ مریض جسے کیرا نکسیر اور کانوں میں آوازیں سنائی دیتی ہیں اسے غدی عضلاتی تحریک ہے اسے بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں غذا کا خصوصی پرہیز کرائیں اللہ شفاء دینے والا ہے۔

قبل از وقت بڑھاپا

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میرے پاس ایک مریض آیا ہے اس کی بیماری میری سمجھ میں نہیں آئی اس لئے آپ سے رابطہ کر رہا ہوں برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

ایک لڑکا جس کی عمر پندرہ سولہ سال ہے وہ اس عمر میں ہی بوڑھا ہو رہا ہے یعنی اس کے دانت گر رہے ہیں بال سفید ہو گئے ہیں اور لاٹھی کے سہارے چلتا ہے اس کا قانون مفرد اعضاء میں مستقل علاج ہو تو جواب سے مطلع فرمائیں۔ مہربانی ہوگی۔

جواب محترم قانون مفرد اعضاء دور حاضرہ کا انتہائی ترقی یافتہ جدید اصول علاج ہے جس کے ذریعے ہر مرض کا علاج صرف غذا کی تبدیلی سے ہی کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے قبل از وقت بڑھاپا کا علاج بھی قانون مفرد اعضاء کی تحقیق کے مطابق کیا جا سکتا ہے لہٰذا جو لڑکا پندرہ سولہ سال کی عمر میں ہی بوڑھا ہو رہا ہے وہ عضلاتی تحریک ہے اس کے جگر و غدد میں سکون ہو گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی نشو نماء رک گئی ہے اسے غدی عضلاتی سے غدی اعصابی

غذا دوا استعمال رائیں تاکہ نشو نماء شروع ہو سکے۔اس مقصد کیلئے غدی
عضلاتی ملین اور غدی اعصابی اکسیر یا تریاق ملا کر استعمال کرائے جا سکتے ہیں کم از
کم چار پانچ ماہ یہ علاج کرائیں ہوگا انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

بواسیر اور پیشاب کی زیادتی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک
مریض جس میں مندرجہ ذیل چند نکات پائے جاتے ہیں ان کے مطابق علاج
تجویز فرمائیں۔ پیشاب دن رات میں بائیس بار آتا ہے اور کھل کر آتا ہے پاخانہ
خشک اور ایک ہی بار آتا ہے پیٹ میں گڑگڑ نہیں ہوتی جسم پتلا ہے عمر ۵۰ سال ہے
جوڑوں میں واکا درد ہوتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے منہ خشک رہتا ہے پیشاب بار بار
آتا ہے بوسیر کی بھی تکلیف ہوتی ہے پاخانہ سخت ہوتا ہے اسلئے بعض اوقات
پاخانہ کرتے وقت مکھن یا تیل لگانا پڑتا ہے۔

جواب آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے۔ محترم آپ اپنے مرض کو غدی
عضلاتی اور عضلاتی غدی غذائیں دوائیں استعمال کرائیں جس میں تمام ترش و
خشک چیزیں شامل ہیں ان میں روٹی کی جگہ بیسن کی روٹی اور چائے کی جگہ لونگ
دار چینی کا قہوہ لازمی استعمال کرائیں تین ماہ مسلسل باپرہیز یہ علاج کریں
اللہ شفاء دے گا۔ایک غذا کی پرچی حاضر ہے اس پر جو غذائیں کاٹ دی ہیں ان کا
مکمل پرہیز کریں اور باقی میں سے جنہیں پسند کریں کھا سکتے ہیں۔

اخلاط کہاں تیار ہوتے ہیں؟

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ہم نے اکثر کتب میں پڑھا ہے کہ تمام اخلاط جگر میں بنتے ہیں یعنی جگر تمام اخلاط کو بنا تا یا تیار کرتا ہے کیا یہ حقیقت درست ہے؟ تفصیل سے جواب عنائت فرمائیں۔

جواب جناب حکیم صاحب آپ جانتے ہیں اس کائینات میں اللہ تعالی نے ہر شے کو ایک مزاج عطا فرمایا ہے اب وہ شے جو مزاج رکھتی ہے اس مزاج کی خلط تو تیار کر سکتی ہے لیکن اپنے مخالف مزاج کی خلط کیسے تیار کر سکتا ہے کیونکہ اس سے تو اس کا تعلق بھی نہیں ہے۔

قارئین ذہن نشین کر لیں کہ جگر کا کام غذائی اجزاء کو تحلیل کرنا اور اس کے جوس (کیلوس) کو بذریعہ عروق ماساریقہ جذب کر کے وریدی خون میں داخل کرنا ہے۔

تمام اخلاط معدہ میں تیار ہوتے ہیں

اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ تمام اخلاط معدہ میں تیار ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہم معدہ میں جس قسم یا جس مزاج کی غذا داخل کرتے ہیں معدہ اسی کا کیلوس تیار کر دیتا ہے اس میں کسی قسم کی

تخصیص نہیں کرتا۔

اس لئے جگر کے لئے یہ بھی ناممکن ہے کہ ہم کھائیں تو اعصابی اغذیہ ادویہ لیکن جگر اس کو چاروں اخلاط میں تبدیل کردے اسی طرح کھائیں تو ہم غدی و صفراوی غذائیں لیکن جگر اس سے بلغم وسودا بھی پیدا کردے۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر ایسا ہوتا جیسا کہ تسلیم کیا جاتا ہے تو کسی خلطی یا بیماری کا علاج نہ صرف مشکل ہوتا بلکہ ناممکن ہو جاتا اب چونکہ ایسا نہیں ہے تو ہم جب چاہیں خلط صفراء کی زیادتی کو اعصابی و بلغمی غذائیں دوائیں کھلا کر اعتدال پر لے آتے ہیں اگر مسلسل اعصابی غذائیں ہی استعمال ہوتی رہیں تو صفراوی امراض ختم ہو کر اعصابی و بلغمی امراض پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں جن کے علاج کے لئے سوداوی غذائیں دوائیں کھا کر صحت کو اعتدال پر لایا جاسکتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم و فضل ہے کہ ہم اپنی مرضی سے جو خلط بڑھانا چاہیں بڑھا کر بیماریوں سے نجات حاصل کر لیتے ہیں اس کے برعکس اگر یہ ممکن ہوتا کہ جو بھی غذا دوا ہم کھاتے اس سے صفراء سودا اور بلغم تینوں اخلاط پیدا ہو جاتے تو ہم کسی بیماری کا علاج نہ کر پاتے۔

یہاں ایک اور حقیقت بھی ذہن نشین کر لیں کہ جس طرح ہر انسان کا ایک مخصوص مزاج ہوتا ہے وہ اپنی زندگی اسی مخصوص مزاج کے تحت گذارے گا۔ اس کی عادات خصلتیں اور افعال اسی مزاج کے تحت ہی ہونگے۔

مثلاً ایک شخص کا مزاج خشک یعنی سوداوی ہے ایسا شخص تمام زندگی شرارتوں سے باز نہیں آتا خود غرض جھگڑالو ہو گا بد معاشیاں کرے گا اگر کسی

نے اس سے بات کی تو تسلی بخش جواب دینے کی بجائے لڑ پڑے گا۔

اسی طرح جس شخص کا مزاج بلغمی ہو گا وہ تمام عمر شرافت سنجیدگی اور امن سے زندگی گزارے گا اگر کوئی شخص اس سے زیادتی بھی کرے گا تو تحمل اور بردباری سے برداشت کرے گا۔

جب یہ حال ایک انسان کا ہے کہ وہ اپنے مزاج سے ہٹ نہیں سکتا زندگی کے افعال اپنے مزاج کے تحت گزارنے پر مجبور ہوتا ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جگر ایک مخصوص مزاج رکھنے کے باوجود مختلف مزاج کی اخلاط تیار کر دے

یاد رکھیں اور خوب ذہن نشین کر لیں کہ

جگر براہ راست غذا سے خلط صفراء بنا کر اپنی غذا نہیں بناتا بلکہ وہ بھی دوسرے حیاتی اعضاء کی طرح خون سے صفراء کو جدا کر کے غذا بناتا ہے اور اپنی نشو نما جاری رکھتا ہے۔

لہذا مندجہ بالا حقائق سے یہ بات واضح ہو گئی کہ جگر تمام اخلاط تیار نہیں کرتا بلکہ وہ بھی صفراء کو خون سے جذب کر کے اپنی غذا بناتا ہے۔وہ بھی اسی صورت میں جب غذا میں صفراوی اجزاء موجود ہونگے کیونکہ اگر ہم صفراوی غذا بالکل کھانا بند کر دیں تو جگر کی غذا نہ ہونے کی وجہ سے جگر کی کمزوری کی علامات مریض میں پیدا ہونا شروع ہو جائیں گیں۔جس کا علاج غدی عضلاتی غذائیں دوائیں کھلا کر کرنا ہو گا۔اسی طرح خلط سودا اور خلط بلغم قلب اور دماغ غذا سے جدا کرتے ہیں اور اپنی نشو نماء جاری رکھتے ہیں۔

مالیخولیا مراقی

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ایک مریض میرے پاس زیر علاج ہے جو دراصل وہم کا مریض ہے طرح طرح کی عجیب وغریب باتیں کرتا ہے جب کوئی کام کرلیتا ہے تو اسے یقین ہی نہیں ہوتا کہ اس نے یہ کام کرلیا ہے وہم میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ کہیں وہ کام ادھورا تو نہیں اس لئے دوبارہ کرنا شروع کردیتا ہے مثلاً نماز کے لئے وضو کرتا ہے تو آدھ گھنٹہ تک وضو کرتا رہتا ہے جب ہاتھ دھولیتا ہے اس کے بعد اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہیں ہاتھ خشک نہ رہ گئے ہوں دوبارہ دھو لئے جائیں اسی طرح بہکی بہکی باتیں کرتا ہے اس کا علاج بتادیں۔

جواب محترم ذہن نشین کرلیں کہ قانون مفرد اعضاء میں ایک عضلاتی اعصابی تحریک ہوتی ہے جس میں خشکی سردی کی کثرت اور سودا کی زیادتی ہوتی ہے چونکہ اس تحریک میں سودا بننے کے ساتھ ساتھ جسم میں جمع بھی ہوتا رہتا ہے جس سے ریاح غیر طبعی پیدا ہوتے تو رہتے ہیں لیکن ان کا خراج نہیں ہوپاتا جس سے مریض گھبرا جاتا ہے شدید خشکی کی وجہ سے نیند کم آتی ہے ایسا مریض سمجھتا ہے کہ اس کی جان نکل رہی ہے۔ بعض دفعہ ایسی حرکات کرنے لگ جاتا ہے جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسے گھر والے بہت سمجھاتے ہیں مگر اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایک واقع

میرے پاس بھی ایک ساٹھ سالہ مریض آیا تھا اس نے کہا کہ حکیم صاحب مجھے ایک عجیب تکلیف ہے جس کا کسی کو پتہ نہیں میں نے کہا کہ بتاؤ اس نے کہا کہ تھوڑی دیر بعد میرے بازوں اور ہاتھوں سے جلد اترتی رہتی ہے جب تک وہ نہ اترے مجھے چین نہیں آتا میں نے کہا اب جب تمہاری جلد اترے تو مجھے دکھاؤ اس نے اسی وقت کہا کہ لو حکیم صاحب دیکھ لو۔

مریض نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے بازو پر پھیرنا شروع کریا اور ہاتھ پر رکھ کر چھڑک دیا اور فوراً دوسرے بازو پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا اور ہاتھ پر چھڑک دیا اور کہا کہ یہ دیکھو دو بازوں اور ہاتھوں کی جلد اتری ہے۔

میں نے کہا کہ بابا جی اسے اٹھا کر دکھاؤ تو اس نے کہا کہ حکیم صاحب یہ اٹھائی نہیں جاسکتی۔ لیکن مجھے یورا یقین ہے کہ جلد اتر گئی ہے۔

ایسا مریض کبھی یہ کہتا ہے کہ اس کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں جو اسکی انتریوں کو کھا رہے ہیں وغیرہ وغیرہ لامعنی باتیں کرتا ہے حقیقت بھی ہے کہ ایسا مریض تبخیر کا ہوتا ہے جس کے معدہ میں خرابی ہوتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت نے اسے پریشان کرر کھا ہوتا ہے آپ اس کے معدہ سے تبخیر ختم کر دیں جس کے لئے عضلاتی غدی تریاق ۔حب مقوی خاص اور غدی عضلاتی ملین ملا کر دیں غذا بھی عضلاتی غدی استعمال کرائیں اللہ شفاء دینے والا ہے

عوارض نفسانی صرف دماغ کے احساسات نہیں ہیں

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم عام طور پر طبی کتب میں یہ پڑھا ہے کہ عوارضات نفسیانیہ صرف دماغ واعصاب کے نفسیاتی افعال ہیں کیا یہ درست ہے؟

جواب محترم عوارضات نفسیانہ سے مراد وہ کیفیات ہیں۔ جو نفس انسانی کے ذریعے معلوم ہوتی ہیں جن کی تعداد چھ ہے (۱) ندامت (۲) خوف (۳) لذت (۴) مسرت (۵) غصہ (۶) غم۔

قانون مفرد اعضاء کی تحقیقات کے مطابق عوارض نفسیانیہ یعنی انفعالات نفسیانیہ کو دل دماغ اور جگر تینوں حیاتی اعضاء انجام دیتے ہیں ہمارے جسم میں اللہ تعالیٰ نے تین مقامات پر تین نفس رکھے ہوئے ہیں جو
(۱) نفس امارہ (۲) نفس مطمئنہ (۳) نفس لوامہ کہلاتے ہیں جو دل دماغ اور جگر میں رہتے ہیں اسی طرح ارواح بھی تین قسم کی ہیں جو تین مختلف اعضاء میں رہتی ہیں انہیں روح حیوانی روح نفسانی اور روح طبعی کہا جاتا ہے جو دل دماغ اور جگر میں مقیم رہ کر اپنے اپنے افعال انجام دیتی ہیں۔

قانون مفرد اعضاء نے نفس والے اعضاء کو حیاتی اعضاء کا نام دیا ہے کیونکہ اس میں جان اور روح بھی ہوتی ہے چونکہ حیاتی اعضاء کے افعال سے جسم انسان کی مشین چلتی ہے اس لئے ہر حیاتی مفرد عضو اپنے اپنے افعال انجام

دینے کے لئے اپنے جذبات کا اظہار اپنے خادموں کے ذریعے کرتا ہے۔

چونکہ حیاتی مفرد اعضاء کا مزاج ایک دوسرے سے نہیں ملتا اس لئے ان کے افعال جو جذبات کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں وہ بھی ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

چونکہ ہر حیاتی مفرد عضو کے دو خادم ہیں اس لئے ان کے نفسانی افعال بھی دو دو ہی تسلیم کئے گئے ہیں مثلاً دل کے دو خادم ہیں اس لئے ان کے نفسانی جزبات بھی دو قسم کے ہی تسلیم کئے گئے ہیں دل اپنے ارادی عضلات سے مسرت کا اظہار کرتا ہے۔ جبکہ دل کے ارادی عضلات لذت کے جذبات انجام دیتے ہیں۔

بالکل اسی طرح جگر اپنے غدد جاذبہ کے ذریعے غصہ کے جزبات کا اظہار کرتا ہے۔

علیٰ ہذا القیاس دماغ اپنے خبر رساں اعصاب کے ذریعے ندامت و شرمندگی کے جذبات کا اظہار کرتا ہے اور حکم رساں اعصاب کے ذریعے خوف کے نفسانی جذبات انجام دیتا ہے۔

مندرجہ بالا بحث سے یہ نتیجہ نکلا کہ عوارض نفسانی صرف دماغ کے افعال ہی نہیں ہیں بلکہ ہ تینوں حیاتی اعضاء جو الگ الگ نفس کے حامل ہیں اپنے اپنے مزاج کے مطاق نفسانی جذبات کا اظہار تے ہیں۔

اس تحقیق کا سب سے بڑا فائدہ معالجین کو ہوتا ہے کہ وہ اپنے مریض کے عوارض نفسانی کی بالا عضاء مطابقت کر کے بے خوف و خطر علاج کر سکتا ہے

مثلاً ایک مریض کو ذرا سی بات پر غصہ آجاتا ہے وہ کسی کی بات برداشت نہیں کرتا سارا دن غصہ میں جلتا ہے چونکہ قانون مفرد اعضاء میں غصہ کی بالا اعضاء غدی عضلاتی تحریک بتائی ہے اس لئے اس کا علاج غدی اعصابی اغذیہ ادویہ سے ہی ممکن ہے اسی طرح کسی شخص کو خوف نے مغلوب کر رکھا ہے جس کی تحریک اعصابی عضلاتی ہے اس کا علاج عضلاتی اعصابی غذا دوا سے کامیابی سے کیا جاسکتا ہے تشخیص امراض میں ان سے بہت آسانی پیدا ہو جاتی ہے

نئے طالب علموں کے لئے

قانون مفرد اعضاء تشخیص الامراض کی ایک نئی کسوٹی ہے نئے حکماء جو اسے اپناتے ہیں جلد عملی طور پر عبور حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ اس کی چند نئی اصطلاحات ہیں تشخیص امراض قارورہ اور نبض دیکھ کر کی جاتی ہے مختصر ہونے باوجود کئی پیچیدگیاں سمجھ میں آنے سے رہ جاتی ہیں اس لئے نئے طالب علموں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے قریبی علاقہ میں لگنے والے فری کیمپوں میں تشریف لاکر خود تشخیص امراض کے طریقوں پر عبور حاصل کریں کیونکہ ان کیمپوں میں ہر قسم کے مریض بڑی تعداد میں آتے ہیں۔

یہ فری کیمپ ہر ماہ کے پہلے جمعہ کے دن یٹیین دواخانہ دربار ہوٹل لاہور میں لگایا جاتا ہے اور ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو خانیوال بمقام مکان مہر محمد یوسف بانی ایڈوو کیٹ نزد مسجد اہل حدیث خانیوال میں لگایا جاتا ہے۔

ردی الکیموس غذا کی حقیقت

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں طب یونانی کا طبیب ہوں ایلوپیتھی سے بھی گہرا تعلق ہے جب سے قانون مفرد اعضاء کا تعارف ہوا ہے اسے حقیقت کے بہت قریب پایا ہے طبّی اصطلاح میں ایک لفظ ردی الکیموس استعمال ہو ہے اس سے کیا مراد ہے ؟ کیا کوئی ایسی غذا بھی موجود ہے جس سے گندے مادے تیار ہوتے ہو ں ؟ تفصیل سے جواب دیں

جواب محترم جہاں تک صالح الکیموس اور ردی الکیموس غذا کی حقیقت کا تعلق ہے اس کا عام طور پر تو یہی مراد ہے کہ صالح الکیموس سے مراد ایسی غذا جس سے عمدہ اخلاط بنتے ہوں اور اچھا خون بنتا ہو اور ردی الکیموس غذا سے مراد ایسی غذا سے گندے مادے تیار ہوتے ہوں اس خراب خلط سے مراد خلط سودا لی جاتی ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے کیونکہ خلط سودا ایک طبعی خلط ہے اور طبعی خلط کبھی ردی نہیں ہو سکتی۔

یہی وجہ ہے کہ ہم نے مریضوں کے لئے جو غذاؤں کی پرچی بنائی ہے اس پر اخلاط کے حساب سے تین قسم کی غذائیں ترتیب دی ہیں ایک اعصابی بلغمی غذائیں دوسری غدی یعنی صفراوی غذائیں اور تیسری عضلاتی یعنی سوداوی غذائیں ہیں۔ان عضلاتی غذاؤں سے کئی مریض ڈرتے ہیں کیونکہ انہیں ہمارے طبیب بھائیوں نے ڈرار کھا ہے ان سے تو ردی اخلاط بنیں گے

آلات الھوا کو مضبوط بنانے کی آسان ترکیب

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ وبرکاتہ

امید ہے خیریت سے ہونگے محترم آلات الھوا کو مضبوط بنانے کی کوئی آسان ترکیب ہو تو افادہ قارئین کے لئے ماہنامہ میں شائع کر دیں تاکہ تمام دوست مستفید ہو سکیں حکیم ظہور احمد جنجوعہ گوٹھ شاہ محمد تحصیل چشتیاں بہاولنگر

جواب جناب حکیم ظہور احمد صاحب پھیپھڑوں کی تمام تکالیف اور ان کا یقینی و بے خطا علاج قانون مفرد اعضاء کے تحت میں نے اپنی کتاب نظریہ مفرد اعضاء اور دمہ میں دیا ہے اس میں آلات الھوا کو مضبوط بنانے کی تراکیب بھی دی گئی ہیں افادہ قارئین کے لئے یہاں دوبارہ درج کر رہا ہوں

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ پھیپھڑوں کی تکالیف کا مریض جتنا آرام کرے چلنے پھرنے سے گریز کرے زور لگانے اونچا بولنے بلند آواز نکالنے سے پرہیز کرے۔

بعض جدید قسم کے اطباء تو چارپائی سے زمین پر قدم رکھنے سے بھی منع کرتے ہیں حتی لیٹرین تک جانے کے لئے چارپائی سے پیڑھی پر قدم رکھے اور ایک پیڑھی سے دوسری پیڑھی پر قدم رکھے لیٹرین سے فارغ ہونے کے بعد بھی چارپائی تک پیڑھیوں پر چل کر جائے

لیکن

قانون مفرد اعضاء ان تمام پابندیوں کی اجازت نہیں دیتا چونکہ

پھیپھڑوں کو مسلسل سکون دینے سے وہ مزید ست ہو جائیں گے لہٰذا غدی دمہ اور دق وسل کے مریض کے پھیپھڑے چونکہ پہلے ہی سکڑے ہوئے ہوتے ہیں یا جن مریضوں کے پھیپھڑوں میں استسقاء یا پانی پڑ گیا ہو انہیں تیز تیز چلنے گانے بجانے ہلکا بوجھ اٹھانے کی مکمل اجازت دیتا ہے بلکہ پھیپھڑوں کے سکیڑ کو دور کرنے اور پھیپھڑوں سے پانی نکالنے کے لئے ربڑ کے غباروں میں اتنی ہوا بھرے کہ غبارہ ہوا کی زیادتی سے پھٹ جائے یا ٹوٹ جانے کی مکمل اجازت دیتا ہے

یہ حقیقت

ذہن نشین کرلیں کہ جن مریضوں کے پھیپھڑوں میں پانی پڑ گیا ہو اور پانی نکالنے کیلئے پھیپھڑوں میں ربڑ کی ٹیوب لگائی گئی ہو تو غبارے توڑتے وقت پھیپڑے کا پانی خود بخود بوتل میں نکل جائے ۔

بواسیر

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ گزارش ہے کہ میں آپ کو اپنے بھتیجے کے لئے بواسیر کے علاج کے سلسلے میں خط لکھا تھا آپ نے عضلاتی غدی علاج بتانے کے بعد لگانے کے لئے مقعد پر السی ۱ تولہ اور ہلدی ۳ ماشہ بتائی تھی مگر اسے تیار کرنے کا طریقہ نہیں لکھا برائے مہربانی بنانے کا طریقہ لکھ دیں۔

جواب محترم السی اور ہلدی پیس کر پانی سے گیلی کر کے لد میں یا السی کو تیل سرسوں میں بھون کے ذرا سا پانی ملا کر حلوہ بنا کر لگائیں اللہ شفاء دے گا

ضعف باہ

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ
امید کے مزاج بخیر ہونگے ایک مریض جس کی عمر ۴۸ سال ہے اس کی تشخیص بیماری مطلوب ہے جسمانی علامات درج ذیل ہیں

۱۔ نہاتے اور ہاتھ دھوتے ہوئے منی کے قطرے زمین پر گرتے ہیں۔

۲۔ عضو ڈھیلا ہے مردانہ کمزوری بہت ہے

۳۔ پیشاب رات کے وقت بار بار بغیر تکلیف کے آتا ہے

۴۔ قبض نہیں ہے پیشاب کی جلن بھی نہیں ہے

۵۔ نیند کم ہے ۶۔ ناک نزلہ کی وجہ سے بند ہے ریشہ کا رنگ سفید ہے

۷۔ ٹانگوں میں درد رہتا ہے مباشرت کے وقت سانس بہت پھول جاتا ہے جب سانس پھول جاتا ہے تو عضو ڈھیلا ہو جاتا ہے

۸۔ پیٹ میں ہوا نہیں ہے

۹۔ جسم موٹاپے کی طرف مائل ہے ۹۔ مردانہ کمزوری کو ایک سال ہو گیا ہے ان علامات کی روشنی میں تشخیص کر کے مشکور فرمائیں حکیم محمد اشرف کھاریاں

جواب جناب حکیم محمد اشرف صاحب اسلام علیکم

محترم نہاتے اور ہاتھ دھوتے وقت منی کے قطرے نہیں آسکتے بلکہ پیشاب اور ودی کے قطرے آسکتے ہیں آپ علاج کے لئے اسے عضلاتی غدی غذا دوا دیں اعصابی غدی غذا دوا بند کر دیں اس سے پہلے پیشاب اور ودی کے قطرے

رک جائیں گے اور مباشرت میں سانس بھی نہیں پھولے گا۔

پراسٹیٹ گلینڈ کا کینسر

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

آداب و تسلیمات! میں ۱۹۸۵ء سے آپ کے ماہنامہ کا قاری ہوں میرے ایک دوست سعودیہ میں مقیم ہیں وہیں سے بیمار ہو کر آئے ڈاکٹروں کی جدید مشیری سے تشخیص کے بعد متفقہ رائے یہ ہے کہ اس کے غدہ قدامیہ پراسٹیٹ گلینڈ میں کینسر ہو گیا ہے سی ایم ایچ راولپنڈی سے علاج ہو تا رہا اور مرض وقتی طور پر دب گیا جب مرض دوبارہ بڑھا تو ڈاکٹروں نے بجلی لگا کر کینسر کو پھاڑنا چاہا تین چار دن کے بعد مریض کو پاخانے میں خون آنا شروع ہو گیا ڈاکٹروں نے خون تو روک دیا مگر آرام کی کوئی صورت نظر نہ آئی سعودیہ کی ساری کی ساری پونجی علاج کی نظر ہو گئی اگر آپ کی توجہ سے مریض بچ جائے تو یہ نظریہ مفرد اعضاء کی بہت بڑی کامیابی اور صداقت ہو گی لہٰذا واپسی جوابی لفافہ حاضر ہے اس میں جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں حکیم ماسٹر محمد صادق دگھ

جواب جناب محمد صادق صاحب آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے

محترم پراسٹیٹ گلینڈ کی سوزش کو ڈاکٹر کینسر کہ رہے ہیں لیکن حقیقت میں غدی عضلاتی تحریک کی وجہ سے تکلیف ہے آپ اسے اعصابی غدی تریاق۔ حب شفاء اور غدی اعصابی مسہل دن میں تین بار عرق مکو ۱۰ تولہ کاسنی ۱۰ تولہ سے پلائیں اگر عرق مکو کاسنی نہ ملے تو شربت بزوری سے پلا سکتے ہیں۔

نوٹ پر اسٹیٹ گلینڈ پر اس نسخہ کی ٹکور کریں

ھوالشافی ۔پوست ریٹھا ا تولہ گل کیسو ۳ تولہ افتیمون ۳ تولہ اجوائن خراسانی ۲ تولہ پانی ۳ کلو

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو رات ۳ کلو پانی میں بھگو دیں صبح نو دس بجے ادویات کو چھان کر پھینک دیں اور پانی ٹھنڈا ہی پر اسٹیٹ گلینڈ پر تولیہ رکھ کر ڈالیں ایک ہفتہ یہ عمل کریں غذا اعصابی دیں اللہ شفاء دے گا

صفراء کا اخراج کم ہونا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ قبلہ گزارش یہ ہے کہ میں کافی عرصہ سے بیمار ہوں میں دو دفعہ آپ سے دربار ہوٹل میں بھی مشورہ کیا ہے مگر کوئی خاص آفاقہ نہیں ہوا ہے انتریاں بالکل کام نہیں کرتیں پاخانہ سخت آتا ہے آپ کوئی ایسی دوا دیں جس سے پاخانہ دن میں دوبار پانی کی طرح آئے انتریاں اور گردے کام کرنے لگیں اگر پاخانہ پانی کی طرح آئے تو طبیعت ٹھیک رہتی ہے اور اگر معمولی قبض بھی ہو جائے تو بے چینی گھبراہٹ سستی پیدا ہو جاتی ہے ۔

جواب محترم جس تکلیف نے آپ کو پریشان کر رکھا ہے وہ غدی عضلاتی تحریک کی زیادتی کا نتیجہ ہے جب صفراء رک جاتا ہے تو آپ بیمار ہو جاتے ہیں اور جب صفراء دستوں کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے تو آپ ٹھیک ہو جاتے ہیں

آپ غدی اعصابی سے اعصابی غدی غذائیں استعمال کریں اور دوا بھی غدی اعصابی مسہل اعصابی غدی تریاق اور اعصابی عضلاتی ملین ملا کر دن میں تین بار استعمال کریں غذا بھی غدی اعصابی سے اعصابی غدی ہی استعمال کرنی ہے اللہ شفاء دے گا

پارہ سے منہ آنا

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ آپ کی کتاب تحقیقات ادویہ سازی کے صفحہ ۲۹۳ پر جو کشتہ پارہ درج ہے یہی کشتہ میں نے ایک مریض دمہ کو دیا دمہ کی بیماری تو اس کی ٹھیک ہو گئی مگر اس کے مسوڑے خراب ہو گئے مسوڑوں کے لئے کئی ادویہ استعمال کرا چکا ہوں مگر فائدہ نہیں ہوا البتہ امرت دھارا سے کچھ گزارا ہو جاتا ہے مگر اس سے مردانہ کمزوری پیدا ہو جاتی ہے پھر اگر مردانہ کمزوری کی دوا دی جاتی ہے تو مسوڑے خراب ہو جاتے ہیں یعنی پک جاتے ہیں برائے مہربانی کوئی علاج بتائیں اس شخص کے دائیں ٹانگ میں بھی درد رہتا ہے درد جگہ تبدیل کرتا ہے کبھی نیچے ہو جاتا ہے اور کبھی اوپر ہو جاتا ہے

جواب حکیم صاحب اسلام علیکم محترم پارہ سے منہ آنا عضلاتی غدی تحریک کا مظہر ہے پارہ کا مزاج بھی عضلاتی غدی ہے چونکہ پارہ زیادہ مقدار میں کھایا یا گیا اس لئے مریض کا منہ پک گیا جب بھی کوئی عضلاتی غدی غذا دوا کھائی جاتی ہے منہ پک جاتا ہے

آپ اسے غدی اعصابی ملین حب شفاء اور اعصابی غدی تریاق اور مفرح شاہی استعمال کرائیں غذا بھی اعصابی ہی دیں اللہ شفاء دے گا

حب شفاء کا نسخہ یہ ہے۔ ھوالشافی چھوٹی چندن ،اجوائن خراسانی ، دھنیا، صندل ہر ایک ہم وزن لے کر سفوف بنالیں مقدار خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک دن میں تین بار

السر معدہ وامعاء

جناب محترم حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست تاج محمد کو السر کی شکائت ہے علامات درج ذیل ہیں

معدہ اور پورے سینے میں درد ہوتا ہے تھوڑی کھانسی کی شکائت بھی ہے پیٹ میں مروڑ پیچش اور ریاح بھی رہتا ہے جسمانی رنگ زرد ہے قارورہ بھی زردی مائل سرخ ہے دن میں دو یا تین بار آتا ہے اس کا علاج بتادیں آپ کی مہربانی ہوگی

جواب جناب حکیم صاحب محترم حافظ تاج محمد صاحب کے لئے غدی اعصابی غذائیں لکھ دی ہیں انہیں ادرک سالن میں ضرور استعمال کرائیں ادرک کی چائے بھی دودھ میں ابال کر بنا سکتے ہیں ۸ دن یہ غذائیں استعمال کرانے کے بعد غدی اعصابی ملین اعصابی غدی تریاق حب شفاء اور غدی اعصابی ہاضم ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں غذا بھی اعصابی غدی سے اعصابی عضلاتی ہی استعمال کرائیں اللہ شفاء دے گا

پھلبہری ، برص کے داغ

محترم و مکرم رہبر و رہنما استاذ جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ننکانہ صاحب والے حکیم جناب مقبول احمد پیر اصاحب کا میں شاگرد ہوں انہوں نے مجھے آخری وقت بھی نصیحت فرمائی تھی کہ بیٹے حکیم محمد یٰسین صاحب کو ہمیشہ ملتے رہنا تب سے آپ کی خدمت میں آنے کا شرف حاصل ہوا ۱۹۹۲ میں دنیاپور تجدید طب کا امتحان بھی دیا چند الجھنیں پیش کرتا ہوں امید ہے کہ جواب ارسال فرمائیں گے۔

پھلبہری کا ایک مریض ہے اسے میں ۵ ملین ٦ تریاق صبح

شام اکسیر جدید تھوڑی مقدار میں دے رہا ہوں اسے اوپر لگانے کے لئے کیا دوں۔

جواب سلام مسنون آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے برص کے مریض کو ٦ تریاق ۵ مسہل اور اکسیر جدید درست ہے اس کے جسم پر تخم مولی اتولہ آب مولی ۵ تولہ ادرک اتولہ ہلدی اتولہ ریوند خطائی ۲ تولہ آک کے پتوں کا پانی ۵ تولہ ملا کر برص پر مالش کرائیں۔

نوٹ آک کے پتوں کا پانی ہمیشہ تازہ استعمال کریں غذا اعصابی استعمال کریں

بواسیری مسے

جناب حکیم محمد یٰسین صاحب اسلام علیکم مجھے بواسیر کی بیماری ہے اب تو مسے بھی

بن گئے ہیں اور پاخانے کے وقت اندرون سے بیرون آجاتے ہیں کبھی کبھی خون بھی آتا ہے پاخانہ کی جگہ پر ہر وقت نمی رہتی ہے میں اس بیماری سے سخت پریشان ہوں اپریشن اس لئے نہیں کراتا کیونکہ لوگ بتاتے ہیں کہ اپریشن سے یہ تکلیف دوبارہ ہو جاتی ہے آپ کا علاج جو میرا مطب میں درج ہے پڑھ کر دل کو سہارا ہوا اس لئے آپ کو خط لکھ رہا ہوں کہ اس بارے میں میری رہنمائی کریں غذا اور دوا تجویز کر دیں تاکہ اس موذی مرض سے نجات حاصل ہو سکے

اگر آپ نے اپنے مطب پر آنے کا مشورہ دیا تو بھی آجاؤں گا کیونکہ میں بہت مایوس ہو گیا ہوں

جواب محترم جہاں تک بواسیر کا تعلق ہے یہ تیزابیت ترشی کی پیداوار ہے لہٰذا دافع ترشی غذا دوا کھائیں اللہ شفاء دے گا دوا کے طور پر یہ نسخہ ۱۵ دن کھا کر بتائیں اللہ شفاء دے گا

ھوالشافی گندہ بیروزہ صاف شدہ پیس لیں بڑے کیپشول بھر لیں ایک کیپشول صبح ایک شام اجوائن دیسی اور پودینہ کے قہوہ سے کھائیں غذا غدی اعصابی استعمال کریں۔